رہنمائے

دندان سازی

از قلم

ڈاکٹر عبدالمجید ایل۔ ڈی۔ ایس

پبلشرز

دیوان چند بک سیلرز قطب روڈ دہلی

(قیمت پانچ روپیہ)

([illegible] لیتھو پریس دہلی)

دیباچہ

عرصہ سے دِل میں خواہش تھی کہ دندان سازی پر کتاب لکھی جائے۔

آج تک اردو میں اِس مضمون پر کوئی کتاب نہ لکھی گئی تھی جس کی میں نے حد سے زیادہ ضرورت محسوس کی۔

مجھے امید ہے کہ پبلک اِس سے ضرور فائدہ اُٹھائے گی۔

(مصنف)
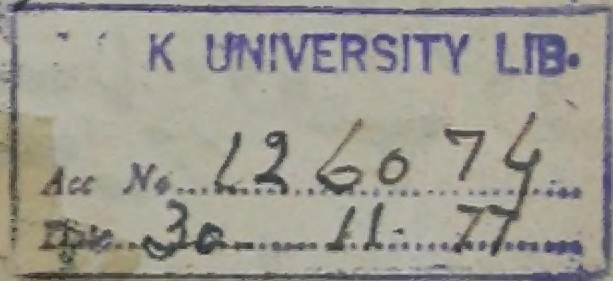
گاہک سے بازار میں یا سڑک پر یا برانڈہ میں
کسی قسم کی بھی بات اپنے کاروبار کے متعلق نہیں
کرنی چاہئے۔

چاہے مریض کو بیماری ہو یا نہ ہو اس نے
آپ کو کچھ ادا کرنا ہو یا نہ ہو۔ تمہارا دوست
ہو یا دشمن کسی بات کو مدنظر نہ رکھتے ہوئے
میٹھی زبان سے کرسی پر بٹھا کر شیشے اور
لیمپ سے اچھی طرح معائنہ کرنا چاہئے۔

کوشش یہ ہونی چاہئے کہ اپنی لیاقت
بات بات پر ظاہر کریں۔

گاہک کے رویہ اور اس کی بات کو زیادہ

سن کر تھوڑا جواب دینا چاہئیے۔ اپنی باتوں سے
اُسے وشواشش کرا دینا چاہئیے۔ کہ آپ ایک
لائق ڈاکٹر ہیں۔
اگر کوئی گہرا دوست ہو یا نزدیک کا رشتہ دار
ہو تو اُس سے کسی بات کے داموں کے متعلق
ذکر بھی نہ کرنا چاہئیے۔
اگر کوئی دوسرے درجہ کا دوست یا واقف کار
ہو تو اُسے پیار اور محبّت سے کہہ دینا چاہئیے
کہ آپکا کام کر دیں گے۔
اگر کوئی مفت خورہ ہو تو اُسے بالکل انکار نہ
کرنا چاہئیے۔ اُسے کوئی جواب نہ دو بلکہ کوئی
ایسی ترکیب نکالو۔ کہ جس سے آپ اِس کا کام
بھی کر دیں۔ اور آپکی جیب میں کچھ محنت بھی۔
اور اُس کا سر بھی نیچا رہئیے۔ تا کہ وہ یہ نہ کہئیے
کہ ڈاکٹر نے ہمارا کام نہ کیا۔ یعنی اُسے کہہ دیں کہ
آپ دوائی لا دیں۔ میں آپ کا کام کر دوں گا۔ دوائی
اتفاق سے میرے پاس سے ختم ہو گئی ہے۔ کام
میں آپکا مفت کرنے کیلئے تیار ہوں۔
ایک دندان ساز کو اپنی تجارت کے اصولوں کا

سختی کے ساتھ پابند ہونا چاہئے۔ اس کا اخلاق
نہایت وسیع اور بذات خود ہر دلعزیز ہو۔ گاہکوں
کا خیر مقدم خندہ پیشانی سے کرنا چاہئے۔ مزاج
پرسی کے جو نہایت شیریں الفاظ میں ضرورت
دریافت کرنی چاہئے۔

جس سے وعدہ کرو اسے پورا کرو۔ وعدوں
کی پابندی تجارت کا ایک زبردست اصول ہے۔
جب آپ وعدہ کریں سوچ کر کریں۔ آپ کی
نظر میں ایفائے وعدہ کی اہمیت ہونی چاہئے۔
آپ کو چاہئے کہ اپنے نشیب و فراز پر ایک
نظر ڈالیں۔ اور دیکھیں کہ وعدہ کے مطابق آپ
ادائیگی کر سکیں گے یا نہیں اگر آپ کو کوئی دشواری
نظر آئے تو بجائے ۱۰ دن کے ۲۰ دن کا وعدہ
طے کیجئے۔ مگر غلط وعدہ کسی حال میں بھی نہ کیجئے۔

دوکان کے کھلنے اور بند ہونے کا ایک
مقرر وقت ہونا چاہئے۔ اور وہ وقت آپکے تمام مریضوں
کو پتہ ہونا چاہئے۔ اس میں آپ کو بھی سہولت
ہوگی۔ اور مریضوں کو بھی۔

آپ کے کپڑے بڑے صاف ہونے چاہئیں۔

میز پوش صاف دھوبی کے دھلے ہوئے ہونے
چاہئیں۔ آپ کے بال بنے ہوئے ہونے چاہئیں۔
اور بوٹ پالش ہونے چاہئیں۔ اشتہار کے بغیر
کوئی تجارت کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس لئے
شہر میں چھوٹے چھوٹے اشتہار چھپوا کر بٹواؤ۔
یا اخبار میں اپنے پاؤڈر کا اشتہار دو۔
ایمانداری سے گاہک کا کام کرو۔ اور اسکا کام
اسکی تسلی کے مطابق کرو۔ تاکہ نا صرف وہ بلکہ
اسکے رشتہ دار دوست وغیرہ سب ہی تمہارے
مریض بن جائیں۔
جتنی زیادہ واقفیت ہو سکے پیدا کرو۔ دوکان
میں جو بھی اندر آ جائے اسے بیٹھنے کو کرسی دو
اور ہاتھ ملاؤ۔ ہمیشہ شائستگی سے بات کرو۔ گاہک
کو ہاتھ سے جانے نہ دو۔ جتنے پیسے بھی دیتا ہے لے
لو۔
جب بھی کوئی چیز اپنی دوکان کے لئے بنوائی ہو تو اس کیلئے
پیسے کبھی بھی کچھ نہ دو اگر دو گے تو ایک تو وہ آپ کا کام اچھا
نہیں کریگا کیونکہ اس کے جیب میں پیسے آ گئے ہیں۔ دوسرا
دیر سے دیگا۔ اور آپکو اسکی طرف پھیرے ڈالنے پڑیں گے۔

ہمیشہ ماہ کے ایک دن پر ایک کو (جیکے ساتھ کہ آپکا حساب ہو)
پیسے دو۔ ہر روز Payment کرنے کی عادت کبھی نہ ڈالو۔
ہمیشہ ہر ہفتے کی آمدنی کو یا بنک میں بھیج دو یا ڈاک خانہ میں
اور پیسے بچانے کیلئے کسی انشورنس کمپنی میں جان کا بیمہ کر دو۔ تاکہ
جوانی میں کچھ بڑھاپے کیلئے جمع کر سکو۔

دوکان میں چیزیں کم رکھو۔ لیکن صاف ضروری اور
اچھی ہوں۔ جب بھی Mach Room سے باہر نکلو تو ہاتھ
دھو کر صاف تولئے سے کرتے ہوئے نکلو۔ تاکہ مریض سمجھے
کہ آپ کے پاس کافی کام آتا جاتا ہے۔ اور آپ اپنے کام میں
مشغول تھے۔ Waiting Room میں ریلوے ٹائم ٹیبل۔
اور روزانہ کی تازہ اخبار رکھو۔ اور تین چار کرسیاں تاکہ
انتظار کر سکیں۔

بہت سے لوگ ناکامیاب اس لئے ہوتے ہیں کہ انکے
دل میں استقلال کا وہ جذبہ تو ہوتا ہی نہیں۔ کہ جس پر
انسان کی کامیابی کا انحصار ہے۔ چند ایک دن اگر انکو مریض
نہ ملے۔ تو وہ گھبرا سے جاتے ہیں۔ اور ایک جگہ چھوڑ کر
دوسری جگہ اختیار کرتے ہیں۔ اپنے پیشہ کے متعلق
شک و شبہ میں رہتے ہیں۔ اپنے مزاج کی تبدیلی کے
ساتھ اپنے خیالات اور معیار زیست کو بھی نیست کر دیتے

ہیں۔ اور ناکامی اور مایوسی کو بلا لیتے ہیں۔
چونکہ انہیں اپنی ذات پر کوئی اعتماد نہیں ہوتا اس لئے لوگ بھی اس پر اعتماد نہیں کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہتیرے فیل ہو جاتے ہیں۔
دوکان کو صبح کھولنا چاہئیے۔ اور سارا دن دوکان پر ہی بیٹھا رہنا چاہئیے۔ رات کو سردیوں میں ۸-۹ بجے۔ اور گرمیوں میں ۷-۸ بجے بند کرنی چاہئیے۔
ادھار بالکل بند رکھنا چاہئیے۔ اپنی دوکان کی آمدنی کے لئے ایک رجسٹر رکھنا چاہئیے۔ جب کوئی گاہک آئے۔ اس کا نام درج کرو۔ کام درج کرو۔ اور پیسے مانگ لو۔ ادھار انکو دو کہ جس سے آپ کو کچھ واپس ملنے کی امید ہو۔

(مصنف)

رہنمائے

دندان سازی

دانت نکالنے کیلئے اوزار

عام طور پر جتنے کم اوزار رکھے جاسکیں اور استعمال کئے جاسکیں استعمال کرنے چاہییں۔
زیادہ اوزار رکھیں اور مریض کے سامنے کبھی ایک کو ہاتھ لگائیں اور کبھی دوسرے کو تو اس سے مریض کو خیال ہو جائے گا کہ دانت نکالنا بہت مشکل ہے۔ جس کی وجہ یہ ہوگی کہ آپ زیادہ کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ اوزار چاہئے تھوڑے ہوں اور ان پر ہاتھ بیٹھا ہوا اور آنا ضروری ہے۔
دانت نکالنے کے لئے جتنی بھی مشق کیجائے اتنی تھوڑی ہے۔ ایک انسان کو جتنی زیادہ ہو سکیں دانت نکالنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ وہ فیل ہی کیوں نہ ہوتا جائے۔ دانت کو جب زور سے نکالنا ہے تو نیچے سے
Unerupted permanent
Bicus-pinds

نکال چھوڑتا ہے۔ یا انہیں ضرب لگا دیتا ہے۔
اگر۔ unerupted permanent bicuspid
ذرا بھی ڈھیلا ہو تو اسے چھوڑ دینا چاہئے۔ اندر نکالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ روٹی چباتے ہوئے خود بخود قدرت molar کو گرا دیگی۔

دانت نکالنے کے بعد منہ کو گرم Antiseptic لوشن سے صاف کر لینا چاہئے اور غرارے کرانے چاہییں اور اسے حلوا کھانے کے لئے کہنا چاہئے۔ روٹی بند کر دینی چاہئے اسے گھر کیلئے کوئی Anti Septic لوشن دے دینی چاہئے تاکہ Infection نہ ہو۔

کون کون سے دانت نکالنے چاہییں

(۱) وہ داڑھیں جو کہ بہت ہی ہلتی ہوں۔
(۲) وہ دانت جن کی جڑوں میں Abscess بن گئے ہوں۔
(۳) وہ multi-rooted دانت جنکی canals ٹوٹ پھوٹ گئی ہوں انہیں نکال دینا چاہئے
(۴) وہ دانت جو کہ باہر پورے نکلے نہ ہوں انہیں نکال دینا چاہئے۔
(۵) Lower third molar جو کہ کافی درد کرتی ہوں انہیں نکال دینا چاہئے۔

(۶) بعض دفعہ جب کہ Full Set پکانا ہو اور مریض یا مریضہ کے منہ میں ایک دانت باقی ہو تو Denture کو خوب صورت بنانے کے لیئے اِن دانتوں کو نکال دینی چاہیئے۔
(۷) وہ دانت جو کہ ماسوڑہ کی وجہ سے ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ انہیں بھی نکال دینا چاہیئے۔
(۸) وہ دانت جو کہ آدھے اوپر سے گھس گئے ہوں اور کچھ ہلتے ہوں انہیں بھی نکال دینا چاہیئے۔
(۹) وہ دانت جس کی وجہ سے Fistula بن گیا ہو انہیں نکال دینا چاہیئے۔

نیچے لکھے اوزار ہونے چاہیئں

(۱) ایک جوڑا اوپر کی داڑھیں نکالنے کے لئے جموروں کا ہونا چاہیئے۔
(۲) ایک جوڑا ایسے نوک دار جموروں کا ہونا چاہیئے جس سے داڑھیں باآسانی نکالی جا سکیں۔
(۳) عقل داڑھوں کے لئے جمور ہونے چاہیئں۔
(۴) ایک جوڑا Separating forcep کا ہونا چاہیئے
(۵) ایک جوڑا Bicuspid نکالنے کیلئے ضروری ہے۔

(۴) ایک جوڑا سامنے کے دانت نکالنے کیلئے ہونا ضروری ہے۔

دانت نکالنے کے قواعد

(۱) ہر ایک دانت کا اچھی طرح معائنہ کر لینا چاہئیے۔
(۲) دانت نکالتے وقت Forceps کے بلیڈ جتنے گہرے ہو سکیں لے جانے چاہییں۔
(۳) دانت نکالتے وقت آپ کا ایک ہاتھ ہونٹوں پر ہونا ضروری ہے۔ تاکہ دانت نکالتے وقت کسی قسم کی ضرب نہ آوے۔
(۱) Upper Central Incissor
نکالنے کے لئے دندان ساز کو مریض کے پیچھے کھڑا ہونا چاہئیے اور اسکا بائیاں ہاتھ مریض کے سر پر ہونا چاہئیے۔ اور اس کی انگلیوں سے اس کے ہونٹ پر ہونے چاہییں اور انگلیوں سے اسکا Maxilla کو تھام لینا چاہئیے۔
ہمیشہ ہی چاہئیے کوئی دانت کیوں نہ نکالنا ہو ہمیشہ تھامی رکھنا چاہئیے۔ کیونکہ اگر تھاما نہ ہوا ہو گا تو جبڑ پر زیادہ بھار نہیں پڑ سکے گا۔ اور با آسانی نکالا نہیں جا سکے گا۔
مسوڑوں کے اندر تک جبوڑ کی چونچیں جانی چاہییں پہلے دانت Labial Movement دینی چاہئیے۔ اور پھر

Rotate کرنا چاہئیے اندر پھر اپنی Socket سے اُدھر کھینچ لینا چاہئیے۔ Upper later incissar

(۲) مریض کو وہیں کھڑا ہونا چاہئیے۔ یعنی دائیں پیچھے کی طرف اور اِس جمور سے کام لے لینا چاہئیے۔ Lingual پہلے اندر Labial بعد میں ڈالنی چاہییں اور دانت کو Rotate کرنا چاہئیے۔ اور پھر آگے پیچھے ہلا کر دانت ضرور نکال لینا چاہئیے

(۳) دانت کے اندرونی حصہ کو ہم Dentine بولتے ہیں جو کہ بُہت Porous ہوتی ہے اور جس میں کہ بُہت سی Canal پلپ تک جاتی ہیں کے درمیان میں سے جو کینال گذرتی ہے اور جو کہ کھو کھلی ہوتی ہے۔ اِس میں پلپ رہتی ہے

بچے کے دانت نکالنے

بچے کے دانت نکالنے سے پہلے بچے کے والدین سے بچے کی عُمر پوچھ لینی چاہئیے۔ جب آپکو بچے کی عُمر کا پتہ لگ جائے تو اِس بات کا آپکو پورا یقین ہونا چاہئیے۔ کہ بچہ کا وہ دانت جو کہ درد کرتا ہے اور جسے کہ وہ نکلوانا چاہتا ہے کتنے عرصہ کے بعد Permanent ہو جائیگا۔ اِس

سے آپکو پتہ لگ جائے گا کہ Permanent دانت کے Cusps نیچے کے دانت کے اندر کہاں تک پہنچے ہوئے ہیں تاکہ Forcep نیچے نہ ڈالا جائے اور اتنے حصے پر ہی ڈالا جائے جہاں سے کہ Deciduous teeth با آسانی اوپر آسکے نیچے کے Gums کبھی بھی Lancet نہیں کرنے چاہییں۔ اگر ہو سکے تو کسی Scaler سے دانت کا اُوپر کا حصہ جدا کر دینا چاہیئے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو میشن پر Burrs لگا کر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اوپر کا Enamel یا اوپر کا حصہ با آسانی اُتر جائے۔ اور باقی حصے کو با آسانی Forcep سے نکالا جا سکتا ہے جہاں تک ہو سکے نیچے کے دانت کی Extraction کو avoid کرنا چاہیئے

اگر اِس کے دانت میں کسی قسم کی کوئی کھوڈ ہو تو tin Aconite یا tin Steel Cabolicasia اور نامیٹ کا ایک تونبہ کھوڈ میں لگا دینا چاہیئے extraction کرنے کیلئے وہ تمام باتیں مدِّ نظر رکھنی چاہییں جو کہ دوسرے دانت کے نکالنے میں ہم مدِّ نظر رکھتے ہیں۔

Extration کیلئے قواعد

(۱) اگر کھوڑ ہو اور دانت مضبوط ہو تو نکالنے کی کوشش نہ کریں
(۲) اگر نکالنا ہو تو gums کو جڑوں تک Lancet کریں۔
(۳) دانتوں کی جڑوں کا پتہ ہونا چاہئیے کہ وہ کتنی ہیں اور کس طرف ہیں۔

اَوزار اور ان کا استعمال

Novocan Anesthisia میں
بعض دفعہ ہمیں Rubber mouth Probe استعمال کرنا پڑتا ہے تو کر لیتے ہیں
بعض دندان ساز کا خیال ہے کہ دانت لگانے کے لئے دو اَوزار ہی کافی ہونگے۔ ایک Fish tail elevator اور دوسرا universal fercens لیکن میرے خیال میں دس۱۰ بارہ۱۲ fercep ضرور ہونے چاہییں تاکہ مریض کو بھی آسانی ہو اور دندان ساز کو بھی جتنے زیادہ اَوزار ہوں اور اِن کا استعمال کرنا آتا ہو۔ اُتنا ہی آسان ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو بہت کم تکلیف ہوتی ہے۔ نیچے کے دانت نکال لینے چاہییں تاکہ بچے کو پتہ ہی نہ لگے

کہ دانت نکلے ہیں یا نہیں۔
بچے کے دانت نکالنے کیلئے Lencet بیشک استعمال نہ کریں۔

احتیاطیں

بچہ کا دانت نکالنے کے لئے بائیں ہاتھ سے Jaws کو Sport کر لینا چاہئیے اور دائیں ہاتھ سے آرام سے دانت پر Forcep ڈال کر جلدی سے forcep کو اوپر کھینچ لینا چاہئیے۔ لیکن بائیں ہاتھ کا Sanch پر ہونا چاہئیے۔ لیکن دانت نکالتے ہوئے forcep اتنا ہی گہرہ لے جانا چاہئیے۔ جتنی کہ Roots گہری ہوں۔ دو تین دانت نکالنے کے بعد آپکو تجربہ ہو جائے گا کہ Permanent دانت کہاں سے شروع ہوتا ہے۔ اور بچے کے دانت نکالتے ہوئے forcep کتنا گہرہ لے جانا پڑتا ہے۔ دانت نکالنے سے پہلے عمر پوچھ لینی ضروری ہے۔

Accidents

چاہے کتنا ہی تجربہ کار ڈاکٹر کیوں نہ ہو لیکن پھر بھی

accidents ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے
بعض دفعہ مریض First molar نکالنے کو بولتا
لیکن بیوقوف دندانساز جلدی میں Second molar نکال دیتا ہے۔ اور بچے کے دانت نکالنے کے وقت وہ Deciduous molar کا دھیان نہیں رکھتا۔

Exodontia

وہ سائنس یا ہنر ہے جس سے کہ ہم دانت نکال سکتے ہیں۔ اِس سائنس کو سمجھنے کیلئے Histology Anatomy Pathology & Physiology کی ضرورت ہے۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ بچہ کے دانت نکالنا ایک معمولی بات ہے۔ لیکن انہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جب بھی مریض ہمارے پاس آئے تو اس کی نسبت ساری تحقیقات کرنے کے بعد دانت نکالنا ان کے لئے ذرا مشکل ہو جائے۔ اس لئے انہیں ایسے آسان کام نہیں سمجھنا چاہیئے۔
Deciduous، دانتوں کی نسبت Parmanent نکالنے میں تکلیف پیش آتی ہے۔

+

سب سے پہلے ڈاکٹر کو اپنے ہاتھ یا صابن سے

دھونے چاہئیں یا Methelated Spirit میں۔ ڈاکٹر کے ہاتھوں کے ناخن ہمیشہ کٹے ہوئے ہونے چاہییں۔

سارے اوزار گرم پانی میں اُبال لینے چاہئیے یا کسی Antiseptic لوشن میں ڈال لینے چاہییں۔

کھوکھلے دانت نکالنے ہوں تو دیکھ لینا چاہئیے کہ وہ نکالتے وقت ٹوٹ تو نہیں جائیں گے۔ یعنی ان کی جڑیں بیچ میں تو رہ جائیں گی۔

بہر حال اگر جڑیں مضبوط ہوں تو بھی اور اگر دانت نکالنے کے ہی قابل ہو تو اسے نکال دینا چاہئیے۔

ہاں اگر نکالنے کے قابل نہ ہوں اور کھوڈ صرف درد ہی کرتی ہو تو اِس میں oil of cloves یا کوئی اور اپنی بنائی ہوئی paint بھرا ہوا تونبہ اِس کی داڑھ میں رکھ دینا چاہئیے۔

دانت نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم پہلے ہر ایک دانت کی نسبت یہ جانتے کہ دانت کی کتنی جڑیں ہیں۔ اور کس طرف کو مڑی ہوئی ہیں۔ اور کتنی گہری ہیں۔

ایک ہی جڑ ہوتی ہے جو کہ Conical ہوتی ہے۔ اور distally جھکی ہوئی ہوتی ہے۔ اپنے

کراؤن سے لمبی ہوتی ہے۔
Upper lateral inciss-or کی
ایک ہی جڑ ہوتی ہے۔ جو کہ Conical ہوتی ہے۔
اور Misodistally جھکی ہوئی ہوتی ہے۔ اور
اس کی Apical formen Pulp Cavity
میں جاکر ختم ہو جاتی ہے۔
Lower Central incissor کی ایک ہی جڑھ
ہوتی ہے۔ جو کہ دانتوں کی تمام جڑھوں سے لمبائی میں
چھوٹی مانی گئی ہے۔ Lower lateral incissor
کی ایک ہی جڑھ ہوتی ہے۔ جو کہ موٹائی میں ذرا چھوٹی
ہوتی ہے۔ لیکن لمبائی میں Lower central
incissor سے لمبی ہوتی ہے۔
Upper Cusicl or Canine کی ایک ہی
جڑھ ہوتی ہے۔ جسے ہم سوا بولتے ہیں۔ اس کی ایک
ہی جڑ ہوتی ہے جو کہ Conical ہوتی ہے۔ اور
mirocdestally جھکی ہوئی ہے۔
Lower cuspid or Canine
کی Upper Cuspid سے جڑ چھوٹی ہوتی ہے۔
جو کہ Distally جھکی ہوئی ہوتی ہے۔ اسکا

Distal margin اور Apical portion
کی طرف جھکا ہوتا ہے۔ اور اسکی Pulp Cavity
misodistally جھکی ہوتی ہے۔
Upper first bicuspid کی جو جڑیں ہوتی
ہیں یعنی Linegikal اور Buckkal
وہ جو کہ باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اور Buckkal
Buckkal جو اندر کی طرف ہوتی ہے Linegikal
لنگول سے ذرا لمبی ہوتی ہے۔ اور انکے points ذرا
نوک دار ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ اس دانت کی صرف ایک
ہی جڑ ہوا کرتی ہے۔ جیسے کہ ہم fusid بولتے
ہیں۔ پانچ فیصدی اس جڑ کی دو Canals ہوا کرتی
ہیں۔ یہ دانت Misodistally اپنی جڑ کو رکھتا ہے
Upper Second bicuspid اس کی
ایک ہی جڑ ہوا کرتی ہے۔ عام طور پر اسکی دو Pulp
Canals ہوا کرتی ہیں۔ بہت کم حالتوں میں ملی ہوئی
یعنی fasid ہوتی ہیں۔
Lower first bicuspid
اس کی صرف ایک ہی جڑ ہوا کرتی ہے۔ ۹۹ فی صدی جب
یہ ایک ہوتی ہے تو Conical ہوتی ہے اور اس کا

Distally بہت نوکیلا ہوتا ہے۔ جو کہ end
جھکا ہوا ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں دو بھی پائی جاتی ہیں۔

Lower Second bicuspid

اسکی بھی عام طور پر ایک ہی جڑ ہوا کرتی ہے۔ یہ بھی
چپٹی ہوتی ہے۔ اور اسکا end بھی نوکیلا ہوتا ہے۔
بہت کم حالتوں میں دو Pulp Canal ہوتی ہیں۔
Upper first molar اس کی تین جڑیں
ہوا کرتی ہیں۔ دو Buckal کی طرف یعنی باہر کی
طرف ایک Lingial کی طرف یعنی اندر کی طرف
وہ جڑ جو اندر کی طرف ہوتی ہے۔ وہ تینوں جڑوں
سے لمبی ہوتی ہے۔ اور اندر کی طرف جھکی ہوتی ہے۔
اس کی۔ Pulp Cavity کا فرش یعنی نچلہ حصہ
بھرا ہوا نظر آتا ہے۔ یہ سب سے چھوٹی Cavity
ہوتی ہے۔ اور اسکی Canals میں برو تنج بہت
مشکل کام کرسکتا ہے۔ یہ دانت نکالنے میں سب سے
سخت ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی جب اس میں کیڑا
لگ جائے تو یہ داڑھ نکال ہی دیا کرتے ہیں۔ کیونکہ
برو تنج تو کام ہی نہیں کرسکتا

Upper Second molar اس کی بھی

تین جڑیں ہوا کرتی ہیں۔ اِس کی باقی تمام چیزیں بالکل Upper first molar سے ملتی جلتی ہیں صرف فرق یہ ہے کہ اِس سے یہ کم مضبوط ہے۔

Upper third molar عام طور پر بعض دفعہ تین ہوا کرتی ہیں۔ ان کی تمام باتیں upper first molar سے ملتی جلتی ہیں۔

Lower first molar اِس کی دو ہی جڑیں ہوا کرتی ہیں۔ یعنی ایک Measal اور دوسری Distal measal دونوں میں سے لمبی اور سخت ہوا کرتی ہے۔ دوسری یعنی Distal اِس سے کم کمزور یعنی چھوٹی ہوتی ہے۔ اِس کی تین جڑیں شاذ و نادر ہوا کرتی ہیں Distal سب سے لمبی ہوتی ہے۔ اور Lingial اور Measal آپس میں ملکر یعنی fused ہو کر ختم ہو جاتی ہیں۔

Lower Second molar اسکی بھی عام طور پر تین جڑیں ہوا کرتی ہیں۔ بہت کم حالتوں میں دو پائی گئی ہیں۔ دو Buckal اور ایک Lingual کی طرف ہوا کرتی ہیں۔

Lower third molar اسکی عام

طور پر دو ہی جڑیں ہوتی ہیں۔ لیکن بہت حالتوں میں تین بھی دیکھی گئی ہیں۔ سو ہم اِس کی نسبت کچھ بھی نہیں کہہ سکتے۔

(۱) Injection کرنے کے لیے نیچے لکھی باتوں کو مدِنظر رکھنا چاہیئے۔

(۱) وہ جگہ جس جگہ کی ہم نے سوئی دبا کر Injection کرنا ہو اِس جگہ کو Tine Iodine اور Tine Aconite برابر حصوں میں) اِس جگہ saturate کر دینا چاہیئے۔

(۲) کبھی بھی پھولی ہوئی جگہ پر یا سوجی ہوئی جگہ پر Injection نہیں کرنا چاہیئے۔

(۳) Air bubbles کوئی Syring میں نہیں ہونے چاہییں انہیں پہلے دبا کر نکال لینا چاہیئے

(۴) Isotonic solution ہمیشہ ہی ہونی چاہیئے۔

(۵) Injection آہستہ آہستہ کرنا چاہیئے

(۶) Solution اتنی گرم کر لینی چاہیئے جتنا کہ اسکا جسم گرم نظر آئے کیونکہ سرد یا زیادہ گرم Solution سے مریض یا مریضہ کو درد ہو گی۔

(۷) کبھی بھی Injection مانس پٹھی Mussals میں نہیں کرنا چاہئے۔
(۸) Filtration inasthesia میں ۳-۴-۱ انجکشن کرنے کے بعد سوئی بدل لینا چاہئے کیونکہ سوئی ٹوٹ جاتی ہے۔
(۹) Conductive anasthesia میں سوئی ہمیشہ ۱۰ ملی میٹر بھی موٹی چاہئے کیونکہ Injection گہرہ کرنا پڑتا ہے۔
(۱۰) اس خطرہ سے بچنے کے لئے کہ اس میں سوئی نہ ٹوٹے ہمیں Safe Guards استعمال کر لینے چاہییں جو کہ ہم باآسانی بازار سے خرید سکتے ہیں۔
(۱۱) Novo cane Injection کرنے سے پہلے کا تو تبہ اس جگہ رکھ لینا چاہئے جہاں سوئی چبوئی ہو تاکہ اسے درد محسوس نہ ہو
(۱۲) Gum tissue ہمیشہ Injection میں کرنا چاہئے
(۱۳) سوئی کو Mneius membrain میں ڈال کر دانت کی جڑ کی طرف سے جانا چاہئے اور آہستہ آہستہ Rod کو دبانا چاہئے۔

(١٤) Syring میں Solution بھرتے وقت آہستہ آہستہ Solution بھرنا چاہئیے تاکہ Air Bubble نہ آجائے۔

(١٥) جب Solution ختم ہو جائے اور Syring کو باہر نکال لیا ہو تو نکالتے ہی فوراً اپنے انگوٹھے سے جہاں سے سوئی لگائی گئی ہے دبا دینا چاہئیے۔

(١٦) Injection کر چکنے کے بعد دو تین منٹ انتظار کرنے کے بعد چمٹی کو روئی کے توبنہ سے پکڑ کر اس جگہ پر ملنا چاہئیے جب وہ سفید نظر آئے۔ تو چھوڑ دینا چاہئیے۔

(١٧) Novocine Solution میں Supromine میں ضرور ملی ہوئی ہونی چاہئیے۔

(١٨) یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا دوائی کا اثر ہو چکا ہے یا کہ نہیں۔ تو مریض سے پوچھنی چاہئیے کہ اسے درد بند ہو چکا ہے۔ تو اس کی درد بالکل بند ہو جائیگی۔

(١٩) اسے اس کے دانت کو ٹھکرا کر دیکھوں کہ درد ہوتی ہے کہ نہیں اگر دوائی کا اثر ہے تو درد بند ہو جائیگی۔

(٢٠) اوپر کے آٹھ سامنے دانتوں کے لئے ٢ C.C. یعنی ٢٤ قطرے Solution کے کافی ہیں

آدھی اندر کی طرف اور آدھی باہر کی طرف

(۲۱) اوپر کی ڈاڑھوں کے لئے کل C.C.۲ یا زیادہ سے زیادہ C.C ۲.۵ کافی ہے۔ C.C ۱.۵ اندر کی طرف یا آدھی سے زیادہ باہر کی طرف۔ انجکشن کرنا چاہئیے اور اندر کی طرف Roots پر

(۲۲) نیچے کے سامنے آٹھ دانتوں کے لئے C.C ۲. کافی ہے

(۲۳) Local anesthenia سے ہم دانت نکالتے وقت مریض کی درد کو بند کرتے ہیں۔ Local anesthenia میں دوائی کا صرف وہاں پر ہی اثر ہوتا ہے جہاں کہ یہ inject کی جاتی ہے۔ یا spray کی جاتی ہے۔ یا کہ لگائی جاتی ہے۔ Local Anesthessia میں آدمی بیہوش نہیں ہوتا ہے۔

(۲۴) General Anesthessia سے آدمی بیہوش ہو جاتا ہے۔ صرف وہ جگہ کہ جہاں خون اپنا دورہ کرتا ہے اگر ہم کچھ کام کریں یا چیریں پھاڑیں تو درد ہوتی ہے۔ نہیں تو باقی تمام جگہیں سُن نظر آتی ہیں۔

(۲۵) Analgessia کرنے سے آدمی کی تمام دردیں تمام جسم سُن ہو جاتا ہے۔ لیکن آدمی بیہوش

نہیں ہوتا ہے۔

Local Anesthessia

کے نیچے لکھے فوائد ہیں

(۱) چھوٹے چھوٹے آپریشن بغیر کسی دوسری کی امداد کے انجام دے سکتے ہیں۔
(۲) مریض کو آپریشن کے لئے تیار کرنے کی کسی قسم کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اور وقت ضائع نہیں ہوتا۔
(۳) Genral Anesthessia میں آپریشن ہو چکنے کے بعد ہر مریض ہوش میں لایا جاتا ہے۔ اسے سر درد محسوس ہوتی ہے۔ اور قے آتی ہے۔ لیکن Local anthessia میں اِسی قسم کی باتوں کا کوئی اندیشہ نہیں۔
(۴) آپریشن کرتے وقت مانس کے ٹکڑوں کا حلق میں گر جانا یا کسی دانت کا منہ میں گر جانا اور

سانس کا بند ہو جانا عام طور پر ہوا کرتا ہے۔ اور Local anas-thessia میں ایسی کسی قسم کی بات کا اندیشہ نہیں۔

(۵) Best anas-thetic Eythle chloride لوکل اناستھیٹک مانی گئی ہے۔ اس کا کوئی رنگ نہیں ہوتا Low temprature پر یہ مائع یعنی پانی کی مانند ہوتی ہے۔ High temprature پر یہ عام طور پر اڑ جایا کرتی ہے۔ چکھنے میں ذرا میٹھی سی ہوتی ہے۔ لیکن سونگھنے میں Punjent سی ہوتی ہے۔ اسے آگ کے پاس کبھی بھی نہ رکھنا چاہئیے۔ کیونکہ آگ لگ جاتی ہے۔ اسے clederic cabria کے ساتھ استعمال کرنا چاہئیے۔ کیونکہ آگ لگ جاتی ہے۔ یہ 55°F پر اُبلنے لگتی ہے۔ اور جب کھلی رکھی جائے تو فوراً اُڑ جاتی ہے۔ بچوں۔ بوڑھوں۔ اور عورتوں کیلئے اسے ہم استعمال میں لاتے ہیں۔ اس سے Repiration جلدی ہوتا ہے۔

Genral anas-thessia کیلئے رومال ہر ڈالکر سنگھا دینی چاہئیے۔ احتیاط رکھنی چاہئیے۔

جب نرہ تر ہو جائے تو اسے فوراً ہی از ماسنہ بند کر دینا چاہئیے Anesthetic ہو جانے کی یہ نیچے لکھی علامات ہوتی ہیں۔

(۱) Respiration باقاعدہ ہوتا رہتا ہے جبکہ مریض یہ کام نہیں کیا گیا تھا۔

(۲) eye balls یعنی آنکھ کے آنے اپنی جگہ سے حرکت کرنا بند کر دیتے ہیں۔

(۳) چہرے کا رنگ کچھ پیلا سا ہو جاتا ہے۔ یعنی اُتر جاتا ہے۔

(۴) Muscle اکڑ جاتے ہیں

(۵) Pupils کھلے رہتے ہیں اور بند ہونے میں نہیں آتے۔

(۶) Ethyl chloride عام طور پر c.c 50 یا c.c 100 ٹیوب میں آتی ہے۔ انہیں سرد جگہوں پر رکھنا چاہئیے تاکہ یہ پھٹ نہ جائے۔ کھلا رکھنے سے اُڑ جائیگی تو کھلا نہیں رکھنی چاہئیے چھوٹے موٹے Abscess کے لئے بھی اسے استعمال کرنا چاہئیے۔

Cocaine اور اسکا استعمال

کوکین کوپیوز سے cocaleanes بنائی جاتی ہے۔ یہ سفید پاؤڈر کی شکل میں یا سفید crystals کی شکل میں ملتی ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ باہر کے پانی میں حل ہوسکتی ہے۔

Either میں Novocain میں Glacerine میں اور زیتون کے تیل میں گھل سکتی ہے۔

کوکین گرم کرنے سے decompose ہوجاتی ہے۔ اسلئے اسے ہم گرم نہیں کرتے۔ یہ Stable نہیں ہوتی۔ یہ زہر ہے۔ اس کے کھانے سے نبض بہت تیز چلتی ہے۔ جتنی کے موت ہوجاتی ہے۔ پہلے تیز پھر بند ہو جاتی ہے۔

Blood Pressure زیادہ پھر Low ہوجاتا ہے۔ اسکا Antidote معلوم نہیں ہوا۔

عام طور پر Alani Nitrate

Sh. umonicum کرائی جاتی ہے in-hale

Aronal کا آدھا ڈرام اندر پلایا جاتا ہے۔

کرایا جاتا ہے۔ Artificid Respiration
Mild کو رومال یا منک پر ڈال کر Eather
کرایا جاتا ہے۔ جس سے کچھ نہ andglssia
کچھ آرام ہو جاتا ہے۔ Upper Canine or Cuspid
اس دانت کی لمبائی موٹائی اور اس دانت کی شکل ایسی
انوکھی ہے۔ کہ اس دانت کے نکالنے کے لئے کافی
زور یا طاقت لگتی ہے۔ Upper Cannine
forcep ڈال کر دانت کو Retate کرنا چاہئے۔
یا گھمانا چاہئیے۔
اور اگر دانت اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ تو Labely
lingually اندر یا باہر دانت کو ہلانا چاہئیے۔
دندان ساز کو ہمیشہ داہنی طرف کھڑا ہونا چاہئیے۔ اور اگر
بائیں طرف کا دانت نکالنا ہو تو دندان ساز کو مریض کے
بالکل سامنے کھڑا ہونا چاہئیے۔

Upper first & Second

upper Second اس کیلئے bicuspids
استعمال کیا جا سکتا bicus-pid forcep
ہے۔ دانت کو lingial اور buckal
کی طرف ہلانا چاہئیے۔ ۹۰ فیصدی حالات میں اس دانت

کی دو جڑیں ہوا کرتی ہیں۔ اِس لئے دانت کو کبھی بھی Rotate نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر Rotate کریں گے تو جڑیں ٹوٹ جائیں گی۔

Second Premolar نکالنا بہت آسان ہوتا ہے۔ کیونکہ اِس کی جڑیں سلنڈر کی مانند ہوتی ہے۔

اوپر کی داڑھیں Upper molars

ان کے لئے Upper molar forceps استعمال کرنا لازمی ہے۔ دندان ساز کو مریض کے دائیں طرف کھڑا ہونا چاہئیے۔ اور جب بائیں طرف کی داڑھیں نکالنی ہوں تو مریض کے پیچھے کھڑا ہونا چاہئیے۔ بعض دندان ساز کو کسی جگہ کھڑے ہونے میں آسانی نظر آتی ہے۔ کسی کو کسی جگہ پر اسلئے ضروری نہیں کہ اس کتاب کے مطابق کیا جاوے۔ تجربہ سے ہر ایک کو باسانی دانت نکالنے آجاتے ہیں۔

دانت نکالتے وقت ہمیشہ بائیاں ہاتھ ہونٹوں پر ہونا چاہئیے اور انگلیوں سے ان کی cheeks یا ہونٹوں کو باہر کھینچ رکھنا چاہئیے۔

forceps کو ہمیشہ gums کے نیچے لیجانا چاہیئے. پہلے داڑھ کو buccal اور lingual کی طرف چلانا چاہیئے۔ اور پھر سیدھا اوپر کھینچ لینا چاہیئے۔

اوپر کی عقل داڑھ آسانی سے نکالی جاسکتی ہے۔ اِس کے نکالنے کے لئے ہمیشہ Third molar forceps استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کی عام طور پر دو یا تین جڑیں ہوا کرتی ہیں۔ اسلئے اسے ذرا دھیان اور آرام سے نکالیں۔

نیچے کے دانت نکالنے کے طریقے

اوپر کے دانتوں کی نسبت نیچے کے دانت نکالنے ذرا مشکل ہوتے ہیں۔ نیچے کے دانت نکالتے ہوئے مریض کا سر نیچے کی طرف کچھ جھکا ہوا ہونا چاہیئے۔ نیچے کے incisors, bicuspids اور canines نکالتے ہوئے دندان ساز کی بائیں بازو مریض کے سر کے اوپر کیطرف ہو کر مریض کے

رخسار کی طرف ہونے چاہییں اور Cheeks کو باہر کی طرف کھینچ لینا چاہیئے۔ نیچے کی داڑھیں نکالتے ہوئے operation کو مریض یا مریضہ کے سامنے کھڑا ہونا لازمی ہے۔

نیچے کے Lateralincisors in cissor — Canines کے نکالنے کے لئے Root forceps عام طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ ان دانتوں کو ذرا آرام سے نکالنا چاہیئے۔ پہلے دانت کو ذرا آگے پیچھے ہلا کر پھر اوپر کو نکال لینا چاہیئے۔

Canines یعنی سُوا باقی دانتوں کی نسبت ذرا مضبوط نظر آتا ہے۔ اسلئے اسے ذرا طاقت سے باہر کھینچنا چاہیئے۔ پہلے اسے ذرا گھما لینا چاہیئے۔ اور پھر اوپر کھینچ لینا چاہیئے۔ نیچے کے Root Bicuspids نکالنے کے لئے بھی Root forceps ہی استعمال کرنی لازمی ہے۔

پہلے forceps اندر کی طرف سے مسوڑوں میں دبنا چاہیئے۔ پھر باہر کی طرف سے۔ اور پھر دانت کے اندر باہر Lingial اور Buckal ہلا کر اوپر

Lower first & second molar کھینچ لینا چاہئے۔
Lower molar forcep نکالنے کے لئے
Lower لمبی چونچوں والا چمٹی لینا لازمی ہے۔
first molar تمام دانتوں سے زیادہ مضبوط
پایا گیا ہے۔ اس کے نکالنے میں زیادہ طاقت خرچ
ہوتی ہے۔
جتنا گہرا forcep لیجایا جا سکے لیجانا لازمی ہے
ہمیشہ ہی احتیاط رکھنی چاہئے۔ کہ جو بھی داڑھ نکالنی
ہو تو ہمیشہ forcep اسی پر ہی پڑے
پہلے Lingialy Bucckal ہلانی
چاہئے۔ پھر اوپر کھینچ لینی چاہئے۔
Lower third molar نچلی عقل کی داڑھ
میں زیادہ تکلیف نظر نہیں آتی۔ دندان ساز کو مریض یا
مریضہ کے بالمقابل کھڑا ہو جانا چاہئے۔ اور
Seperating forceep سے دانت کو باہر
کھینچ لینا چاہئے۔

Impected theath

نچلے impected دانت نکالنے کیلئے عام طور پر
third molar ہی impected ہوا کرتا ہے

یا Canine ہی عام طور پر ہمیں چاہئیے کہ ہم X Rays کروالیں۔ تاکہ ہمارے پاس دانت کی جڑ کی اور jaw bone کی تصاویر آجائے جس کو دیکھ کر ہمیں آسانی ہو سکے۔ دانت دو طرح کے impected ہوا کرتے ہیں۔

(۱) Tissue impection

(۲) Bony impection

(۱) Tissu impection اس حالت کو جبکہ دانت Tissue میں Impect ہوتا ہے۔ ایسے دانت نکالنے کے لئے ہم دانت کو کاٹ لیا کرتے ہیں۔ کاٹنے کے لئے ہم یا تو Spear painted Drill elevater استعمال کر سکتے ہیں۔ یا Seprating forceps یا cutting forceps ایسے دانتوں کو نکالتے ہوئے دندان ساز کو مریض کا منہ anticeptic رکھنا نہایت ہی ضروری ہے۔ اور دوسرے تھوک جمع نہ ہونے دیں تاکہ وہ تمام زہر پیٹ کے اندر خرابی پیدا نہ کرنے Free impected Bony impections پہچاننی ذرا مشکل سی ہوا کرتی ہے۔ اِس کیلئے third

molar کے اردگرد کا ماس تمام کاٹ دینا چاہئیے۔
اور X Ray کی پکچر کو دائیں ہاتھ سامنے رکھ لینی
چاہئیے۔ اس کے نکالنے کے لئے سب سے اچھی چیز
Third molar forcep استعمال کرنا ہے۔ وہ
دانت جو بڑے ہی گہرے Impected ہوں انکا
نکالنے کے لئے elevators استعمال کرنی چاہییں۔
بعض دفعہ ہم Fisher burr کو ہڈی کو کاٹنے کے
لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ تمام باتیں ہمارے
دماغ پر Depend کرتی ہیں۔ کیونکہ ہم یہاں
بیٹھے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ دانت کس حالت میں ہے
اور کس طرح نکالنا چاہئیے۔
بعض بیوقوف دندان ساز خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر ہم
دوسری داڑھ نکال دیں گے تو (Third molar جو
Impected ہے۔ اس کی درد بند ہو جائیگی ایسا
بھول کر بھی نہیں کرنا چاہئیے۔ دانت نکالتے ہوئے بعض
دفعہ دانتوں کی جڑیں اندر ہی رہ جایا کرتی ہیں۔ اور crown
باہر آ جایا کرتے ہیں۔ ایسی جڑوں کو فوراً نکال دینا چاہئیے
اور کبھی بھی آلس (سستی) نہیں کرنی چاہئیے۔ نکالنے
کیلئے Elevater یا Root forcep

استعمال کیئے جا سکتے ہیں۔

دانت نکالنے کے بعد

دانت نکالنے کے بعد وہ جگہ جہاں سے دانت نکالا گیا ہے۔ اسجگہ پر Tin Iodine کا توبنہ لگا دینا چاہیئے۔ اور اگر کسی قسم کی جڑ یا ہڈی ماس میں رہ گئی ہو تو اسے نکال دینا چاہیئے۔ پھر کسی Antiseptic سلوشن سے غرارے کرانے چاہئیں عام طور پر Potassium Paramanate کے غرارے کراتے ہیں۔ کیونکہ خون کا رنگ اِس کے رنگ میں چھپ جاتا ہے۔ مریض کو بتا دینا چاہئیے کہ وہ گھر پر بھی جاکر Pot permanate کے غرارے کرے۔ جتنے غرارے زیادہ کریگا اتنا ہی جلدی اس کا مُنہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اِس کی درد بند نہ ہو تو Anthsform کی ٹکیہ اِس socket میں بھر دینی چاہئیے۔ جس میں کہ دانت نکالا گیا تھا۔ اور ۵ گرین Veramon اندر

کھانے کیلئے دینی چاہئے۔

بعض دفعہ دانت نکالتے ہوئے دانت Fracture ہو جایا کرتا ہے۔ ایسے دانتوں کو نہائت آرام سے نکالنا چاہئے۔ اور اگر Fracture ہو جائے تو اس دانت کو اسی وقت ہی نکال دینا چاہئے۔ یعنی کسی قسم کا حصہ بھی دانت کے اندر نہیں رہنا چاہئے۔

بعض دفعہ Upper Second Bicuspid یا Upper Second molar نکالتے وقت ٹوٹ جایا کرتا ہے۔ اور اس کی جڑھیں اندر رہ جایا کرتی ہیں۔ انہیں نکالنے کی کوشش کرے۔ وہ دانت کی طرف نیچے کو Antrum میں گھس جایا کرتی ہیں۔ ایسی جڑوں کو نکالنے کے لئے ہم پہلے نمک کے گرم پانی سے غرارے کرا لیتے ہیں۔ اور کسی Bucomessol Elevator کو ڈال کر باہر نکال لیتے ہیں۔

بعض دفعہ نیچے کا جبڑا اپنی جگہ سے ہل جایا کرتا ہے۔ جب ایسا ہو تو۔ اس جبڑے کو اپنی جگہ پر رکھ کر مریض کا منہ بند کرا دینا چاہئے۔ اور اوپر سے پٹی

باندھنی چاہئیے۔ تاکہ وہ مُنہ نہ کھولے جتنا زیادہ وہ مُنہ کھولے گا۔ اُتنا زیادہ نقصان ہوگا۔ اگر اِس کے دانت نکالنے ہوں تو جبڑے پر اچھی طرح سے ہاتھ رکھ آرام سے اور بہت ہی احتیاط سے نکالنے چاہییں۔

بعض دفعہ انجکشن کرتے ہوئے یہ ہوتا ہے۔ کہ سوئیاں مسوڑوں میں گھس جایا کرتی ہیں۔ اور نکالنی مشکل ہو جاتی ہیں۔ اِس تکلیف سے بچنے کیلئے ہر تیسرے چوتھے انجکشن کے بعد سوئی بدل لینا چاہئے۔ اور ہو سکے تو Screw needle لگا لینا چاہئے۔

اور اگر کوئی سوئی مسوڑوں میں ٹوٹ ہی جائے تو اگر زیادہ گہرہ ہو تو x Rays لینے کے بعد اِس پاس کا ماس کاٹ کر چمٹی سے باہر کھینچ لینا چاہئیے۔ اور اگر کم گہرے ہو تو تھوڑی سی محنت کرتے پر ذرا سا ماس کاٹنے پر سوئی بآسانی نکل آئے گی۔

بعض دفعہ داڑھیں نکالتے وقت مریض کے رخساروں کے اندر کی سلح۔ Forceps کے ساتھ آجاتی ہے۔ اور وہ چلاتا ہے۔ اِس بیوقوفی سے بچنے کے لئے بڑے دھیان سے اپنی موزوں جگہ پر اوزار

ڈالنا چاہئیے۔

بعض دفعہ نچلے دانت نکالتے ہوئے Forceps کے ساتھ مریض یا مریضہ کی زبان ساتھ آجاتی ہے۔ اِس تکلیف سے بچنے کیلئے زبان پہلے پرے ڈالنی چاہئیے۔

بعض دفعہ دانت نکالتے وقت آدمی بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اگر یہ حالت آجائے تو مریض کا سر نیچے لٹکا دینا چاہئیے۔ اور منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھٹے دینے چاہییں۔

ایک اونس پانی میں دس قطرے —— Spts Amo Aro کے ڈال کر اندر پلا دینے چاہییں۔ اور اگر پانی نہ ہو تو چند قطرے —— برانڈی کے مفید ثابت ہونگے Smelling Salts سنگھا دینے چاہئیے۔ اگر سانس رک کر آتا ہو تو Amyl Nitrate کی ٹیوب توڑ کر تولیہ پر چھڑک کر Inhale کر لینا چاہئیے۔ اسطرح سے مریض ہوش میں آجائے گا۔

دانت نکالنے کے بعد دردیں ہوا ہی کرتی ہیں۔

درد کی وجہ پتہ کر کے اُس کا علاج فوراً کر دینا چاہئیے۔ ایسے گرم پانی کے غرارے اور باہر سے ٹھنڈے پانی کی ٹکور کرانی چاہئیے۔ نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ کبھی بھی گرم پانی کی نہ کرے یا کسی قسم کی گرم ٹکور نہ کرے۔ ایسا کرنے سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اور منہ پھول جائیگا۔

Esperine یا Veramen tablet گرم دودھ یا پانی سے کھلا دینا چاہئیے اور اسے سو جانے کے لئے کہنا چاہئیے۔ اگر معمولی خون آتا ہو تو Socket کو Strilize Gauze میں دبا دینی چاہئیے۔ خون بند ہو جائے گا۔ اور اگر خون اب بھی بند نہ ہو تو Tine steal لگا دینی چاہئیے۔ ایسے حال میں ــــ Elictric chlorine salution کو Dilute کر کے ذرا سی گرم کر کے اس کے ساتھ غرارے کرانے چاہییں Socket میں سے خون کے دھبّے خون کی بوٹیاں نکال دینی چاہئیے۔ اور Socket کو صاف رکھنا چاہئیے

نیچے لکھے فارمولا کو آزمالینا بہتر ہوگا۔

۱. Tr Ferri Perchdoride
۲. Tamric acid
۳. Tr Banoxi
۴. Corbolised Alum

طریقہ استعمال یہ ہے۔ کہ ——
—— روئی کے رول کو Sterlised Powder لکھے اوپر Carbolised Socket میں ڈال کر اسی روئی کے توبہ کو میں دبا دینا چاہئیے۔ اور اوپر سے روئی کا اندر توبہ رکھ کر مریض کو کہہ دینا چاہئیے۔ کہ خوب دبائے اور منہ کم کھولے۔

اگر Aderline Hydrochlorride کو Socket سے ہو تو اسے One in thousand میں پیک کر دینا چاہئیے۔ Sup Sulphte (ماجوپھل) Junnie asid اور of S... ملا کر Socket میں لگا دینا چاہئیے اور اوپر سے پٹی باندھ دینی چاہئیے۔ تاکہ مریض منہ نہ کھول

سکے۔ اور اگر پھر بھی خون بند نہ ہو تو
Plastor of Paris ذرا سا کھول کر
اس کا Layer Socket پر رکھ دینا چاہئے۔
مگر بڑا ہی دھیان رکھنا چاہئے۔ کہ اس
Plastor of Paris میں Socket
کے کنکر نہ جائیں یا پیچ کریں
Internaly Calcium Lactuli
کھلا دینا چاہئے اور Horse Sarum کا
enjection کر دینا چاہئے۔
Electric Cattery استعمال کر کے
دیکھ لینی چاہئے۔
Ultra violet Rays استعمال کر لینا
چاہئے۔ مریض آرام لینے کے لئے لیٹ جائے
اور آرام لینے کے لئے اسے کہنا چاہئے۔ اور
تمباکو شراب۔ سگرٹ۔ آلو۔ گرم مصالحے اور دوسرے
Hot Fruit نہ استعمال کرنے چاہییں۔
اور پھر بھی خون بند نہ ہو تو اسے کہہ دینا چاہئے
کہ وہ اپنے پاؤں کو گرم پانی کے برتن میں رکھ دے
تاکہ اسے کچھ نہ کچھ آرام ہو۔

کن کن حالات میں دانت نکالنے چاہییں

(۱) بچے کے دانت کبھی بھی نہیں نکالنے چاہییں جب تک کہ Permanent دانت نیچے سے نکل نہ آئے ہوں۔

(۲) دانت نکالنے سے پہلے دانت اچھی طرح سے معائنہ کر لینا ضروری ہے۔

(۳) بچے کے وہ دانت نکالنے چاہییں جن کی تمام جڑیں Absorbed ہو چکی ہوں

(۴) بچے کے دانت جن کی کہ Roots تھوڑی تھوڑی Absorb ہوئی ہوں ان کو نکالنے کے لئے Time of Time of اور Eruption Calcification یاد ہونی چاہییں۔

(۵) بچے کے دانت نکالنے سے پہلے اگر ہو سکے تو X Ray سے تصویر لے لینی چاہئے

مریض کی تیاری

دانت کا اچھی طرح سے معائنہ کرنے کے بعد کسی Antiseptic لوشن سے غرارے کرا لینے چاہییں۔ اور اگر Gum Abses یا Ethyl chloride ہو تو Palatal abses سے Anasthessia کرنے کے بعد اس کو Antiseptic Lancet کر دینا چاہئے۔ اور لوشن سے صاف کرا دینا چاہئے۔ بچے کے دانت نکالنے کے لئے پہلی ضروری بات یہ ہے کہ آپ بچے کے دل پر قابو پاویں۔ اسے یقین ہو کہ درد ہونے نہ پاوے گی۔ اور دانت آرام سے نکل آوے گا۔ لیکن نکالنے سے پہلے اس کے ساتھ یونہی وعدہ نہیں کرنے چاہییں کہ درد نہ ہو گی۔ کیونکہ عام طور پر درد ہو ہی جایا کرتی ہے۔

وہ دانت جس کی roots کچھ ——— Abrorsh ہو گئی ہوں اور ہلتے ہوں اُنکے لئے Ethal chloride استعمال کرنی چاہئے Ethal chloride کے استعمال کا یہ طریقہ ہے۔ کہ پہلے مسوڑوں کو اچھی طرح سے خشک کر لیا جائے اور پھر بائیں ہاتھ سے

روئی پکڑیں اور دائیں ہاتھ سے Eythal
Chloride کی Tube کھول دیں جب
جگہ سفید ہو جائے تو سمجھ لیں کہ
Anaesthesia ہو گیا۔ بعض دفعہ جبکہ
ہم دانت نکالنے کیلئے مجبور ہاتھ میں لیتے ہیں تو
مریض یا مریضہ منہ کو بند کر لیتے ہیں۔ ایسے موقعہ پر یا
تو اس کا ناک پکڑ لینا چاہئیے۔ تاکہ جب اسے سانس
لینے کی ضرورت ہو تو کھول دے یا دونوں رخساروں
کو اسطرح سے دبانا چاہئیے کہ وہ کھول دے یا
Mouth gag منہ میں لگوا کر منہ کھلوا لینا
چاہئیے۔ ایسے حالات میں Ethyle
Chloride کو بطور General
Anaesthetic استعمال کر لینا چاہئیے۔ اس
کا طریقہ یہ ہے۔ منہ میں gauge دے دی
جائے اور اسپر Ethyl sprayer
Chloride کی جائے اور بائیں ہاتھ سے
اس کا ناک بند کر دیا جائے۔
۳۰۔۴۰ سیکنڈ میں اثر ہو جاتا ہے۔ اور ۳۰۔۴۰
سیکنڈ تک اس کا اثر رہ سکتا ہے۔ اس کی

Nitric وہ ہی ہیں۔ جو smegmas Oxide میں نظر آتی ہیں۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسا بچہ آئے۔ جس کے بُت سے دانت نکالنے ہوں اس کے لئے Oxygen اور Nitrous oxide کا استعمال اچھا ہے۔

اگر ہمارے پاس کوئی ایسا مریض آئے کہ جس کا deciduous دانت نکالنا ہو اور ہو بھی وہ دانت سخت اور اس کا Roots بھی کھائی ہوئی نہ ہوں تو ایسے حالات میں Novocain کا Condective Anesthesia یا اچھے رہے گا۔ اور اگر وہ injection کرنے نہ دے Nitrous oxide اور Oxygen ہی استعمال کرنی پڑے گی بچے کے دانت نکالنے کے لئے۔ انجکشن اس طریقہ سے کرنا چاہئے۔ جیساکہ ہم جوان کے دانت نکالنے کے لئے کرتے ہیں۔

کون کون سے دانت انسان کو رکھنے چاہئیں

(۱) بعض دفعہ اوپر کے اور نچلے موئے جنکا تعلق کہ آنکھوں سے ہوتا ہے۔ انہیں رکھنا چاہئے۔

(۲) وہ انسان جنہیں کہ دمہ کی بیماری ہو جو کہ تپ دق کے مریض ہوں۔ یا وہ عورتیں جو کہ ہسٹیریا سے بیمار ہوں یا حاملہ ہوں ان کی extraction کو — avoid کرنا چاہئیے۔

(۳) وہ انسان جن کو ذرا سی سوئی چبھونے سے خون کی دھار انہیں شروع ہو جاتی ہے۔ اور خون بند ہونے میں نہیں آتا۔ ایسے لوگوں کی extraction کرنی نہ چاہئیے اور اگر کرنی پڑ جائے ایسے لوگوں کو Calcium Lactate دس گرین (10 gr) روزانہ تین یا چار دن تک دانت نکالنے سے پہلے کھلا لینا چاہئیے۔ تاکہ اس کا خون گاڑھا ہو جائے نوٹ کرنے کی بات ہے کہ ایسے آدمی خود بخود ہی آپکو بتا دیں گے کہ ہم نے پہلے دانت نکلوایا تھا اور بڑا خون جاری ہوا تھا۔ ایسے مریضوں کو جب دانت نکال چکے ہوں تو ہمیشہ Pottasium permaganate گرم لوشن کے غرارے کرانے چاہئیں۔ کیونکہ خون کا رنگ اس Solution کی

کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ اور مریض یا مریضہ کو اسکا علم نہیں ہوتا۔

(۴) وہ مریض جو کہ ملیریا کالا آزار اور Malta fever میں مبتلا رہ چکے ہوں انکی extraction کو avoid ہی کرنا چاہئے

منہ کا معائنہ

جب پہلے مریض یا مریضہ آئے تو اُسے کرسی پر بٹھا کر فلیپ کو جلا کر Mouth miror ہاتھ میں لیکر Mouth miror سے بڑی توجہ کے ساتھ معائنہ کرنا چاہئے۔ ہر ایک دانت کی ہر ایک طرف دیکھنی چاہیئے۔ کہ Gum margin کے کتنا اندر tartar چلا گیا ہے۔ ہر ایک دانت کی نسبت tartar دیکھ لینا نہایت ہی ضروری ہے۔ Buckal اور Lingial سطحاؤں پر Gum margin کے ساتھ tartar عام طور پر زیادہ پایا جاتا ہے۔ اور وہ tartar اتنا سخت ہوتا ہے۔ کہ دانت ہی معلوم ہوتا ہے۔ دراصل وہ میل ہے۔ اور اس کا رنگ ہلکا

پیلا سا دکھائی دیتا ہے۔
پھر ہر ایک دانت کو ٹھکور کر ہلا کر دیکھنا چاہئے۔
کہ وہ کتنا ہلتا ہے۔ اور یہ بھی نوٹ کرنا چاہئے۔ کہ
اس کی جڑیں ساری کی ساری مسوڑوں کے اندر ہیں۔
یا باہر۔ اسطرح سے سارے کے سارے دانتوں کا
بڑی توجہ کے ساتھ جائزہ کرنا چاہئے۔
جو دانت نکلوانے کے قابل ہوں انہیں نکلوانے
کیلئے کہہ دینا چاہئے۔ اور پھر ایک دانت سے لیکر
دوسرے دانت تک جو جگہ ہوتی ہے جہاں کہ —
Phyorrhoea sockets بن سکتی ہیں۔ اس کو
ایک نہایت توجہ سے دیکھنا چاہئے۔ پھر مسوڑوں کو دبا
کر دیکھنا چاہئے۔ کہ خون آتا ہے۔ یا پاک آتی ہے۔ یا
کچھ نہیں دبانے کے لئے ہمیشہ روئی استعمال کرنی چاہئے
اور روئی ہو ہمیشہ چمٹی سے پکڑنا چاہئے۔ نوٹ کرنے کی
بات ہے۔ کہ آپ کے تمام اوزار Sterilize
ہونے چاہئیں اور مریض یا مریضہ کے سامنے کرنے
چاہئیں۔ اور اُسے بتا دینا چاہئے۔ کہ اوزار —
Sterilize ہو رہے ہیں۔ ہم کبھی بھی جو ٹوٹے
اوزار استعمال نہیں کرنے۔ نوٹ کرنا چاہئے۔ کہ پاک

اور خون آتا ہے۔ تو کن کن دانتوں سے اور کیوں۔ اس
سے پوچھنا چاہئیے۔ آیا اس کے دانت درد کرتے
ہیں یا کہ نہیں۔ کس کس دانت کو کرم لگا ہوا ہے۔ اور
وہ کھوڈ کس کس طرف ہے۔ اور کیڑا وہ جڑ تک چلا
گیا ہے یا کہ اوپر ہی اوپر ہے۔ یعنی وہ Root
Cannal Cavity میں ہے یا۔ Crown Cannal
میں ان تمام باتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنی جنبر کو
گراتے ہوئے صاف صاف نتیجے جو معائنہ کرنے
کے بعد معلوم ہوئے ہوں۔ مریض یا مریضہ کو بتا دینے
لازمی ہیں۔

جو دانت ہلتے ہوں اور نکلوانے کے قابل ہوں تو
مریض یا مریضہ کو بتا دینا چاہئیے۔ کہ انہیں نکلوائیں۔
لیکن اس کی آگیا کے بغیر دانتوں کو نکال کر باہر رکھنا
جرم ہے۔

دانتوں کی صفائی

اب صفائی کرنے کے لئے جو دانت کھائے
ہوئے ہوں ان کو کچھ نہ کچھ ریتی سے صاف

کر دینا چاہئے۔ اور اُن کے اندر Tic Iodine
کے تو بنے بھر دینے چاہییں۔

جن کی جڑیں ہلی ہوں ان کو
Carto rundum Stons سے صاف
کر دینا چاہئے۔ جہاں زیادہ میل ہو وہاں انجن کو تیز چلانا
چاہئے اور جہاں میل کم ہو وہاں انجن کو آہستہ لیکن
Carto rundum Stons سے دانت
صاف کرنے سے پہلے Tartor کو Scalars
سے اُتار دینا لازمی ہے۔ تاکہ کام کرنے میں آسانی ہو جائے
Gum margin کے ساتھ Scalers کو
میل کے نیچے رکھ کر اور دانت کی دوسری طرف اپنے
بائیں ہاتھ کی انگلی سے سہارا دیکر میل کو اُتارنا چاہئے۔
اگر Py Corrsea ہو تو پہلے (پتھر)
Carbo randum Stones سے پھر
Dental Brush سے اور پھر Brush
Pumice سے دانت صاف کرنے چاہییں۔ پھر
Tooth Powder یا Powder کو
ہمیشہ ہی روئی کے اوپر رکھ اپنی انگلیوں سے ان کے
دانتوں پر روئی کو رگڑنا چاہئے۔ کبھی بھی Brush

استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ Brush کو Antiseptic نہیں رکھا جا سکتا۔ مریض آپ کی تمام باتیں پسند کرے گا۔ لیکن کسی اور آدمی کے دانتوں پر چلایا گیا Brush اپنے دانتوں پر نہ چلوائیگا۔ Masticating سطحاؤں کو Dental Brush سے اچھی طرح صاف کرنا چاہئے۔ اور اگر Carries دانت ہوں تو وہاں Carborundon Burrs اور Stones بھی استعمال کرنے چاہییں۔ مریض یا مریضہ کو تبلا دینا چاہئے۔ کہ جلدی جلدی دانت بھروانے کے قابل ہے۔ تاکہ وہ سونے یا چاندی سے بھروالیں اسکے صاف پانی میں oil of oil of cloves یا pipermint یا Manthal یا thymal کے چند قطرے ڈال کر غرارے کرا لینے چاہییں۔

اسکے بعد اسکے مسوڑوں پر Tin Accosite و Tin Iodine (برابر حصوں میں) مسوڑوں پر لگا دینی چاہئیے۔

انہیں ہم سونے کی تاریں یا سونے کے Bonds لوستے ہیں۔ جب بھی پلیٹ پکائی جارہی ہو اور ہمیں خیال آجائے کہ پلیٹ بہت ہی پتلی اور مضبوط رکھنی چاہئیے۔ تو ہم سونے کی تاریں یا سونے کے Bonds استعمال کرتے ہیں۔ یہ عام طور پر Half way round ہونی چاہییں۔ Half way round سے یہ مُراد ہے۔ کہ ایک طرف سے چپٹے اور دوسری طرف سے گول ہوتی ہے۔ یہ Rolled gold کی بنی بنائی امریکہ کی بھی مل سکتی ہیں۔ اور سُنار سے بنائی بھی جا سکتی ہیں۔

ان کے استعمال کا یہ طریقہ ہے۔ کہ ماڈل کے Base پر پہلے کوئی Rubber بھر کر جو کہ اس جگہ پر بھرنا ہو۔ یعنی اگر تالو ہو تو سفید یا orange اور اگر مسوڑے ہوں تو Gum Pink اوپر Golden Bond رکھ دینا چاہئیے۔ رکھنا اِس طریقہ سے چاہئیے۔ جتنی کہ مناسب سمجھی جائے Full Set میں عام طور پر Molar سے incissors

تک اور پھر Premolars سے مولر تک رکھی جاتی ہے۔

اگر پارشل میں Premolar یا upper ایک مولر یا دو مولر لگائے جائیں تو ان کے پلیٹوں کی Palat میں بھی Bonds رکھے جاتے ہیں۔

نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ اگر مریض یا مریضہ سونے کے لئے پیسے نہ خرچنے چاہییں تو چینی کی اچھا بنانے کے لیے دندان ساز کو چاہئے۔ کہ وہ Rhino Victoria رکھ دے۔

اگر ہمارے پاس کوئی ایسا مریض آئے جس نے کہ دائیں اور بائیں چاہئے۔ وہ اوپر کی ہوں چاہے نیچے کی داڑھیں لگوائی ہوں۔ تو بجائے اس کے ہم اس کے منہ میں بڑے Palat والی پلیٹ لگائیں ہمیں Golden Bonds لگا دینا چاہئے۔

نوٹ کرنیکی بات ہے۔ کہ ایسے Golden Bonds کناروں پر ربڑ میں Fix ہونے چاہییں۔ اور باقی تالو پر اچھی طرح سے بٹھائے جانے چاہییں۔ اور باقی اس تار کے اوپر یا نیچے کسی قسم کی

کوئی ربڑ نہیں ہونی چاہئے۔

گولڈن پلیٹیں

جب ہم نے کسی مریض کے لئے ایسا Full
denture بنانا ہو۔ کہ اسکی پلیٹ یا اسکا Full
denture بہت ہی ہلکا بنے۔ اور اِس کے تالو میں
سونا استعمال ہو یا سونے کی تاریں استعمال ہوں۔
مگر دانت جو ہوں وہ سفید ہوں تو ہمیں پہلے مریض
کا میاب Stents composition سے
سے لینا چاہئیے۔ پھر Plates سے
ماڈل یا Cast بنا لینا چاہئیے۔ پھر Base
plate سے ماڈل پر Bite تیار کر لینی
چاہئیے اور آزمالینی چاہئیے۔ یعنی try کر لینی
چاہئیے۔

اب Articulator میں Models
کو فٹ کر لینا چاہئیے۔ فٹ کرنے کے بعد موم کے
ماڈل بنا کر Fixing شروع کرنی چاہئیے۔

fixing کرتے وقت، ہمیں نیچے کے جبڑے
میں دانت پیچھے یعنی indars سے ـــــ
دستہ incissors کی طرف لگائے جانا چاہئیے۔
نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ fixing کرنے سے
پہلے Model کو tin foil کا کوٹ کر لینا چاہئیے۔
Plaster of tin foil کا کوٹ ہمیشہ
Paris کے ماڈل کے Plate تالو میں
کرنا چاہئیے۔ اور تب کرنا چاہئیے جبکہ تالو میں موم نہ
لگائی گئی ہو۔ تاکہ تالو پر سے موم کا ماڈل بآسانی جدا ہو
سکے۔ یا Coraga Powder یا زعفران کے پیرس
کے Model کے تالو میں چھڑک لینا چاہئیے۔
تالو میں Air chamber یا Air Suction
یا Rouse section بنائے جائیں۔ عام طور
پر ایک ہی Suction کافی ہوتا ہے۔ لیکن دو یا تین
کی ضرورت پڑے تو چھوٹے چھوٹے دو یا تین استعمال
کر لینے چاہییں۔ ایسی Plates کے لئے دانت
ہمیشہ De-Trays کے لگانے چاہییں۔
De-Trays دانتوں میں سوریاں ہوتی ہیں۔ جن
میں سے تاریں آر پار ہو سکتی ہیں۔ اب سونے کی

ایک اتنی پتلی تار منوا لینی چاہیئے۔ کہ وہ دانتوں سے آر پار ہو سکے۔ تار ۔ ۲۹ کی ہونی چاہیئے۔ اب اس کو ۲۸ برابر حصوں میں تقسیم کر لینا چاہیئے۔ ۲۸ تاریں اس لئے بنائی گئی ہیں۔ کیونکہ ہم نے F uses میں ۲۸ دانت لگانے ہوتے ہیں۔ اگر کم دانت لگانے ہوں تو کم تاریں یعنی اتنی ہی تاریں چاہییں۔ جتنے کہ دانت لگانے ہوں۔ اب fixing کرنے سے پہلے ہر ایک دانت کی موری میں سے ایک ایک تار گزار کر تار کے دونوں سروں کو Palate کی طرف کر دینا چاہیئے۔ Model میں موم کے نیچے یعنی Plate کے نیچے Palate پر Vesiline کبھی بھی نہیں لگانی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے اوپر بٹھائی گئی تاریں ٹھیک بیٹھ نہیں سکیں گی اور اس vesiline لگانے کا کچھ فائدہ بھی نظر نہ آوے گا۔ اب ——
half یعنی موٹی Victoria wire first way round ایک تار کھچوالیں۔ اب first اور secound مولر کے درمیان سے اس Victoria وائر کے برابر کی موٹی تار کو رکھ کر بالمقابل کے First اور Second مولر کے

درمیان تار کو جما دیویں۔ اور باقی تار کاٹ لیویں۔
اسی طرح First اور Second
Bicuspid کے درمیان سے بالمقابل کے
Second bicuspid اور Bicuspid
کو ہٹا کر Bicuspid کو تار سے ملا کر تار کو جما دینا
چاہئیے۔
عین اسی طرح Lateral incissor
اور بالمقابل کے Lateral incissor
کی تاروں کو ملا دینا چاہئیے۔ اب جہاں بھی تاریں آپس
میں تاروں کے ساتھ ملتی ہوں اور دانتوں کے نیچے
موم لگا دینا چاہئیے۔ تالو میں اگر Rouse
Suction کے اوپر بھی موم گول لگا دینا
چاہئیے۔ اب ویز بین لگا counter بنا لینا
چاہئیے۔ کوشش کی جانی چاہئیے کہ counter
ہمیشہ ہی Ash کے Plaster سے بنایا
جاوے۔ اب جب counter سوکھ جائے۔ تو
counter کو گرم کر کے جدا کر لیا جائے۔ اب
موم کی جگہ Gold dust بھر دیویں۔ اور
Gold dust کو دائیں اور بائیں ان جگہ پر

جہاں موم بھری گئی تھی۔ اور جہاں تاریں ملتی ہیں۔
وہاں بھی بھر دیویں۔ Suction کے اوپر جہاں
کے موم بھری گئی تھی۔ وہاں بھی Gold dust
بھرنی چاہئے۔ اب Gold dust جو ہے۔ وہ یا
تو Air suction یا Air chain
پر ہوگی یا تاروں کے Connecting point پر
ہوگی۔ اور یا دانتوں کے نیچے ہوگی۔
نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ باقی جگہ خالی رہے
گی۔ اب اگر Gold dust نہ ملے تو ——
Gutta Percha Vulconizable
یا Gold Vulconidule ربڑ کسی رنگ کا
dust کی جگہ بھر دینا چاہئے۔ اب counter
کو اوپر پانی میں گرم کر لینا چاہئے۔ اور counter
نچلے فلاسک پر رکھ کر press کر دینا چاہئے۔
پلیٹ اچھی بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ربڑ
کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹیں ربڑ کو بھرنا کوئی
مشکل کام نہیں ہے۔ اگر فلاسک کا دوسرا حصہ جسے ہم
counter بولتے ہیں اسے پانی میں گرم کر
لیویں۔ اور ربڑ کو گرم پانی کی ضرورت پر نرم کر لیویں

یعنی جس برتن میں پانی گرم کر رہے ہوں اُس کے ڈھکنے پر ربڑ کے چھوٹے ٹکڑے رکھ دیویں۔ ربڑ کو کبھی بھی Dry heat یا Spirit Lamp سے گرم نہیں کرنا چاہئیے۔ کبھی بھی ربڑ زیادہ نہیں بھرنا چاہئیے جتنا ضروری ہو اتنا بھرنا چاہئیے۔ ربڑ کے ٹکڑوں کو ساتھ ساتھ رکھ کر زور زور سے دبا کر بھرنا چاہئیے۔ جب Vulconize کر رہے ہوں تب Stove کو آہستہ آہستہ تیز کرنا چاہئیے۔

یہ ضروری ہے کہ آپ Valconizer میں سے ہوا نکال لیں۔ اُس کے لئے طریقہ یہ ہے۔ کہ Valconizer کو Stove پر رکھ لیویں اور Steam کی ورسائیچ کو کھول دیویں دو منٹ کے بعد بند کر دیویں۔ یہ وہ منٹ جو Steam کو کھول رکھا تھا۔ ان دو منٹوں میں وہ ہوا جو کہ Vulconizer کے اندر تھی نکل جائے گی۔ جب وقت ختم ہو جائے۔ تو آپ Vulconizer کو Stove پر سے اُتار لیویں اور ۱۵ منٹ کے بعد ٹھنڈا ہونے دیویں اور کھولنے کی جرأت

نہ کریں۔ اِس کے بعد vulcanizer کو آہستہ
آہستہ کھولیں۔ اور جب وہ بالکل کھل جائے تو اِس
میں سے flask کو نکال کر فوراً ٹھنڈے پانی
میں ڈال دیویں پھر فلاسک کو کھول پلیٹ کو نکال
پلیٹ کو ٹھنڈے پانی میں ڈال دیویں۔ جب بالکل ٹھنڈی
ہو جاوے تو پہلے ریتیوں سے صاف کریں۔ ریتیاں ہمیشہ
وہی استعمال کرنی چاہئیں جو کہ خاص سونے کے لئے بنائی
گئی ہوں جنہیں ہم golden ورک فائل Gold
file work اِس کے بعد رِنگ مارک استعمال
کریں پھر Lathe پر صاف کریں۔ اِس کے بعد
Pumice powder سے صاف کریں اِس
کے بعد پلاسٹر آف پیرس سے صاف کریں۔ اِس کے بعد
ریشم کے رومال سے رگڑیں اور اِس کے بعد سرسوں
کا تیل یا ویزلین لگا کر چمکا دیں۔ اب یہ پلیٹ سب
سے ہلکی ہے۔ اور سنہری بھی ہے۔ اور سستی بھی۔
suction کو باقاعدہ طریقہ سے کھولیں اور
Corego Powder کے اوپر suction
لگا کر مریض کے منہ میں fix کر دیویں
نوٹ کرنے کی بات ہے کہ موم کو پلاسٹر آف پیرس

کے ماڈل پر اچھی طرح جما دینا چاہیئے۔ اور موم کو carve کرتے جانا چاہیئے۔ جب تک کہ تمہاری اور مریض کی مرضی کے مطابق رنگ نکل آوے۔ یاد رکھو کہ دانتوں پر اپنا جتنا بھی وقت لگانا ہے۔ اِس وقت کا ۳/۴ حصہ آپکو مریض یا مریضہ کی بائٹ اور moding wax اور Fixing کو یا wax کی plates کو ٹھیک کرنے میں یا wax کے رنگ نکالنے پر لگا دینا چاہیئے۔

Modle کی out line چاقو سے خوبصورت اور ملائم بنا لینا چاہیئے۔ اور out line کنگرے دار بنانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ تاکہ Plate اچھی بن جائے۔

سونے کے تالو

اُس سے یہ مراد ہے۔ کہ دانت تو سفید لگیں۔ مگر تالو سنہری ہو۔ اِس کام کے لئے ہم پہلے ــــــ impression لے لیتے ہیں پھر پلاسٹر آف پیرس سے ماڈل بنا لیتے ہیں۔ اور پھر ــــــ

wax سے fitting کر لیتے ہیں۔ اور
پھر counter بنا لیتے ہیں۔ counter
جب سوکھ جائے تو counter کو گرم کر کے جدا
کر لیتے ہیں۔ اور پھر تالو میں Gold dust جو کہ
پہلے پانی کی بھاپ پر نرم کی جاتی ہے۔ اسے "تالو میں
بھر دیتے ہیں۔ اور اس کے اوپر سونے کی بنائی
ہوئی جالی رکھتے ہیں۔ جو کہ کاغذ کے برابر موٹی رکھتے
ہیں۔ یہ جالی جو ہوتی ہے۔ یہ بیشک کسی جانور کی شکل
میں ہو یا کسی قسم کی شکل میں ہو یا جالی صرف مریض
کے نام پر یا ڈاکٹر کے نام پر بنائی جائے۔ اور اس سے
صرف نام ہی ظاہر ہوتا ہے۔ اب اس جگہ پر اگر
سونے کے پترے کا بنا یا پھول اپنے پاس ہو جس
میں تمہارا نام ہو۔ یہ تو وہ دبا دیویں کوئی تصویر پاس
ہو تو وہ دبا دیویں۔ اس کے اوپر counter
رکھ کر [illegible] کر دیویں اور اسکے بعد باقاعدہ
vulcanize کر دیویں۔ ہمیشہ درجہ حرارت
۱۶۰ تک کریں اور آدھ گھنٹہ رکھیں

---

vulcanizeted سا گولڈ ڈسٹ Gold dust
کی جالی کے نیچے رکھی گئی تھی۔ وہ اتنی موٹی ہونی چاہئے

جبنی کہ mool cline wax کی ہوئی ہے۔
تالو میں ضرور air suction یا air
سے chamber یا گولڈ Suction لگالینا چاہئے۔
صفائی کے وقت gold file ہمیشہ استعمال
کریں۔ اور اس کے بعد ریگ مارک سے صاف
کریں۔ اور پھر punicipi powder سے اور
پھر پلاسٹر آف پیرس سے اور پھر Plate کو
صابن کے پانی سے دھوئیں اور ہمیشہ ریشمی کپڑے
سے صاف کریں

دانت بعض سونے کے اور بعض سفید

بعض آپ کے پاس ایسے مریض آویں گے۔ جو
کہ یہ کہیں گے۔ کہ ڈاکٹر جی اب تالو چاہے کسی قسم
کا کیوں نہ بنا دیں۔ اور دانت جو ہوں بعض سفید
ہوں اور بعض سونے کے نظر آویں۔ اب جو جو
دانت وہ سونے کے چاہیں۔ اُن دانتوں کو ہر پہلو
سے کچھ نہ کچھ گھسا دیویں۔ اور اُن گھسائے گئے

مصنوعی دانتوں پر سونے کے کھول چڑھالیویں۔
سونے کا کھول آگے سے پورا نہائت خوب
صورت اور پالش کردہ ہو۔ اور پیچھے سے آدھا
ہونا چاہئیے۔ اب سونے میں سیمنٹ وغیرہ لگا
کر دانت پر چڑھادیں۔ اور پھر crowns
کو پالش کرنے کے لئے Parts
Polishers سے پالش کریں۔ اب
مریض کا Stenety Composition سے
ماپ لیکر Plaster کے Ash سے
ماڈل بنا کر باقاعدہ Bite لے کر ———
Articulator میں ماڈل کو Fix کر کے
اور اس کے بعد باقاعدہ Fixing شروع
کریں۔ اور باقاعدہ اسی طریقہ سے پلیٹ لگائیں
جس طریقہ سے ordinary ربڑ کی پلیٹ
بنائی جاتی ہے۔ اور اسی طریقہ سے پالش کریں۔

دکھانے کیلئے سونیکے ہلکے ہلکے خوبصورت دانت بنانیکا طریقہ

ایسے دانت عام طور پر بڑے امیر لوگ لگواتے ہیں۔ اور وہ صرف دکھانے کے لئے یا اپنے آپکو خوبصورت ظاہر کرنے کے لئے یا کہ ہم جب مجلس میں جاتے ہیں۔ تو وہ ان کو استعمال کرتے ہیں۔ ان دانتوں سے کھانے بھول کر بھی نہ لیا جائے۔ اور ناکارآمد ظاہر ہوں گے۔ اِس طرح کرنا چاہئیے کہ کچھ تو مصنوعی پتھر کے دانت لگائے جائیں اور باقی دانتوں کی بجائے سونے کے کھول یا dummer crowns لگا لینے چاہییں۔ سارے کام کا طریقہ وہی ہے۔ جو کہ ربڑ پلیٹ کا ہے۔

سونے کے کھولوں میں یا dummer crowns میں vulcanizable ربڑ بھر دیویں اور ان میں آدھ آدھ انچ لمبی victoria crown کچھ دبا دیویں۔ اور باقی آدھ انچ تالو کی طرف کر دیویں۔ سارا طریقہ عین وہی ہے۔ جس طریقہ سے کہ ہم ——— Artificial Denture ربڑ تیار کرتے ہیں۔

Rubber ربڑ

(۱) Pink Rubber ہم عام طور پر مسوڑوں والی جگہ پر بھرتے ہیں۔ جب Ful set پکانا ہوا incissors کے طور پر fashen پر pasteniors ہیں بھرتے ہیں۔ اور pink میں کوئی اور رنگ یعنی Red orange یا یہ ہلکے Shades میں بھی اور گہرے Shade میں بھی۔

(۲) Plates کے لئے ہم نیچے لکھے رنگ بھرتے ہیں۔ Lower Denture کیلئے Brown رنگ بھرتے ہیں۔ اور Dark Pink بھی بھرتے ہیں Pasterior کے پاس ہم سفید بھی بھرتے ہیں۔ اور کبھی Derk brown پر Backs کی Lower dentures Black, Dark brown color Light brown, Dark brown

جب ہم نے Marble Ground بنائی
ہو تو خوبصورتی کیلئے Line لگانے کے
لئے ہم Dark Red استعمال کرتے ہیں۔
نوٹ کرنیکی بات ہے۔ Repairing
Brown اور Pink ، Rubber
رنگ ہیں نہیں مل سکتے۔

دانتوں پر سونے کے کھول لگانا

Crowning

دانتوں پر کہاں اور کس کس حالت
میں سونے کے کھول لگوانے کے لئے ڈاکٹر
کو مریض سے کہنا چاہئے۔ یہ ایک نہایت
ضروری سوال ہے۔ جسکا جواب یہ ہے۔
(۱) جب کہ دانت پر Atraphy of
the enamel زیادہ اثر ہو جائے۔ تو ہم
مریض کو دانت پر کھول چڑھوانے کو کہتے ہیں۔

(۲) جب کسی دانت میں چاندی سونا یا سیمنٹ بھر دیا جاوے۔ دانت اندر سے درد کرتا ہو۔ مگر روٹی چباتے ہوئے درد کرتا ہو اور بھار نہ سہہ سکتا ہو۔ ہم ایسے دانت پر کھول چڑھانے کو کہتے ہیں۔

(۳) جب کسی دانت میں کھوڑ بن جائے اور کھوڑ ایک آدھ دیوار ٹوٹی ہوئی ہو تو اس کھوڑ پر چاندی سے بھر کر اوپر سے Crown یعنی کھول چڑھایا جاتا ہے۔ مگر ایسے کراؤن میں چاندی یا امیلگم کو مصنوعی دیوار بنا لیتے ہیں۔

(۴) خوبصورتی کے لئے بھی دانتوں پر کھول لگائے جاتے ہیں۔

(۵) جس دانت پر سے Enamal ٹوٹ جائے اسی دانت کو پہلے Sensation کو مار کر پھر سونے کا کھول لگا دیتے ہیں۔

سونے کے کھول بنانیکا طریقہ

سونے کے کھول یا crowns بنانے کے بہت سے طریقے ہیں۔
(۱) سامنے کے دانتوں پر اگر کھول لگانے ہوں تو پہلے ہم Stents Composition سے ماپ لے لیتے ہیں۔ اس ماپ پر صابن کی جھاگ ڈالنے کے بعد پلاسٹر آف پیرس اگر ہارڈ کا ہو تو بہتر نہیں تو B.D.L. Stone استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اگر وہ بھی نہ ملے تو بہت اچھا سا پلاسٹر استعمال کرتے ہیں۔ اور ماڈل کو گرم پانی میں کر کے ماڈل کو Stents Composition سے جدا کر لیتے ہیں۔
نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ ماپ بالکل صاف اور ٹھیک ہو۔ اور خاص کر gangival margin نہایت ہی صاف نظر آنا چاہئے۔ جس دانت پر سونے کا کھول چڑھانا ہو اس دانت کو چھوڑ کر باقی سب دانت پلاسٹر آف پیرس کے بنے ہوئے کاٹ دینے چاہییں۔ اور کھول بنانے شروع کرنے چاہییں۔ مگر نیچے لکھی باتیں ضرور مد نظر رکھنی چاہییں۔

(۱) کھول یا Crown کا Gingival margin نہایت گولائی پر ہونا چاہئیے۔
(۲) کھول Crown کے تمام کنارے نہایت ملائم ہونے چاہئیں۔ تاکہ تحرک یا irritation پیدا نہ ہو۔
(۳) Angles of the tooth ہمیشہ گول ہونا چاہئیے۔ بہت کم حالات میں ۹۰ ڈگری کا بھی ہوتا ہے۔
(۴) سونے کی پتری میں خالص سونا بالکل استعمال نہیں کرنا چاہئیے۔ بلکہ آدھی کھوٹ ہونی لازمی ہے۔ تاکہ سونے پر چمک بہت آئے۔
(۵) سونے کا پترا جتنا بھی باریک ہو سکے ہونا چاہئیے۔
(۶) کراؤن بنانے کے لئے ہمیشہ ہی گول قینچی استعمال کرنی چاہئیے۔

طریقہ

crown بنانیکا طریقہ یہ ہے۔ کہ پلاسٹر آف پیرس کے دانت کو ہم پترے پر رکھ دیں اور اسلئے اُس

پاس پنسل سے لکیر لگائیں۔ اسکے بعد اُس دانت کو
پترے کے بالمقابل طرف پر اُلٹا کر دیں۔ اور ادھر
بھی لکیر لگائیں

تقریباً دو سوئی کی موٹائی کا فاصلہ دائیں اور بائیں
چھوڑ کر پترے کو کاٹ لینا چاہئے۔ اور Tweezers
یا چمٹی سے پترے کو حسب منشا موڑ لینا چاہیے۔ اور
پھر جہاں جہاں ضرورت ہوں وہاں ٹانکہ لگا لینا چاہیے۔
ٹانکہ کے لئے سونا چاندی اور تانبہ ملی ہوئی ہوا کرتی ہیں۔
ٹانکہ کو اوپر سے Gold work file سے
گھسا دینا۔ اوپر سے casting polish سے
Crown کو پالش کر لینا چاہئے۔ ہندوستان
کے بہتر سے سنار سونے کو پالش کرنے کیلئے
ایک اوزار استعمال کرتے ہیں۔ جسے منجرا بولتے
ہیں۔ مگر تمام یورپین ممالک اس کی بجائے ریشم کا
برش انجن پر لگا کر استعمال کرتے ہیں۔ انہوں
نے اس کام کو زیادہ مفید کرنے کے لئے ایک
طرح کی مشین بنائی ہے۔ جو کہ برش والی ہوتی ہے۔
اور بجلی سے چلتی ہے۔ اُسے Electric
Polishing machine بولتے ہیں۔

دوئم طریقہ

ایک طریقہ یہ ہے۔ کہ مریض کا پہلے Stents
Composition سے ماپ لے لیا پھر ماڈل
پلاسٹر آف پیرس سے بنا لیا جاوے۔ ماڈل میں
سے وہ دانت جس پر Crown چڑھانا ہو اس
کے باہر Modeling out fit استعمال کرتے ہیں
Modeling out fit میں ایک چھوٹی سی
Tray ہوتی ہے۔ جو کہ خاص Crown بناتے
وقت ماپ لینے کا کام آتی ہے۔ یہ اتنی چھوٹی ہوتی
ہے۔ کہ بمشکل اس دو دانتوں کا ماپ آسکتا ہے
دوسری چیز اس میں ایک کڑچھی سی ہوتی ہے جس
میں کہ لکڑی کا بڑا خوبصورت دستہ لگا ہوتا ہے۔ یہ
دستہ اسلئے لگایا ہوتا ہے۔ کہ جب ہم کڑچھی کو گرم
کریں تو Handle یا دستے گرم نہ ہوں۔ اور
ہاتھ جلنے نہ پائے۔ تیسری چیز اس میں ربڑ کا ایک
پھلا ہوتا ہے۔ یہ Indian Wash Rubber
سے بنایا جاتا ہے۔ اس کا محیط ایک انچ اور اونچائی

بھی تقریباً ایک انچ ہوتی ہے۔ چوتھی چیز جو اِس میں
ہے۔ وہ ایک طرح کی مٹی ہوتی ہے۔ جو نہایت
خوبصورت box میں بند آتی ہے۔ اُس مٹی
کو [illegible] بولتے ہیں۔ اِس مٹی کو بار
بار استعمال کرنے سے مٹی سخت ہو جاتی ہے جب
یہ مٹی سخت ہو جاوے۔ تو یہ ہمارے کام کی نہیں رہتی۔
اگر ہم اِس سے کام لینا چاہیں تو اِس مٹی میں ——
[illegible] ملا لینی چاہئے۔ پانچویں چیز
اِس میں دو گولیاں ہیں۔ جو چپٹی یا گول ہوتی ہیں۔ وہ
ایک دھات کی بنی ہوتی ہیں۔ اِس دھات کا کارک
چاندی سا دیکھتا ہے۔ اِس دھات کو ہم ——
metal [illegible] بولتے ہیں اِس دھات
میں یہ صفت ہوتی ہے۔ کہ چاہے جتنا کوٹے کیوں نہ
جاویں وہ ٹوٹنے میں نہیں آتی ہے۔ اور بہت کم ——
heat دینے سے بہت جلدی نرم ہو جاتی ہے۔
اِس دھات کے مندرجہ ذیل استعمال ہیں۔ جبکہ
یہ دھات پگھلائی جاتی ہے۔ تو اِس دھات کا کالا
سا پردہ چھا جاتا ہے۔ اِس پردہ کو ضرور چاقو سے
جدا کر دینا چاہئے۔ اگر اِس پر یہ رہ جائے۔ اور

جُدا نہ کیا جائے تو اُس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ unfit crown بیٹھے گا۔ اُس کے بعد مٹی یا Moldine کو ربڑ کے پیالے میں بھر لینا چاہیئے۔ اور Moldine اوپر سے ہموار ہونی چاہیئے۔ اُس ربڑ کے پیالے کو کسی ہموار جگہ پر رکھ کر ربڑ کے پیالے کی Moldine میں اپنا پلاسٹر آف پیرس کا دانت گھسیڑ دینا چاہیئے۔ دباتے وقت یہ احتیاط رکھیں۔ کہ اگر آپ نے اسے ٹیڑھا دبایا ہے تو ٹیڑھا ہی رہنے دیا جائے۔ اگر سیدھا ڈالا ہے تو سیدھا ہی رہنے دیں۔ اسے ہلانا نہیں چاہیئے۔ اس طرح کرنے سے مٹی کھلاڑ بن جاتا ہے۔ تین چار منٹ انتظار کرنے کے بعد آہنی چمٹی سے پلاسٹر آف پیرس کے دانت کو آہستہ سے باہر نکال لیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ Moldine تو Counter مٹی میں بنایا گیا وہ ہے بھی ٹھیک یا نہیں۔ اگر ٹھیک ہے۔ تو اسے ٹھیک کر لینا چاہیئے۔ ساتھ ہی Spirit Lamp کو گرم کر رکھیں اور کڑچھی میں Fusible metal ڈال کر کڑچھی کو گرم کر لیں۔ جب وہ پگھل جائے تو چاقو سے اوپر کی سطح صاف کر کے اسے اس —

Counter میں بناتے ہوئے Moldine میں آہستہ سے ڈال دیویں۔
نوٹ۔ اگر آپ ہلا کر ڈالیں گے تو air bubble اس Molding Counter میں رہ جائینگے جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ Metal کا دانت ویسا نہیں رہ سکیگا۔ جیسا کہ مریض کا تھا۔ ہمیشہ ہی اس طرح سے گرانا (house) چاہئیے کہ air bubbles بھی نکل جائے۔ اور Metal کا دانت بھی بن جائے۔ جب Counter metal سے بھر جائے۔ تو زیادہ زور اس میں نہ ڈالیں۔ بلکہ کرچھی میں لوٹا یا رہنے دیویں۔ Moldin زیادہ نہیں گرانا چاہئیے۔ زیادہ گرانے سے یہ ہوگا۔ کہ جب Metal سوکھ جائیگی تو Counter میں سے نہ صرف دانت ہی نکلے گا۔ بلکہ اس کی Base پر ایک بڑا سا Layer بھی لگا ہوتا ہے۔ اگر بدقسمتی سے کچھ metal ربڑ کے چھلے میں neck کی ہوئی moldine پر گر جاوے تو اُسے فوراً چاقو سے اُٹھا لینا چاہئیے۔
اب چھٹی metal کے دانت کی ——

Socket molding سے باہر نکال لینا چاہیئے۔ اور پلاسٹر آف پیرس کے دانت سے Metal کے دانت کا مقابلہ کر لینا چاہیئے۔ اگر فرق ہو تو اسے دور کر دیویں۔

نوٹ (۱) جب پلاسٹر آف پیرس کا دانت پلاسٹر آف پیرس سے ماڈل سے جدا کیا جاوے تو اس دانت کو Gingival margin سے ہی کاٹ دینا چاہیئے۔ بلکہ Gums بھی ساتھ آ جانے چاہییں۔

جب پلاسٹر آف پیرس کے دانت کو molding میں دبایا جاوے تو Socket کی molding میں ضرور Gingival margin دکھائی دینا چاہیئے۔

اب جبکہ molding کے metal کے دانت Socket میں سے نکالا جاوے تو اس دانت Gingival یا Gum margin پر ہونا چاہیئے۔ اس دانت کو تیسرے margin پر اس پہلے طریقہ سے دکھا کر crown بنایا جانا چاہیئے

تیسرا طریقہ

ہندوستان کے سنارے جس طریقہ کو زیر نظر رکھتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ وہ لوہے کی معمولی سیکھوں کے کناروں کو ہر ایک دانت کی صورت میں ڈھلوا لیتے ہیں۔ جنہیں وہ موسے بولتے ہیں۔ پھر دانت کی لمبائی کا موسہ نکال لیتے ہیں۔ اور اس موسے پر اوپر لکھے طریقہ سے Crown بنا لیتے ہیں۔

چوتھا طریقہ

آجکل جاپان اور A. ی. یو نے Crown بنانے میں ایک اور طریقہ ایجاد کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ کئی لاکھ دانت رولڈ گولڈ کے ہر ایک شکل قد کے بنا کر Dental Depo میں رکھے گئے ہیں۔ وہاں سے ہم یہ دانت لے آتے ہیں۔ بہت سے Crown نکال کر جو بھی فٹ آتا دکھائی دے فٹ کر دیتے ہیں۔

پانچواں طریقہ

یہ ہے کہ ہمیں ٹانکہ لگانا پڑے۔ اِس کا طریقہ یہ
ہے۔ کہ ہم Slets comparin سے ماپ لے
لیتے ہیں۔ پھر P.P. سے ماڈل بنا لیتے ہیں۔ پھر
جس دانت پر سونے کا Crown لگانا ہو۔ تو اِس
دانت کو ماڈل سے کاٹ لیتے ہیں۔ پھر اِس دانت
کو moldine میں سیدھا نہیں ڈالا جاتا۔ بلکہ ــــ
Harizontlly لکھا جاتا ہے۔ جو کہ آدھا
گھیڑ آجاتا ہے۔ پھر اسے باہر نکال کر اِس moldine
کی دوسری جگہ پر دانت کی دوسری طرف کو بھی آدھا گھیڑ
دیتے ہیں۔ اسطرح سے ہمارے پاس دو ــ
Sackets یا Counter بن جاتی ہیں۔ ان
Fusible metal Sockets میں ہم
کو پگھلا کر ڈال دیتے ہیں۔ اور اِس طرح metal
دو آدھے آدھے دانت آجاتے ہیں۔ دوسری طرف
انگیٹھی پر سونا گرم کر کے ان Sockets میں ذرا ذرا
(½) ڈال دیں۔ اُن آدھے آدھے دانتوں پر ــــ
Vasaline لگا کر انہیں Sockets میں دبا
دیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پتلے پتلے Crowns
ان پر چڑھ جاتے ہیں۔ اب پلاسٹر آف پیرس کے

دانت کو machine میں پہلو کی طرف سے —— models plate کو سارے کا سارا گھیر دیں۔ پھر دانت کو باہر نکال کر جو socket بن جاتا ہے۔ اس میں ½ حصہ سونا پگھلا کر ڈال دیں اور پھر —— metal کے بنے ہوئے دانت پر دونوں —— crowns لگا کر (اور جوڑ کر) اس socket میں اس طرح ڈالیں کہ سونے کے crowns کی جو لکیر ملتی ہے۔ وہ پگھلے ہوئے سونے پر آجائے اور اوپر سے زور سے دانت کو دبا دیویں۔ پھر سونے کو گرم کر کے اس لکیر پر سونا پگھلا کر ڈال دیں۔ اس طریقہ سے دونوں crowns آپس میں مل جاویں گے۔ اور ٹانکہ لگانے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔
جب crown تیار ہو جاوے تو crown کو پہلے دانت پر فٹ کر کے دیکھ لیں۔ پھر crown کے اندر کی طرف cement لگا کر crown کو دانت پر فٹ کر کے دیکھ لیں اوپر سے crown کو اچھی طرح دبا دیویں۔ تین گھنٹہ تک کچھ بھی کھانا نہیں چاہیے۔

ہکولائٹ پلیٹیں

Partial Hacolite plates

(۱)
ہم بہت کم بنایا کرتے ہیں۔ وجوہات یہ ہیں۔
(۱) ایک تو بہت مہنگی پڑتی ہے۔
(۲) dressing کرتے ہوئے دانت اچھی طرح سے مصالحے میں پھنس نہیں سکتے اور بعض دفعہ مصالحے میں باہر رہ جایا کرتے ہیں۔
(۳) Partial plate میں ضروری ہیں۔ کہ ونڈے بہت صاف آئیں۔ لیکن اس کے ونڈے صاف نہیں آیا کرتے۔
عام طور پر ہم صرف full set ہی Hacolite میں پکایا کرتے ہیں طریقہ یہ ہے کہ full set کی طرح ہم فٹ اور fixing کر لیتے ہیں۔ اب ماڈل کو کاٹ کر Hacolite flash میں عین اسی طرح فٹ کر لیتے ہیں۔ جس طرح کے دوسرے flask میں فٹ کئے جاتے ہیں۔ اور counter بنا لیتے ہیں اور counter کو جدا کر لیتے ہیں۔ اور گرم پانی میں wax نکال کر جب دانت صاف ہو جائے پھر تو Hacolite Plate ہم بازار سے خرید لاتے ہیں۔ آجکل Hacolite کی بجائے Oralite زیادہ استعمال کی جاتی ہے

وجوہات یہ ہیں کہ (۱) یہ Hacolite کی طرح موٹی نہیں ہوتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ Plate بہت صاف اور ہلکی بن جاتی ہے۔
(۲) اِس کا رنگ قدرتی تالو کے رنگ کے ساتھ مل جاتا ہے۔ جب کہ Hacolite کا نہیں ملتا۔
(۳) اس میں مشک کافور ملا ہوا ہوتا ہے۔ جن کی وجہ سے یہ منہ میں زیادہ دیر رکھی جا سکتی ہے۔
(۴) یہ press کرتے وقت یکدم سخت نہیں ہوتی — Hacolite ہو جایا کرتی ہے۔ جس سے نقصان یہ ہوتا ہے۔ کہ بعض دفعہ کئی دانت اچھی طرح سے finish نہیں ہو سکتے۔
یہ پلیٹیں ایک۔۲۔۳۔۴۔۵۔۶ نمبر تک ہیں۔ پیچھے کی بھی اوپر کی بھی نمبر سائز کے برابر ہوتے ہیں۔ یعنی نمبر ۶ سب سے بڑا سائز ہوگا۔ ہم اپنے برابر کا سائز بازار سے خرید کر اس کو اُبلتے پانی میں ڈال دیتے ہیں۔ اور پھر excess Hacolite کو کاٹ دیتے ہیں۔ اور اپنے flask پر اُتار رکھ دیتے ہیں۔ اور اس کے اوپر counter رکھ دیتے ہیں۔ اب counter کو ہم press نہیں کرتے۔ نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ پلاسٹر آف پیرس ہمیشہ Ark کا ہی استعمال کرنا چاہئے۔ اب دونوں فلاسکوں چاہے ایک ہی پلیٹ لگانی ہو۔ تو flask clamp کو Vulconizer میں رکھ دیتے ہیں اِس کو پانی سے بھر دیتے ہیں۔ اور ٹوٹی

کو بند کر دیتے ہیں کہ پانی باہر نہ نکلے تیچے سے Heat دینی شروع کرتے ہیں۔ جب temprature ۲۱۵ تک پہنچ جائے تب ہم press کرنا شروع کرتے ہیں۔ اور press کرنے کے بعد Vulcanizer سے پانی نکال دیتے ہیں۔ اور ۱۵-۲۰ منٹ کے بعد flasks کو نکال ٹھنڈے پانی میں رکھ دیتے ہیں پھر ٹھنڈے ہونے پر جدا کر لیتے ہیں اور excess Hecolite کو کاٹ بار گرڈ دیتے ہیں۔ باقی اسی طریقہ سے اس کی polish کر دیتے ہیں۔

ہیکولائٹ کی مرمت

اگر کوئی دانت ہیکولائٹ پلیٹ میں سے نکل گیا ہو اور اسکی مرمت کرنی ہو تو مرمت کرنے کا عین وہی طریقہ ہے۔ جو کہ ایک ربڑ پلیٹ تیار کرنے کا ہے۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ ہیکولائٹ کا بورا monomer کے ساتھ ملا کر بھر دیتے ہیں۔ اور اس پلیٹ کو سات یا آٹھ دن کے لئے ہوا میں رکھ دیتے ہیں۔ وہ خود بخود سخت ہو جاتا ہے۔ ہم ہیکولائٹ کو مرمت کی نسبت دعوے سے نہیں کہہ سکتے۔ کہ وہ کتنے دن چلے گی نوٹ کرنے کی بات ہے۔ اس مرمت میں ہم پلیٹ کو

Vulcanizer نہیں کرنے۔

ٹرانسپیرنٹ پلیٹیں

اس کا طریقہ سارا وہی ہے۔ جو کہ بیکولائٹ پلیٹ بنانے کا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ ہم جب بیکولائٹ پلیٹ کو ماڈل پر رکھتے ہیں۔ تو نیچے کاؤنٹر رکھنے کی بجائے اس پر کوئی موٹی سی پلیٹ یا پلاسٹر آف پیرس کی رکھ دیتے ہیں۔ اور اگر ہم نے کسی قسم کی بنانی ہو تو تصویر بنا کر رکھ دیتے ہیں۔ اور اوپر سے کاؤنٹر رکھ دہی کام کر لیتے ہیں۔
(۲) اور لائیٹ پلیٹ کو گرم پانی میں ڈال کر اسکے کنارے چاقو سے باریک کر چھوڑتے ہیں۔
(۳) بیکولائٹ پلیٹ بنانے کے لئے پورا سائز چاہئے مگر یہاں ایک درجہ چھوٹا رکھئے۔ کیونکہ چھوٹی پھیل کر بڑی ہو جاتی ہے اور کام دے جاتی ہے۔
اب اگر ہم نے اس ٹرانسپیرنٹ پلیٹ میں نام لکھنا ہو تو ہم سونے کے حروف بنا لیتے ہیں۔ اور انہیں پریس کرنے سے پہلے ماڈل پر رکھ دیتے ہیں۔ اور اوپر سے پلیٹ رکھ کر کاؤنٹر کو پریس کر دیتے ہیں جس سے

کہ وہ سونے کے حروف ان پر جم جاتے ہیں۔ یہاں ہم پلیٹ کو دو سو ٹمپریچر تک ہی اُتار لیتے ہیں۔ ۲۱۶ تک انہیں لے جاتے ہیں۔ اور احتیاط رکھتے ہیں۔ کہ پلیٹ کہیں جل نہ جائے۔

ٹرانس پیرنٹ پلیٹس

اِس کا طریقہ عین وہی ہے۔ جو کہ ٹرانس لوسینٹ پلیٹس پکانے کا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اِس میں ہم رنگ کافی سے زیادہ دے دیتے ہیں۔ جس سے پلیٹ بہت صاف ہو جاتی ہے۔ اور شیشے کی مانند چمکنے لگتی ہے کہ جس میں سے کہ ہر ایک چیز نظر آ جاتی ہے۔

الاسٹک پلیٹ رکھنے کا طریقہ

الاسٹک پلیٹ اگر رکھنی ہو۔ یعنی سکشن کے بغیر منہ میں لگانا ہو تو نیچے لکھی باتوں کو عمل میں لانا ضروری ہے۔

(۱) ماپ ہمیشہ نئی سٹینس کمپوزیشن سے لینا چاہئیے۔ اور سٹینس کمپوزیشن کو ٹرے کے تالو پر زیادہ رکھا جائے۔ یہ ماپ نہایت ہی صاف آئے۔ اور جب ماپ لے لیں تو تالو کی لکیریں اور ماپ کی لکیریں بالکل ملتی ہوں

(۲) ماڈل الیشن کے پلاسٹر آف پیرس سے بنایا جائے۔ اور کافی ٹھوک کر بنایا جائے۔ اور ماڈل کی لکیریں انسان کے تالو سے ملتی ہوں۔

(۳) موم سے ماڈل بناتے وقت موم کو یکساں کر ماڈل پر ڈالا جائے۔

(۴) ربڑ بھرتے وقت ربڑ نہایت ہی باریک ہو اور کافی وقت لگا کر آرام سے بھرا جائے اور ضرورت سے زیادہ ربڑ بھر دیا جائے۔

(۵) پریس اچھی طرح سے کیا جائے۔ اور بلاسٹ اچھی طرح سے بند ہو۔ ان دونوں کے درمیان کسی قسم کا لگا دو۔ وہ نظر نہ آتا ہو۔

(۶) پلیٹ کو ولکونائز ۲۱۵ ٹمپریچر پر کیا جائے۔

بس اوپر لکھی باتوں پر اگر توجہ سے کام کیا جائے گا تو پلیٹ الاسٹک بنے گی۔ اور کسی قسم کے سکشن کی ضرورت نہ ہوگی۔

اگر الینیں کے پلاسٹر آف پیرس کی بجائے۔ بی۔ ڈی۔ ایل سٹون مل سکے تو اسکے ماڈل بنانے چاہییں۔ بازار کے دوسرے سٹون کمپاؤنڈز کبھی بھی استعمال نہیں کرنے چاہییں۔ اوپر اور نیچے کے سامنے دانت ہمیشہ پن دانت ہونے چاہییں۔ مضبوطی کے لئے تاریں کبھی بھی نہیں ڈالنی چاہییں۔ اگر مضبوطی کی تار لگائی ہو تب سونے کے باؤنڈر بھی لگائیں۔ اور ان کے ساتھ انہیں ٹانکہ جوڑ لیویں۔ مریض کو بتا دینا چاہئے کہ وہ گرم پانی سے اپنی پکی ہوئی پلیٹ یا دانتوں کو کبھی بھول کر بھی نہ ——— دھوئے ——— بلکہ سن لائٹ صابن ——— کی جھگ بنا کر اس جھگ سے دھوئیں۔

ہیکولائٹ اور اور الائٹ کا مقابلہ

(۳) ریکولائٹ میں مشک کافور ملا ہوتا ہے ۔ اور الائٹ میں مشک کافور ملا ہوا نہیں ہوتا ہے ۔ اس لئے یہ بغیر ذائقے کے ہوتی ہے ۔ اور زیادہ سخت ہوتی ہے ۔ اسلئے ہم ٹرنس لوسینلٹ بنانے کے لئے اورالائٹ استعمال کرتے ہیں ۔

(۴) اورالائٹ میں رنگ ملا ہوا نہیں ہوتا جو پکانے پر نہیں بدلتا جیسے ریکولائٹ میں بدل جاتا ہے ۔

انیمل کی بیماریاں

فریکچر بائی والانس ۔۔۔ ہمارے دانت کے اوپر کا پھول جسے کہ ہم انیمل بولتے ہیں ۔ وہ جلدی ٹوٹ جانے والی اور نہ کھینچے جانیوالی چیز ہے ۔ وہ ہے یعنی ہتھوڑا مارنے سے ٹوٹ جاتا ہے ۔ اور کھینچا نہیں جاسکتا ۔ اسی وجہ سے یہ بھار نہیں سہار سکتا ۔

عام طور پر دانت لگا لئے وقت جمور جب دوسرے دانت پر جالگتا ہے ۔ تو دانت فریکچر ہو جاتا ہے ۔ یا کھانے میں کسی قسم کا سخت پتھر چبانے سے ہو جاتا ہے ۔

یا باہر سے ٹکر زیادہ لگنے سے ہو جاتا ہے۔ دانت صاف کرتے وقت یعنے تار تڑ اُتارتے وقت بعض دفعہ زور سے دبانے سے فریکچر ہو جاتا ہے۔ یا دانت میں کھوڑ بناتے وقت کسی وقت ہو جاتا ہے۔

علاج۔ فالتو کنارے کاربورنڈم سٹون سے رگھوا لینے چاہییں۔ اور ملائم کروا لینے چاہییں۔ بڑی بڑی فریکچروں پر سونے کے کھول لگا دینے چاہئیں۔ یا دانتوں میں ان لے بنا لینے چاہییں۔ یا سونے کی تار سے دانت کو باندھ دینا چاہئیے۔

ابریژن

کسی چیز کے لگ جانے سے دانت کے گھس جانے کو ہم ـــــ ابریژن بولتے ہیں۔ یہ عام طور پر رگڑ کھانے ـــــ والی سطحاؤں پر دانتوں کے اندر اور باہر سطحاؤں پر اور پر انیمل سطحاؤں پر پایا جاتا ہے۔ عام طور پر وہ جگہ جہاں سے کہ دانت گھس گیا ہوتا ہے۔ وہ بہت ملائم چمکتا اور پالش کیا ہوا رنگدار نظر آتا ہے۔ یہ عام طور پر تمباکو کھانے سے پان

کھانے سے زیادہ کھردری چیزیں استعمال کرنے سے۔ زیادہ رف غورزلف کھانے سے ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ جو کہ منہ میں پائپ رکھتے ہیں۔ ان کے (ان سائزل ایج) (اوپر کے کناروں) پر ہو جاتا ہے۔ ایبریزن میں ڈن ٹائن خالی ہو جاتی ہے۔ اور ڈنٹو انیمل جنکشن یعنی وہ جگہ جہاں ڈن ٹائن اور انیمل ملتے ہیں۔ وہ بہت سنسٹو (جلدی معلوم کرنے والی) ہو جاتی ہے۔ سامنے کا ایبریزن عام طور پر دانے دار پاؤڈر اور پیسٹ استعمال کرنے سے ہوتا ہے۔

سخت برش یا زیادہ سخت داتن سے بھی سامنے کی سطح پر ہو جاتا ہے۔ درزی جو کہ دانتوں میں سوئیاں رکھتے ہیں۔ ان میں بھی ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ جو کہ دانتوں میں تیلیاں استعمال کرتے ہیں۔ انہیں پیرو نک سیمل ہو جاتا ہے۔

مصنوعی دانتوں کی کونڈیاں بھی پیروک سیمل پیدا کر دیتی ہیں۔ جب دانتوں کو ایبریزن ہوتا ہے۔ تو زبان بہت کھردری لگتی ہے۔ اور بعض دفعہ منہ میں نرم نرم پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔

ڈن ٹائن کالی پڑ جاتی ہے۔ اور ماسخورہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

علاج

سامنے کی اندر کی اور روٹی چبانے والی سطحاؤں میں تو گرم سونے کے ان سے لگانے چاہیئیں ماسخورہ کی حالت جبکہ اوپر کے دانتوں اور نیچے کے دانتوں کو ابر ۲٫۲ ہو گیا ہو نیچے کے اوپر یعنی ایک آر ہیج کے دانت ے دینے چاہیئیں۔ جہاں ابرین بڑا سنیسٹو ہو یعنی پانی کان ٹھنڈا لگتا ہو۔ وہاں سٹور نائٹریک ایسڈ یا الیکٹرک کا استعمال کرنا چاہیئے۔

عام طور پر بچوں کو یہ بیماری نہیں ہوا کرتی لیکن بچے کی داڑھیں بعض دفعہ موثر دیکھی گئی ہیں۔ یہ وجہ کھڑک کرنے والے بلیڈر کی وجہ سے یا گندے پیشاب کے خراب ہونے کی وجہ سے یا پیٹ کی کسی اور بیماری سے ہو جاتا ہے۔ اسلئے کسی حکیم کا علاج کرانا چاہیئے۔

ابرو ین یہ بیماری عام طور پر دوائیات اور اشیائے خوردنی کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔ زیادہ امیر گھرانوں میں یہ پائی جاتی ہے۔ عام طور پر ۲۵ سال کے اوپر کی عمر میں پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ یہ خاندانی پائی جاتی ہے۔ یعنی گھر کے ہر ایک بچہ کو ہوتی ہے۔ عام طور پر کہا جاتا ہے۔ کہ

سوڈیم فاسٹ فیٹک جو کہ لیکل گانیٹڈرز .... سے نکل رہیں۔ وہ منہ میں رہتے ہیں جبکہ آدمی سویا ہوا ہوتا ہے۔ تو سوڈیم فاسٹ فیٹک ایسڈ تھوک کے ساتھ ملکر دانت کو خراب کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وہ لوگ جو کہ صبح اٹھ کر داتن یا برش نہیں کرتے انہیں یہ بیماری عام طور پر ہو جاتی ہے۔

عورتوں کو آدمیوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ یہ اپنا اثر کرتی ہے۔ اور ڈن ٹامین سنسٹو ہو جاتی ہے۔

عام طور پر سامنے کے رخساروں کی طرف کے دانتوں کے درمیان کی جگہ پر پائی جاتی ہے۔ سال، دو سال کے اندر ڈن ٹائن کو کھا جاتی ہے۔ اور ۱۰ سال کے اندر اندر دانت کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ ارد گرد کے دانتوں پر بڑی جلدی اثر کر سکتی ہے۔

ایمرین اور اروین میں فرق یہ ہے

ایمرین	اروین
(۱) دھاتوں کی وجہ سے	(۱) ادویات کی وجہ سے۔
(۲) چھوت کی وجہ سے۔	(۲) ــــــــــ

(۳) عام سطحاؤں پر ہو سکتی ہے۔ (۳) سامنی رخساروں والی اور جنجی ول
(۴) رنگ بدل جاتا ہے۔ (۴) وہی رنگ رہتا ہے۔
(۵) انیمل اور ڈن ٹائن کے درمیان لکیریں ہو جاتی ہیں۔ (۵) کوئی لکیریں نہیں ہوتیں۔
(۶) سنسٹو نہیں ہوتا۔ (۶) سنسٹو ہوتا ہے۔

علاج

صبح اُٹھتے ہی دانت کا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور اس کے بعد سوڈیم بائی کاربونیٹ.... کے غرارے کرنے چاہییں اور پھر تازہ صاف پانی سے صاف کر دینا چاہئیے۔ اور پھر گلینڈز کی طرف مینلا لیٹ کا غذ رکھنا چاہیئے۔ اگر وہ سُرخ ہو جائے تو دانت مشین سے صاف کراتے چاہییں۔ اور منہ کے تیزاب کو کم کرنے کے لیے سوڈیم بائی کاربونیٹ ا سے ۲۰ گرین تک صبح اور شام کھانا کھانے کے بعد کھلانا۔ چاہیے۔ یا سوڈیم فاسں فیٹ استعمال کرانا چاہیے۔ ۸ - ۱۰ گلاس پانی کے اُسے ہر روز پینے چاہییں۔

گرین کا ½ فاسں فورس آلیو آئل میں ملا کر دن میں ۳ دفعہ دینا چاہیے۔ اور ایل سے کے لائن تنت پیسٹ استعمال

کرانا چاہئیے۔
پر یسی پی ٹیٹ چاک اور کیلیسم کاربونیٹ دونوں کو دانتوں پر ملنا چاہئیے۔ اور لائم واٹر سے اچھی طرح غرارے کرانے چاہییں۔ اور سونے کے کھول کھوڑوں پر لگوا دینے چاہییں۔

کھوڑوں کے وجوہات

ڈک ٹیریا ایک قسم کا جرم ہے۔ جو کہ ہمیشہ ہی ہمارے منہ میں رہتا ہے۔ یہ جرم پٹس اور فیشرز میں رہتا ہے۔ اِس کا گذر انسان کی خوراک پر ہے۔ جتنی اسے زیادہ مٹھائی ملے۔ اتنا ہی زیادہ پھلتا ہے۔
جب ہم رات کو کاربوہائیڈریٹ فوڈ کھاتے ہیں۔ تو ہم داتن یا برش نہیں کرتے وہ خوراک ہماری پٹس اور فیشرز میں پھنسی رہتی ہے۔ اور لیکٹک ایسڈ پیدا کر دیتی ہے۔ یہ لیکٹک ایسڈ یا ایسڈ بیلی... جو کہ ایک قسم کے جرم ہیں انیمل کو کاٹ دیتے ہیں۔ اور کھوڑ بنانی شروع کر دیتے ہیں۔

وجوہات

اگر منہ میں ایک کھوڈ ہو جائے تو اس کے جرثوم آس پاس کے سارے دانتوں پر حملہ کر کے کھوڈ پیدا کر دیتے ہیں۔
سخت اور مضبوط دانتوں پر ڈینٹل کیریز کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ اور کمزور دانتوں پر جلدی اثر ہو جاتا ہے۔ دانتوں کی کمزوری یا مضبوطی دانتوں کی کیلسی فیکشن پر منحصر ہے۔ جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہو تو اگر بچے کی ماں کو خوراک اچھی طاقت والی دی جائے۔ تو بچے کے دانت سخت ہوتے ہیں۔ اور اگر خوراک اچھی نہ دی جائے۔ تو کمزور دانت اور ہڈی کے بنانے میں وٹامنز اور منرل سالٹس کی زیادہ ضرورت ہے۔ جب بچہ ایک سال کا ہو جاتا ہے۔ تو ماں عام طور پر اس کے لئے نرم خوراک بسکٹ وغیرہ مہیا کرے گی جس سے کہ اس کے دانت مضبوط ہونے نہیں پاتے۔ اس لئے دانتوں کو مضبوطی کے لئے بچہ کے دانتوں کی طرف کافی سے زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ اس زمانہ میں بچہ کو وہ خوراک زیادہ دینی چاہئے جس میں وٹامنز زیادہ پائے جاتے ہوں۔
وہ انسان جن کی خوراک میں لائم سالٹ (چونا) بہت کم ہوتے ہیں۔ ان پر کیریز بہت جلدی حملہ کر دیا کرتی ہیں۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ کھوڈ کس طرح سے بنتی ہے۔ ہمیں دانتوں کی بناوٹ اچھی طرح سے پتہ ہونی چاہئے۔
(۱) وہ حصہ جو کہ ہمیں دکھائی دیتا ہے۔ ہم کراؤن بولتے ہیں۔

یہ حصہ اینمل سے ڈھکا ہوتا ہے۔ اینمل سب سے زیادہ سخت چیز ہے۔ جڑیں جو کہ پیری ڈینٹل ممبرین سے یا ہڈی کے ساتھ جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ وہ سی مینٹم سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ جڑیں عام طور پر نظر نہیں آیا کرتیں۔ لیکن جوں جوں ماس اوپر سے ہٹ جاتا ہے۔ توں توں جڑیں ہمیں نظر آتی ہیں۔ اور درد کرنے لگتی ہیں۔

وجوہات

کھانا کھاتے وقت کئی دفعہ سخت چیز منہ میں آجاتی ہے اور کٹ جاتی ہے۔ اور اگر کسی نشان سے آہستہ آہستہ کھوڈ بن جاتی ہے۔ اسے ہم دانت کا کیڑا لگنا بولتے ہیں۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ یہ کیڑا دانت کے اندر سے نہیں آیا۔ بلکہ جو خوراک کھائی جاتی ہے۔ اس کا تھوڑا سا حصہ اس میں داخل ہوتا رہتا ہے۔ اور بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ اس بدبو کی وجہ سے جرم پیدا ہو جاتے ہیں۔ آہستہ آہستہ ڈن ٹائم نظر آجاتی ہے۔ اور اس طرح نرو بھی باہر نکل آتی ہے۔ اور نرو میں درد ہونے لگتی ہے۔

کھوڈ صاف کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ پہلے ڈنٹل انجن پر برلگا کر صاف کرتے ہیں۔ اور پھر روئی کے ساتھ۔ لیکن تمام گندہ

مادہ نکال دینا بہتر ہے۔
کوئی بھی صورت ہو کھوڈ کو اتنا گہرہ کرنا چاہیئے کہ جتنی ضرورت ہو اگر نرد باہر آجائے تو اسکا علاج کرنا چاہئیے۔
کریو زوٹ (جو کہ ایک قسم کی دوائی ہے۔ جو کہ مٹکھ چین سے نلتی ہے) لگانے سے نرد میں آرام آجاتا ہے۔
نہیں تو افیم کو ایک اونس معطر پانی میں گھول کر لوشن بنا رکھیں، اور اُسے استعمال کریں۔
جہاں تک ہو سکے دانت نکالنا نہیں چاہئیے۔ بلکہ اس کا علاج کرنا چاہئیے۔ لیکن جب درد یا جرم کسی سسٹم تک پہنچ جائیں تب درد کو بند کرنا ڈاکٹر کی کوشش سے باہر نظر آتا ہے۔ تو اسے نکالنا ہی چاہئیے۔
چاہے کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو۔ اگر طرف پر کھوڈ ہو تو بھرنے سے پہلے کھوڈ کو کافی گہرہ کر لینا ضروری ہے۔ تو بھرنے سے پہلے کافی جگہ بنا لیتی ہے۔ اِس کام کیلئے میرٹنگ ڈیکس کام میں لائی جاتی ہے۔ بھرنے سے پہلے دانتوں کے درمیان سونے چاندی یا پلیٹی کا ترہ رکھ لینا ضروری ہے۔ چاندی جسے کہ انگریزی میں سلور بولتے ہیں۔ کبھی نہ بھریں۔ کیونکہ مسوڑوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔
ایسی چھوٹی چھوٹی کھوڈوں میں سیمنٹ یا کٹا پرچا۔ بھرنا بہتر ہو گا۔ اور اچھا رہے گا۔

جب اچھی طرح صاف ہو جائے تو لونگوں کا تیل لگا دیویں اگر
آرام نہ ہو تو کاربالک ایسڈ یا کریوزوٹ لگا دیویں اگر اب بھی آرام
نہ ہو تو کاربولک ایسڈ یا کریوزوٹ یا کلوروفام یا کیم فر لگا دیویں۔ اگر
اب بھی آرام نہ ہو تو نرو ریٹلنگ پیسٹ اِس دوائی کھوڑ کے اندر
بروچ سے داخل کرنا چاہئے اور اُس کے اُوپر گٹا پرچا بھر
دیں اور تین دن کے بعد بروچ ہولڈر میں بروچ لگا کر نرو
نکال لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ یا ہیر دوسے
مریض کے دانت ٹکراؤ۔ اگر درد ہو تو سمجھ لیں کہ نرو ابھی کل
نہیں ہوئی اور اگر درد نہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ نرو کل.....
ہو گئی ہے۔ کئی دفعہ نکالتے وقت ثابت ہی ثابت آجاتی ہے۔
اور کئی دفعہ ٹوٹ جایا کرتی ہے۔ دھیان رکھنا چاہئے کہ بروچ
اندر نہ ٹوٹ جائے۔ کھوڑ صاف ہو جائے تو چاندی بھرنے
کا یہ طریقہ ہے کہ سلور ایلائے کو پارے کے ساتھ ملا کر
اس میں سے زیادہ پارہ سے نکال دینا چاہئے۔ اور اوپر سے
ہموار کر دینا چاہئے۔ اگر گٹا پرچا بھرنا ہو تو گٹا پرچا کو
سپرٹ لیمپ پر گرم کر کے اندر رکھ دیویں۔ اور بھرنے
والے اوزاروں سے اوپر سے بھر دیویں اور ہموار ... کر دیویں۔
نرو کو کل ... کرنے کیلئے ڈی ویٹالائی زنگ ایجنٹ .. کا
استعمال کرنا اچھا رہتا ہے۔

کراؤن کیوٹی ... پہلے اسکو صاف کریں۔ اور پھر روئی سے بھر دیں۔
(۲) دوسرے دن پھر گرم پانی سے صاف کریں اور پھر کاربالک ایسڈ کا توبنہ اس میں دھر دیں۔
(۳) تیسرے دن نوکین لوشن کا توبنہ کھوڑ میں دھر دیں۔
چوتھے دن گرم پانی سے دھو کر سکھا کر چاندی سے بھر دیں۔ اور مریض یا مریضہ کو ۳ گھنٹہ کے لیئے کچھ نہ کھانے کو کہیں۔

جبڑھ دار کھوڑ

(۱) پہلے دن کاربورنڈم سٹون سے اور بارز سے صاف کریں۔ اور گرم پانی سے دھو کر صاف روئی سے بند کر دیں۔
(۲) دوسرے دن ساری میل نکال دیویں۔ اور اگر بچہ عورت یا بوڑھا ہو تو کاربالک ایسڈ لگا دیں۔ جوان ہو تو آرسینک پاؤڈر لگا دیویں
(۳) تیسرے دن کھوڑ کو کھول کر گرم پانی سے دھو کر کھوڑ کو صاف کر کے کاربالک ایسڈ سے دوبارہ

صاف کریں۔ اور پھر نوکین۔ پاؤڈر یا آرسینک یا ڈی وٹالائی زنگ ایجنٹ۔ وغیرہ پیک کریں۔ اور ایک دن آرام کرنے کو کہیں۔

نوٹ:۔ کرنے کی بات ہے۔ کہ اگر اوپر لکھی دوائی زیادہ لگائی جائے گی تو مسوڑے سوج جائیں گے۔ اگر درد بند ہو جائے تو دوائی نہ لگائیں۔ اگر اسپرین یا ڈرامان کی ٹکیاں دودھ یا پانی سے کھلا دیں۔ تو بھی درد بند ہو جائے گی۔

پانچویں (۵) ان داڑھ کو کھول لیویں۔ کھوڑ کو گرم پانی سے دھوئیں۔ اور گٹا پرچا گرم کر کے بھر دیویں اور ایک دن تک رنڈی وغیرہ چبانے کو کہیں۔ (۶) چھٹے دن اگر درد وغیرہ بند ہو جائے۔ تو برونج وغیرہ سے نرد باہر نکال لیں۔ اور گم مار جن تک سیمنٹ بھر دیویں۔ اور اوپر مریض یا مریضہ کی مرضی کے مطابق سونا چاندی بھر دیویں۔

ہمیشہ لگے رہنے والا دانت

اسے ہم ٹیوب تھد بھی بولتے ہیں جب مریض یا مریضہ آپ کے پاس ٹیوب تھد یا ٹکٹ لگوانے کیلئے آئے تو اس کے اس دانت کا معائنہ بڑی توجہ کے ساتھ کرنا

جانچیے۔ دیکھنا چاہیئے۔ وہ دانت ہلتا بھی ہے۔ یا کہ نہیں اگر دانت ہلتا ہوگا۔ تو اِس میں فکسٹ تھ یا ٹیوب تھ لگ ہی نہیں سکتا۔ اسے نکال ہی لینا پڑے گا۔ اور اِس کی بجائے یا تو برنج ورکس یا پلیٹ والا دانت بنوانا ہوگا۔

اگر اِس کا کراؤن اوپر سے آدھا ٹوٹا ہوا ہے۔ اور جڑوں کے اندر کا حصہ کھایا گیا ہے۔ تو بھی اِس کے اندر دانت نہیں لگ سکتا کیونکہ اِس کی جڑیں جو ہیں۔ وہ تو جل چکی ہیں۔ اب دانت کیسے لگ سکتا ہے۔ اگر دانت کی جڑ کے نیچے کہیں درد ہوتی ہو یا پلپ ایبسیز ہوں تو بھی دانت نہیں لگ سکتا۔ اگر کوئی تالو میں پھنسی ہو۔ یا مسوڑوں پر پھنسی ہو تو بھی اسکا علاج پہلے کرنا ہوگا۔ اور پیچھے ٹیوب تھ لگانے کی نسبت سوچنا ہوگا۔

(۱)۔ پہلے دن جب مریض آئے۔ اور دانت اِس کا لگ سکتا ہو۔ تو دانت لگانے سے پہلے اگر اسکا کراؤن۔ ثابت ہو یا آدھا ٹوٹا ہوا ہو تو اِس کے کراؤن۔ کو کاربورنڈم تھر سے مسوڑوں تک گھسا دینا ضروری ہے۔ گھسانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کسی موٹے سے کاربورنڈم سٹون کو ڈنٹل انجن پر لگا کر گھسانا شروع کریں۔ اگر اُسے درد محسوس ہو تو درد دانت کی دوا کو تھوڑا سا مسوڑوں (ماسن) میں انجکشن کر دیں۔ بائیں

اتھر میں بھیگی ہوئی روئی لیکر اس روئی کو کاربورنڈم ستون یعنی پتھر پر پھوڑتے جائیں۔ تاکہ وہ پتھر جلد ہی گرم ہونے نہ پائے۔ اور ساتھ ساتھ ہی پتھر آؤ ڈین اور ایکو مائٹ برابر حصوں میں ملاکر مسوڑوں پر توبہ لگاتے جائیں۔ اور کھانے والی جگہ پر لگاتے جاویں

گھساتے گھساتے جب دانت مسوڑوں تک گھس جاوے تو اس کی شکل پر (ᗜ) کی سی ہونی چاہئیے۔ اب اسے کسی انٹی سپٹک لوشن سے غرارہ کرنے دو دھ پینے اور حلوہ کھانے کو کہیں۔ اگر اسے درد زیادہ محسوس ہو۔ تو درامان ٹکیاں استعمال کرائیں۔

دوسرے دن اس جڑھ کو گرم کاربالک لوشن سے دھوکر اس کی نرو کو۔ یا اس کی پلپ کینال کو باریک برسے (برکو مشین بھرکر نکال دیویں) تھوڑا سا نکال دیویں اور اس میں ڈی وٹالائزنگ پلپ کردیویں اور اسے آرام کرنے کے لئے کہیں۔

تیسرے دن ڈی وٹالائی زنگ کو نکال کر اس کی جگہ کاربالک ایسڈ کو لگاکر بیروب سے نرو کو نکال لیویں۔ اور اس میں کاربالک ایسڈ کا توبہ لگاکر اسے آرام کرنے کو کہیں۔

چوتھے دن اس کی کھوڑ کو دھو کر ہکر یو بر۔ لیکر پلپ کینال کے اندر بھر یاں ڈال لیویں۔ اور اس میں کٹاپر چا بھر کر اسے آرام کرنے کو کہیں۔

پانچویں دن اگر اس کی درد بند ہو تو اسے آرام کرنے کیلئے کہیں اور درد بند کرنے کے لئے علاج کریں۔

چھٹے دن سٹینٹ کمپوزیشن سے اسکے دانتوں کا ماپ لے لیں۔ اور بی۔ ڈی۔ ایل سٹون ۔ یا پلاسٹر آف پیرس سے ماڈل بنالیں۔ اور اس ماڈل کو مریض کے مسوڑوں کے ساتھ مقابلہ کر لیویں۔ اور مریض کے اردگرد دانتوں کا رنگ اور سائز بھی دیکھ لیویں۔ اب اس ماڈل کو ساتھ لے جا کر اس سائز کا اور اس رنگ کا دانت بازار سے خرید لیں۔ اور اس کے ساتھ پن بھی اس سائز کا لے لیں۔ اب اس پن کو اس دانت میں فکس کرکے (فکس) کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سیمنٹ سے فکس کریں۔ اب اس پن کو پلپ کینال کے اندر سکر یو کر دیویں۔ سکر یو کرتے کرتے جب تھوڑا سا فاصلہ رہ جائے۔ تو سیمنٹ لگا کر اچھی طرح سے سکر یو کر دیویں۔ اب جب کہ دانت فکس ہو جائے تو دیکھ لینا چاہئے کہ اس کے کنارے ٹھیک دوسرے دانتوں سے ملتے ہیں یا کہ نہیں۔ اسے ہم ٹیوب یا فکس دانت

بوستے ہیں۔ مگر یہ اوپر لکھا طریقہ صرف سامنے کے دانتوں کیلئے بنایا گیا ہے۔

پلپ

ایک نا نشو ہے۔ جو کہ ایک دانت کی ایک لمبی نالی ہے۔ جو سرے پر چوڑی اور جڑ میں تنگ ہوتی ہے۔ بھرا ہوا ہے۔

یہ ڈینیٹن کے مرکز میں عمودی طور پر واقع ہے۔ دانت کے پٹھے اور خونی رگیں پلپ کے اندر ہی ہیں۔ یہ زندہ حصہ ہے اور زندگی سے بھرے ہوئے ریشے اس سے نکل کر دانت میں پھیلے ہوئے ہیں جس سے دانت کو پرورش ہوتی ہے۔ اور حس بھی ملتی ہے۔ جونہی کہ انامل کل بوسیدہ ہو جاتا ہے۔ سٹرانڈ کے باعث پیدا ہوئے تیزابوں سے ڈنٹین بھی جلدی نابود ہو جاتا ہے جس سے پلپ بہت ننگی ہو جاتی ہے۔

اکثر کر کے دانت ۱/۸ انچ کی بوسیدگی پلپ کو ننگی کرنیکے واسطے کافی ہوتی ہے۔ بیرازحد حس والی پیدا ہوتی ہے۔ کسی چیز کا اسپر لگ جانا ازحد تکلیف و درد کو پیدا کرتا ہے۔ حرارت کی کمی بیشی یا کسی نامناسب بوجھ کا پڑنا اس کے اعصابی کو بھڑکا کر اسقدر درد پیدا کرتا ہے کہ آدمی بے حال ہو جاتا ہے۔ اور اعصاب کے تعلق کے باعث درد سر تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

جب پلپ ننگی ہو ذرا ٹھنڈا پانی پینا۔ یا ہوا میں چلنا یا ٹکڑہ کا پھنس جانا درد کو شروع کر دیتا ہے۔ جو کہ بھڑکنے والی ہوتی ہے۔

جب تک پلپ ننگی نہ ہو اسوقت تک دانت اگر بھروایا جائے تو کوئی درد نہیں ہوتا۔ دیر تک دانت بھرا رہتا ہے۔ دانت مضبوط رہتا ہے اور کوئی خرابی نہیں ہوتی کیونکہ زندہ حصہ یعنی پلپ پر کوئی اثر نہیں پہنچا ہوتا ہے۔

یہ معلوم کرنا بہت آسان ہے۔ کہ اسوقت تک پلپ ننگی نہیں ہوئی ہے۔ جب صرف ڈنیٹن ہی ننگی ہو تو ڈنیٹن میں بھی حس ہے۔ اور کچھ چیز لگانے ہوتی ہے۔ سردی اور گرمی پھیلنے سے بھی درد ہوتی ہے۔ اگر یہ درد خفیف ہوتی ہے۔ اور تھوڑے وقت کے واسطے ہوتی ہے۔ سبلب جانتے رہنے سے بھی جاتی رہتی ہے۔ مگر جب پلپ ننگی ہو جاتی ہے تو درد سخت۔ متواتر اور از حد تکلیف دہ دل کو گھٹانیوالی ہوتی ہے۔ اسطرح درد کی مقدار اور درجہ بوسیدگی کے درجہ کو ظاہر کرتا ہے۔

جب پلپ ننگی ہو چکے اور پھر بھی غفلت رہے تو شورش شروع ہو جاتی ہے۔ اسوقت دانت کا بھرنا از حد تکلیف دہ ہے شاید بعض اوقات ناممکن ہے۔ اور اگر غفلت جاری ہی رہے۔ تو آخر کار پلپ خود ہی مر جاتی ہے۔

عام طور پر ہیر اؤ ڈنٹسٹ کا تین قسم کی بوسیدگی دانتوں سے واسطہ پڑتا ہے۔

۱ - وہ جن میں ڈینٹین تک اثر ہوتا ہے۔

۲ - وہ جن میں پلپ ابھی ننگی ہوتی ہے۔

۳ - وہ جن میں پلپ بہت دیر ننگی رہنے کے باعث یا تو پلپ مر چکی ہے یا مر رہی ہے۔

دوسری صورت کے دانت میں پلپ کا درد شکن مسکن ادویات سے علاج کرنا چاہئیے جن سے خراش دور ہو جائے۔ اور سوزش جاتی رہے۔ درد بند ہو اور دانت کو بھرا جا سکے۔ اگر اسطرح علاج کرنیکے بعد دانت کی کھوڑ کو بھر دیا جاوے تو پلپ کے اوپر اور مصالحہ کے نیچے ایک قسم کا ڈینٹین قدرت دوبارہ بنا دیتی ہے جس سے پلپ کی پوری پوری حفاظت ہو جاتی ہے۔ بعدہ تکلیف پیدا نہیں ہوتی۔ اور جلدی ہی دانت پہلے کیطرح مضبوط ہو جاتا ہے۔

تیسرے درجہ کے دانتوں کی تین قسمیں ہیں۔ وہ جن میں پلپ ابھی ابھی مری ہے۔ وہ جن میں کم و بیش زہر اور سوزش موجود ہے۔ اور وہ جن میں ناسور ہو کر پیپ بہتی رہتی ہے۔

پہلی قسم کا علاج آسان ہے۔ دوسری قسم میں اگر ذرا عقلمندی سے کام لیا جاوے۔ علاج پذیر ہے۔ مگر تیسری قسم کے علاج کیواسطے بہت بڑے وقت کی ضرورت ہے۔ اور ڈینٹسٹ بڑا لائق ہونا چاہئیے اور صبر استقلال سے کام کرنا چاہئیے۔ پلپ کی جگہ اور اسکی نالیاں کل اچھی طرح صاف کرنی ہوتی ہیں۔ اور چونکہ یہ نلیاں اکثر ٹیڑھی

اور ناقابل پہنچ ہوتی ہیں۔ اسواسطے بڑی مشکل سے صاف ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی دندان ساز ایسے دانت کو بھر دیوے اور زہریلے مادے کے اجزا وہاں ملیپ کے سوراخ میں موجود ہیں۔ تو ان میں سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اُس سے خراب ریح بنتی ہے۔ اور نکلنے کو راستہ نہیں۔ اسواسطے دانت کی جڑ تک جاتی ہے۔ اسیطرح سے نکلنا چاہتی ہے۔ اور گرد کے اجزا مسوڑوں کو زور دیتی ہے۔ اور نہ ہی درد پھوڑے ورم وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہاں گل دانت کو نہایت خوش اسلوبی سے صاف کرنیکے بعد بھرا جاوے تو پھر کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

ہم عام طور پر پہلے چند ہفتہ تک عارضی طور پر گٹا پرچہ بھر دیتے ہیں۔ اور مریض کو خوراک چبانے کیلئے کہتے ہیں۔ یعنی کافی طور پر آزمائش کرتے ہیں۔ اگر کوئی بری علامت ظاہر نہیں ہوتی تو اسکو نکالکر مستقل طور پر بھر دیتے ہیں۔ مگر دانت میں درد ہونے لگے یا خراش ہو تو یہ نشانی ہے کہ اندر سوزش ہو رہی ہے۔ اور اگر اسکو دُور نہ کیا جاویگا تو پھوڑا ہو جائیگا۔ تب اُس عارضی مصالحہ کو دُور کر کے اچھی طرح اور نہایت احتیاط سے دانت کو صاف کرنا اور ڈس انفکٹ کرنا چاہئیے۔

بس صاف ظاہر ہے کہ کسی کرم خوردہ دانت کو بھرنے کے کام میں دیری کرنا خطرہ اور تکلیف کو دن بدن بڑھانا ہے۔ اور پھر

بھرنے سے بھی کم و بیش تسلی بخش نہیں ہوتا۔
بعض معالج دندان ہیں کہ کرم خوردہ جگہ میں سنکھیا والی دوائی لگا دیتے ہیں بدوں یہ دیکھے کہ پلپ ابھی ننگی ہوئی ہے یا نہیں۔ دیا درہے کہ جب پلپ ننگی ہو محفوظ نہ ہو سکتی ہو۔ تو اسکے مارنیکے واسطے بعض ڈاکٹر سنکھیا رکھتے ہیں۔ اور مریض اسکو منظور کرتے ہیں۔ ان کو خیال ہوتا ہے۔ کہ دانت بھرتے وقت درد نہ ہوگی۔ مگر یہ بہت برا خیال ہے۔ اور اچھے اچھے معالج دندان اس کے سخت خلاف ہیں جس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اگر پلپ مر جاوے تو اکثر سڑکر پھوڑے کے پیدا ہونیکا ڈر ہوتا ہے۔

۲۔ چونکہ مردہ دانت کی نسبت زندہ دانت کو بھرنا آسان ہے۔

۳۔ چونکہ مردہ دانت بہت سے امراض پیدا کرتا ہے۔ یہ مستقل نہیں ہوتا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ مردہ ہے۔

پلپ کو جلدی ضائع کرنیکے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ اگر اسکو نہایت ہوشیاری اور دانائی سے استعمال نہ کیا جائے بہت سخت درد ہوتی ہے۔

گڑھے کو ہوشیاری اور صفائی سے تمام مواد فاسد سے پاک کرنا چاہئے۔ پلپ کی سوزش کو دور کرنا چاہئے۔ اور پھر مردہ کرنے والی دوائی اس خوبی سے رکھنا چاہئے کہ کوئی دباؤ

نہ پڑے۔ اور اِس طرح دانائی سے رکھنے سے درد نہ ہوگی۔ جگہ یہ بہت بہتر ہے۔ اگر پلیٹ بچائی جا سکے اور ایک ایماندار معالج کو اِس کیواسطے پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

Bridg work

ہم ایسے نہ اُترنے والا دانت یا سونے کا نہ اُترنے والا مضبوط دانت بھی لگا دیتے ہیں۔

اِس دانت سے مراد یہ ہے۔ کہ اگر آپ کے پاس ایسا مریض آئے کہ جس کے ایک یا دو دانت ٹوٹے ہوں تو ہم ان جگہوں پر نہ ہلنے اور نہ اُترنے والا مصنوعی دانت لگا دیں۔

دائیں یا بائیں قدرتی دانت پر ہم سونے کا خول یا سونے کا کراؤن چڑھائیں گے۔ اور نیچے سے ہم مصنوعی دانت پر — Baching یا Base Plate چڑھا کر سونے کے خول اور Baching کو ٹانکا سے ملا دینگے

پہلے دن اگر دانت کی جڑ ہو تو دانت کی جڑ کو اگر ہم حد سے زیادہ مضبوط پاویں تو اِس جڑ کو مسوڑوں تک گِھسا دینا چاہیئے۔ گِھسانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہم ڈنٹیل انجن پر کاربنڈم سٹون لگالیں۔ اور گِھسنا شروع کر دیں۔ گِھساتے گھساتے

جب دانت گرم ہو جائے تو ہمیں کار نباٹم کو گیلا کر لینا چاہئے. تاکہ گھسانے میں آسانی ہو. اور دیر نہ لگے ساتھ ساتھ کسی لوشن سے گرارے بھی کرا لینے چاہییں تاکہ منہ خشک بھی نہ ہونے پائے۔ اور مسوڑوں پر لگا دینی چاہئے۔ مگر ۹۰ فیصدی ایسے دانتوں کو نکال دینا چاہئے۔ اور دانت نکلوانے کے تیسرے چوتھے دن جب کہ مسوڑھے سخت ہو جائیں یا وہ جگہ جہاں سے کہ دانت نکالا گیا ہے. دبانے سے درد نہ کرے تو مریض کے منہ کا اچھی طرح سے معائنہ کر لینا چاہئے. اس کے مسوڑوں پر کسی قسم کا ورم (swelling) نہ ہونا چاہئے. وہ جگہ درد نہ کرتی ہو تو فرانس کا بنا ہوا پلاسٹر آف پیرس جو کہ ڈبوں میں بکتا ہے۔ اسے گھول کر نقشہ یا ناپ ضروری ہو اتنا لے لینا چاہئے۔

اس کے سارے منہ کو پلاسٹر آف پیرس سے بھر دینا بیوقوفی کی نشانی ہے۔

پلاسٹر آف پیرس سے ناپ لینے سے پہلے مریض یا مریضہ کی قدرتی دانتوں پر ویزلین یا سرسوں کا تیل لگا لینا لازمی ہے. تاکہ دانتوں سے بآسانی جدا ہو سکے. ناپ لینے کیلئے بازار میں خاص طور پر چھوٹی چھوٹی بنی ہوئی ٹرے بکتی ہیں۔ ہم انہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

جب پلاسٹر آف پیرس منہ میں سوکھ جائے. تو اسے آرام سے

اور بہت احتیاط سے منہ سے نکال لینا چاہئیے۔ نکالتے ہوئے عام طور پر ماپ ٹوٹ جایا کرتا ہے اسلئے کافی احتیاط کرنی چاہئیے۔

اب ماپ کو منہ سے ملا کر دل کی تسلی کر لینی چاہئیے۔ اور مریض کے قدرتی دانتوں کا رنگ نوٹ کر لینا چاہئیے۔ تاکہ اسی رنگ کا مصنوعی دانت لگایا جائے۔

اب مریض سے پوچھ لینا چاہئیے۔ کہ وہ ارد گرد کے کون سے دانت ہیں یعنی دائیں بائیں کس دانت میں سونے کا خول چڑھوانا چاہتا ہے۔ جس دانت پر وہ سونے کا خول چڑھوانا چاہے۔ اس دانت کے ماپ کے مطابق سونے کا خول تیار کر لینا چاہئیے۔ اور اگر وہ خول پارشل بنوانا چاہیں یعنی خول دانت کی Labial یا Buccal سرفس پر ہو یا Lingual یعنی اندرونی سطح پر نہ ہو تو پوچھ لینا چاہئیے۔

ہم ایک قسم کا پارشل کراؤن تیار کر سکتے ہیں جو کہ Labial یا Buccal سطح پر ذرا ذرا نظر آوے اور اندرونی سطح پر سارے کا سارا۔

اگر ایسا لگوانا چاہے کہ دیکھنے والوں کو خول یعنی کراؤن بالکل نظر نہ آوے۔ بالکل مصارئے کے سارے قدرتی ہی دکھائی دیں۔ تو بھی پوچھ لینا ضروری ہے کیونکہ ہر ہمیشہ ہی مریض

کے حسب منشا بنی چاہئے۔

اب ماپ کے مطابق جس جس سائز کے دانت چاہییں اِس اِس سائز کے دانت بازار سے خرید لانے چاہئیں۔ اور دانت کیساتھ ایک سونیکی یا پیتل کی Backing بھی خرید لانی چاہئے۔

Backing کو دانت کی پچھلی طرف فِٹ کر کے فالتو Backing کو پھینک دینا چاہئے۔

• اب مریض کا ایک ماپ Stant Compents سے لینا چاہئے۔ اور پلاسٹر آف پیرس کا ماڈل نکال لینا چاہئے۔ اس ماڈل پر خول یا کراؤن کو فٹ کر کے نوٹ۔ پہلا ماپ ہم نے کراؤن بنانے کیلئے لیا تھا۔ مصنوعی دانت جس پر کہ بیکنگ لگائی گئی ہے۔ فٹ کر کے پلاسٹر آف پیرس میں اسطرح دبانا چاہئے۔ کہ دانتوں کی سرفس اوپر ہو۔ اور دانتوں کو دوسری تمام طرفوں پر پلاسٹر آف پیرس آجائے۔ اب اس طرف سونے کا خول اور Backing کو ٹانکا سے ملا دینا چاہئے۔

جب چیز بالکل ٹھیک ہو جائے۔ تو دانت کو پالش کر لینا چاہئے۔ اور Backing کی کھردری سطح صاف کر لینی چاہئے۔

اب پالش وغیرہ کر کے سیمنٹ کیساتھ دانت کو مریض کے منہ میں فٹ کر دینا چاہئیے
اور اسے چار گھنٹے برت رکھنے کو اور حاصکر پانی وغیرہ سے پرہیز کرنے کو کہنا چاہئیے۔

Machanic Room

میں کیا کیا چیزیں ہونی چاہئیں

Zoom	یا	ریت
اینٹ کا چورہ	یا	Punuee Powder
فرنچ چاک		French chalk
		Lycopodiam

Commat Rasim اس کا طریقہ استعمال یہ ہے۔ کہ ایک کاڑھی اسمیں بھگو کر لکڑی کو آگ لگا دیں یا Rasim کو جلالیں اور اوپر ریت کے ماڈل کو یا پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل کو رکھدیں ایسا کرنے سے دو تین منٹ میں ماڈل کالا ہو جائیگا۔ اور نہ ہونے کی نسبت زیادہ اچھا ہوگا۔

Sandpaper Whilening racigepamice

تیل میٹھا وغیرہ ریتیاں۔ ریت۔ پلاسٹر آف پیرس۔

پالش کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سطح کو بہت ہی نرم یا جیسے ہم پنجابی میں کولا کہتے ہیں۔ کر لیا جائے۔ یعنی پہلے ریتوں سے پھر ریگ مارک موٹا پھر ریگ مارک پتلا استعمال کیا جائے۔ پھر Lathe پر لے جایا جائے۔ اور اگر پلیٹ ہو تو Gold plate سے اور اگر pamice + water ہو تو pamic + oil سے پلیٹ کو صاف کیا جائے اور whitering + water یا norige سے صاف کی جائے۔

Modoling کیلئے Proffer whit bees wax

yellow Bsaswasa

Cast کرنے کیلئے عام طور پر جو چیزیں چاہئیں Rasim -

Lead وہ

Mater Metal fusble metal. type metal

یا Sulbrvans cement ہونا چاہئے۔

Models یا Cast بنانے کیلئے Guffer fine

پلاسٹر آف پیرس بدن کیور کا اچھے کاموں کیلئے اچھا ہے۔ اور دوسرے کاموں کے لئے کوئی معمولی سا پلاسٹر تصویر وغیرہ کا کام دے سکتا ہے۔ سونے کی پلیٹ بنانے کیلئے

اچھے پلاسٹر آف پیرس کا ماڈل بنانا چاہئیے۔ اور اسے آہستہ
آہستہ سکھانا چاہئیے۔ جب سوکھ جائے۔ تو اسے۔
Melted wax یا Hot melted stearine
میں ڈال لینا چاہئیے۔ تاکہ پلیٹ کو swag
کرتے وقت ماڈل بھر نہ جائے اور finish کرتے
وقت کہیں ٹوٹ نہ جائے۔ اور دوسرے اسے پکڑتے ہوئے
آپکو کچھ خوشی سی محسوس ہوگی۔ کیونکہ آپکو پتہ ہے۔ کہ اب
ماڈل آسانی سے ٹوٹنے کا نہیں۔

خراب پلیٹوں کو صاف کرنے کیلئے سونے کی پلیٹیں

silexca کو Hydrochloric acid سے صاف کریں
اور Sulphuric کیلئے Dental alloy اچھا
رہتا ہے۔ ہمیشہ ذرا سا dilute کرکے استعمال کرنا چاہئیے۔ اور
ہمیشہ اوپر لیبل لگاکر بوتلوں کو رکھنا چاہئیے۔

جدا کرنے کیلئے۔ composition سے ماڈل جدا

کرنے کیلئے ویسلین۔ فرنچ چاک اور صابن اچھا ہے۔ مگر
پلاسٹر آف پیرس جب گیلا ہو تو اسے دوسرے
پلاسٹر آف پیرس سے جدا کرنے کیلئے صابن کی گرم پانی

میں جھاگ اچھی ہے۔

Salaler کرتے وقت بطور flux استعمال کرنیکیلئے

Capper & Bran God Silver Platium
Zin اور۔ Borax اچھاہے کیلئے Dental Allay
Zina choride کیلئے Lead Zin Pewter
اچھاہے۔

سونیکے ہیزو نکو صاف کرنے کیلئے cotonium

اور Carbonate patasium Nihrate
hydrong grumtrchorde Sodium choride
اچھاہے۔ مگر جب سونے کے باریک باریک تیرے بوتل کی تہ میں
جمع ہو جائیں۔ تو انہیں نکالکر ضرور لینے چاہئیں۔

ماپ لینے کیلئے <u>Stenti Cam pasition</u>

<u>Plaster of Paris</u> Bas wax
اچھاہے۔ مگر عام طور پر نیچے لکھ دیئے Gutta praler
ہوئی چیزیں ہم استعمال کرتے ہیں۔
Braaelers یہ اسٹائیل کا ✕ طرفوں والا ایک
اوزار ہے جس کی ہر ایک طرف تین انچہ لمبی ہوتی ہے۔ اور ایک

سلائی کی مانند۔ سلائی جتنی گول ہوتی ہے۔ اِس کے سرے بہت نوکدار ہوتے ہیں اس اوزار سے موریاں کی جاتی ہیں۔

دھسدہomahیک ایک قسم کا پتھر ہوتا ہے جس سے ہم اوزار اور دانت تیز کر سکتے ہیں۔ اسے ہمیشہ صاف رکھنا چاہیئے۔ اور تیل یا ویسلین وغیرہ لگاتے رہنا چاہیئے۔ پرانی ریتیوں کو کوٹ کاٹ کر یہ بنائے جاتے ہیں۔

ویکس پیروب یہ آجکل استعمال نہیں ہوتے۔ اِس سے waxوغیرہ کی موٹائی دیکھی جاتی ہے۔

Casting in Metel

اِس کام کیلئے پہلے تو ایک "۲۲ مربع اور "۸ اونچا بکس چاہیئے۔ اور وہ بکس تقریباً آدھا ریت سے یا سیدیک سے بھرا ہونا چاہیئے۔ کم از کم ۲ لوہے کے چھلے چاہیئں جو کہ "۳ اونچے ہوں۔ اور "۳ یا "۴ جنکا گھیرا ہو۔ وہ کسی ڈینٹل ڈپو سے خریدے جا سکتے ہیں۔ پھر ایک چاقو چاہیئے کہ جس کا پھل ۲½ انچ کے قریب ہو۔ اور ایک دو طرفہ سٹیل کی چھری چاہیئے۔ اور ۲ چمٹیاں۔ پھر ایک انگیٹھی چاہیئے جیسی کہ تصویر میں شکل ہے۔ یہ ایک آسان طریقہ کی انگیٹھی ہے۔
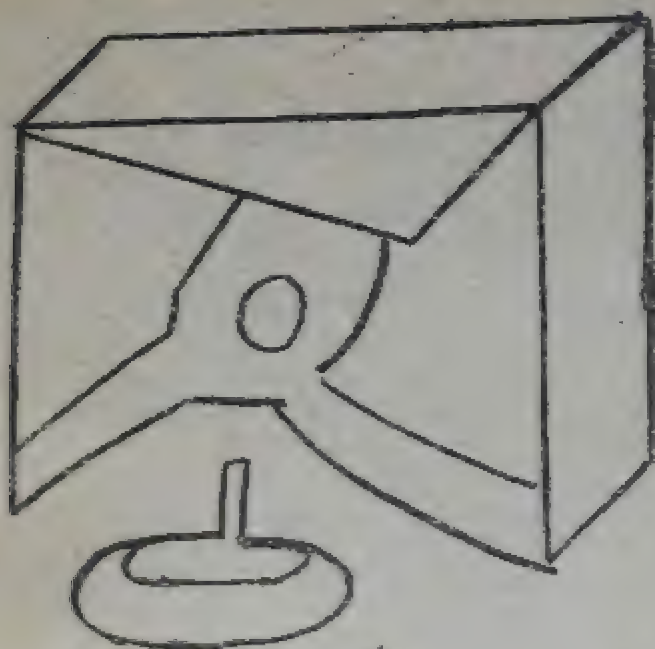
یہ انگیٹھی اِس طرح بنائی گئی ہے۔ کہ اِس کا تمام دھواں چمنی کے راستے باہر جاتا ہے lead اور zinc کو پگلانے کیلئے نیلے پیلے کوئلے استعمال کرنے چاہیئں۔ ریت کو zinc اور lead سے ہمیشہ جُدا رکھنا چاہئیے۔ اور جب اسے ہم استعمال کر چکیں تو بکس کے پاس ایک طرف اِس کا ڈھیر لگا دینا چاہئیے۔ اور اوپر تھوڑا سا پانی چھڑک دینا چاہئیے۔ اِس طرح سے آپ اِس ریت کو دوبارہ کچھ وقت کے بعد جو استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ریت پر پانی حد سے زیادہ نہیں چھڑکنا چاہئیے۔ نہیں تو ریت پلاسٹر کے ماڈل کے ساتھ چمٹ جائیگی۔ اور جب ہم zinc گرم کر کے اِس کے اوپر ڈالیں گے۔ تو وہاں چھوٹے چھوٹے سوراخ بنجائیں گے۔ اور اِس طرح سے ماڈل خراب ہو جائیگا۔

[illegible] کرنے سے پہلے ماڈل کو یا تو گرم گرم پانی میں یا موم
میں یا رنگدار پانی میں پھینک دینا چاہئیے۔ اور پھر ٹھنڈا ہونے دینا
چاہئیے۔ یا دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ ماڈل کو اچھی طرح خشک کرنے
کے بعد وارنش سے ماڈل کو وارنش کر لینی چاہئیے۔

اب ماڈل کے تمام نقص دور کر لینے چاہئیں۔ اور اب ماڈل
کو فرنچ چاک یا پلاسٹر آف پیرس میں لگا کر ریت کے بکس پر رکھ
دینا چاہئیے۔ اور پھر ارد گرد ماڈل کو [illegible] پر ریت کر دینی چاہئیے۔
اب ماڈل کو اُلٹا کر دینا چاہئیے۔ ایسی حالت میں ماڈل کا ——
[illegible] سطح ہمیں نظر آنا چاہئیے۔ اب آپ بآسانی جیسا چاہیں
ماڈل نکال سکتے ہیں۔

ریت میں کاسٹ کرنا کافی کوشش و محنت کے بعد اور صبر کے بعد
آتا ہے۔ نکالنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بائیں ہاتھ میں آپ ہتھوڑے کو لے
لیں اور ماڈل کو اُلٹا کر لیں۔ اور اوپر سے ماڈل کو ہتھوڑے سے
دبائیں۔ اس طرح سے وہ باہر نکل آئیگا۔ اگر ریت میں لگا ہوا ٹھپہ
بالکل ٹھیک ہے۔ تو ماڈل کو ایک طرف رکھ دینا چاہئیے جبتک کہ
بنایا [illegible] نہ ہو جائے۔ اتنے عرصہ میں اگر آپ نے [illegible] گرم
ہوتے کو رکھا ہوا ہے۔ تو وہ گرم ہو جائیگا۔

کسی صورت میں بھی [illegible] کو حد سے زیادہ گرم نہیں کرنا چاہئیے
اور جب پگھلانا ہی ہو تو نرم نرم آگ پر پگھلانا چاہئیے۔ یا [illegible]

Zinc کی کرچی یا Stick میں ڈال دینا چاہئیے۔ مگر آپ ایکدم ہی
ڈالدیں گے تو ماڈل پر ہوا رہ جائیگی۔ اور سارے کا سارا بہت خراب
ہو جائیگا۔ سو ہمیشہ ایک طرف سے ڈالنا چاہئیے۔ اگر انگیٹھی صرف اینٹوں
کی ہے۔ تو کرچی یا Crucible ایک نہ پگھلنے والی اور نہ گرم ہونیوالی دھات
کا بنا ہوا ہونا چاہئیے۔ اور اگر دوسری ولائتی انگیٹھی استعمال کرتے ہو تو
ایک پتلا سا Crucible بنا ہوا ہونا چاہئیے۔

جب سٹ ہو جائے تو Model اور Zinc کو ریت سے جدا کر کے
ٹھنڈا کر لینا چاہئیے۔ اور اگر زنک زیادہ گرم نہ ہوا ہو تو ریت فوراً جدا
ہو جائے گی۔ اور زنک کی سطح بہت ہی چمک جائیگی نہ صرف زنک
زیادہ گرم ہونے سے Cast بڑا اٹھتا ہے۔ بلکہ دھات بھی کافی
خراب ہو جاتی ہے۔

اب ہم نے جو دوسرا کام کرنا ہے۔ وہ Lead کی پلیٹ بنانی
ہے۔ مگر اس کیلئے ہمیں یہ پتہ ہونا ضروری ہے۔ کہ پلیٹ کتنی بڑی
ہو۔ اگر وہ پلیٹ جیسے ہم کاسٹ کرنا چاہئیے۔ تالو کو ٹھیک Cover
نہیں کرتی تو ہم اس پلیٹ کو کاٹ کوٹ کر ٹھیک طرح سے استعمال
کر سکتے ہیں۔ پگھلائے ہوئے Lead میں سیدھا ماڈل دبا دینا
نہیں چاہئیے۔ بلکہ پہلے دانت پھر پچھلا حصہ۔ اس سے ہمارا مدعا ہوا
خارج کرنا ہے۔ ماڈل کو ہم انگوٹھے اور انگلی سے پکڑ کر جب
Lead ٹھنڈا ہو جائے۔ تو دبا دینا چاہئیے۔ ہاتھ کو جلنے سے

بچانے کیلئے چمٹیاں استعمال کریں
عام دندان ساز غلطی کرتے ہیں۔ کہ وہ Lead کے اندر
رنگ ماڈل کو بہت گہرا دبا دیتے ہیں۔ اِس سے تیار شدہ کام
بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

ایک نہایت ضروری بات نوٹ کرنیکی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ
گرم پلیٹ کو پانی یا چھینٹیں یعنی سلا یا نہیں لگانا چاہیے۔ دوسرے
جب بھی Zinc یا Lead گرم کرکے ڈالنے لگیں تو اپنا
منہ ختنی بھی دور ہو سکے کریں۔ تاکہ تمہارے منہ پر گرم گرم Lead
یا Zinc کی چھینٹ نہ پڑیں۔

عام طور پر معمولی پلیٹ کیلئے دو dies اور دو کاؤنٹر کافی
ہیں۔ اگر تیزی کی ضرورت ہو تو نہ صرف ایک نئی dies بنانی چاہیے۔
بلکہ ایک کاؤنٹر بھی بنانا چاہیے۔ ایسی حالت میں جب کہ ہمیں
ٹھیک خوب صورت کاسٹنگ کرنا ہو تو ہم ماڈل زنک کا بیتے
ہیں۔ ایک اِس زنک کے ماڈل کو Base کو ریت میں دبا دیتے
ہیں۔ صرف دانت ہی باہر رہ جاتے ہیں۔ یا تالو اب ہم اِس کے
اردگرد ریت رکھتے ہیں۔ اور اِس کو بھی ذرا ریت میں دبا دیتے
ہیں۔ تاکہ Lead بھاگ نہ جائے۔ اور پھر Lead کو پگھلا کر
ماڈل میں ڈال دیتے ہیں۔ ماڈل کو ہمیشہ کنارے تک بھریں
جب Lead سخت ہو جائے تو زنک ماڈل کو آپ پلاسٹر

کے ماڈل سے جدا کریں۔

دوسرا طریقہ کاسٹ کرنے کا یہ ہے۔ کہ آپ بارریت کے کلس پر اسے رکھ دیں۔ اور اسپر پلاسٹر آف پیرس کا ماڈل رکھ دیں اور اسے ریت سے بھریں۔ جیسے کہ ہم نے پلاسٹر آف پیرس سے ماڈل کو ٹھیک کرنا ہے۔ اگر اب ریت کو اونچا کیا جائے تو زنگ ماڈل بھاری ہونیکی وجہ سے خود بخود جدا ہو جائیگا۔ ہم پھر ماڈل کو بائیں ہاتھ میں لے لیں گے۔ اور پھر بڑے پھیل والے چاقو سے ریت کو دور کر دیں گے۔

اب زنگ ماڈل کو ریت کی ایک ہموار سطح پر رکھا جائے۔ اور پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل کے کناروں پر ریت ڈالدی جائے۔ تاکہ کھوکھ وہاں سے جا نہ سکے۔ اب کھوکھن کو گرم کی جائے اور اب زنگ ماڈل پر ڈالا جائے۔ جب آتنی گہری ہو جائے جتنی کہ ہمیں چاہئیے۔ تو سانچے گرانا بند کر دیا جائے۔ یہ ایک یا دو انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئیے۔

کاسٹنگ کرتے ہوتے جب ہمیں پلیٹ بنانا ہوتا ہے۔ تو ہم عام طور پر جوزنک استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ سستا ہوتا ہے۔

دھاتیں جو کہ ہم کاسٹنگ میں استعمال کرتے ہیں

مجھے Zinc سب سے زیادہ اچھی ثابت ہوئی ہے۔ ہم اسے اور دھاتوں کی بجائے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ 7 750F پر پگھل جاتی ہے۔ جب زنک کو پگھلایا جائے۔ تو دھیان رکھنا چاہیے کہ زنک زیادہ گرم نہ ہو جائے۔ جب melting یعنی پگھلنا شروع ہو جائے۔ تو ذرا سا [illegible] گرا دینا چاہیے جس سے وہ شعلے بند ہو جائیں گے۔ بعض دفعہ یہ بہت جلدی سخت ہو جاتا ہے اور پھر اس کا گرانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس بات کا سامنا کرنے کیلئے کٹھی میں ڈالکر اوپر سے لکڑی سے ملا دینا چاہیے۔ یا تھوڑا سا گرا کر ہلا لینا چاہیے۔

Lead کی oxides صرف زنک کی oxide سے بہت اچھی بنتی ہے۔ لیکن اگر Zinc کو زیادہ گرم کر کے شیشہ کیساتھ ملا کر ایک دم گرایا جائے۔ تو ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ یہ چیز گرم ہوتے ہوئے Lead کو پگھلا دے۔ اس لئے صرف Zinc کا ہی اچھا ہے۔

Lead کو ہم عام طور پر ڈھلائی بنانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ [illegible] پر پگھلتی ہے۔

Zinc + Lead بعض دفعہ غلط ladle استعمال کرنے سے وجہ سے آپس میں جڑ جاتا ہے۔ انہیں جدا کرنے کیلئے ریت کے بکس میں دبا دیں اور ہاں ۲ انچ لمبی موریاں

کر دیں۔ موریاں چاہئے کسی چیز سے کیوں نہ کریں۔ اس سے
پھر ملی ہوئی دھات کو گرم کر کے ریت کے سوراخوں میں گرا
دیں۔ اور انہیں سخت ہونے دیں۔ اس طرح سے ہم کاسٹ کر کے
دھات کو جدا کر سکتے ہیں۔ Lead کیونکہ دونوں میں سے
بھاری ہے۔ اسلئے وہ نیچے کی تہ میں رہ جاتا ہے۔

تانبے کو بھی ہم کاسٹ بنانے کیلئے استعمال کر لیتے
ہیں۔ لیکن عام طور پر نہیں۔ جب بھی دھاتوں کے پلیٹ بنانے
ہوں۔ تو پہلے وہ دھات گرم کریں کہ جس کا melting
temp. ہو سب سے low ہے۔ اور دوسری دھاتیں
پھر ملانی چاہئیں اور ملانے کے لئے لکڑی کا ڈنڈا استعمال
کرنا چاہئے۔

چھوٹی پلیٹ کے لئے ہم پلاسٹر آف پیرس سے ماپ لیتے
ہیں۔ اور اس پلاسٹر کے ماڈل کے تالو میں ہم ماڈل بنانے والی
موم کی ایک تہ جما دیتے ہیں۔ یعنی mould بنا لیتے ہیں۔ اور
پھر پلاسٹر آف پیرس سے کاؤنٹر بنا لیتے ہیں۔

کاسٹنگ مشین کیا ہے۔ اس میں صرف دھات پگھلتی
ہے۔ اور صاف ہوتی ہے۔ اور یہ steam یعنی بھاپ
کی وجہ سے دھات نرم ہو جاتی ہے۔

مشین کے اوپر کے حصہ میں ماڈل ہوتا ہے۔ جو کہ اب

نرم ہوئی ہوئی دھات میں گھس جاتا ہے۔ دھات کے وہ حصہ جو کہ کناروں سے باہر نکل آتے ہیں۔ انہیں پھینک نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ سنبھال کر رکھنا چاہیئے۔ تاکہ دوبارہ کام آسکیں۔ یا چھوٹی پلیٹس سولڈر کرنے کے کام آسکیں

ماڈل کاسٹنگ مشین میں ڈالنے سے پہلے ٹھنڈی ہونا چاہیئے۔ اور اسپیرٹ لیمپ کا ایک ڈھکنا ہونا چاہیئے۔

اگر دھاتوں کو پگھلا کر ڈالا جائے۔ جب دھات پگھل رہی ہو تو اسپیرٹ یا توچھری یا چاقو سے یا کھرپے یا کسی چیز سے پگھلی ہوئی تہ ضرور اتار دینی چاہیئے۔

اگر ہمارے پاس ایسا ماڈل آ جائے کہ جس کا اوپر لکھے طریقہ سے پلیٹ نہ بن سکتا ہو تو اس آدمی کے دو ماپ لینے چاہئیں۔ پھر پلاسٹر کے دو ماڈل بنانے چاہئیں۔ ایک کے تو دانت بالکل کاٹ دینے چاہئیں۔ اور دوسرے کے رہنے دینے چاہئیں پھر ——

دونوں سے Die اور کاونٹر بنائیں جس کے ساتھ کہ پلیٹ کو قابو کرنا ہے۔ اگر ایش کا پلاسٹر استعمال کیا جائے تو تالو کافی اچھا بن سکتا ہے۔ اور پلاسٹر کا ماڈل ذرا بھی خراب نہیں ہو سکتا۔ اگر ماڈل پکا نہ ہو تو ایش کا پلاسٹر اور جی۔ ڈی۔ ایل سیمنٹ کو ملا لینا چاہیئے۔ یا پلاسٹر آف پیرس اور نمک کو ملا کر اس کا ماڈل بنانا چاہیئے۔ پھر ماڈل کو ریت میں رکھ کر تک گرم کر کے گرا دینا چاہیئے۔ جب دانتوں

کے درمیان خالی جگہ ہو۔ جیسے ہم انگریزی میں core بولتے ہیں۔ تو جب ماڈل پر wax لگائی تو core میں بھی لگانی چاہئیے۔ تاکہ خالی جگہ میں بھی زنک گرم کیا جا سکے۔

مریضوں کیلئے ہدایات

۱۔ انہیں دانت صاف کرنیکا طریقہ بتائیں۔ انہیں بتائیں کہ کون کون سے داتن دانتوں کیلئے مفید ہوتے ہیں۔ انہیں بتائیں کہ وہ پاؤڈر استعمال کریں یا paste۔ کونسا پاؤڈر یا کونسی پیسٹ استعمال کریں۔ انہیں بتائیں کہ وہ کونسا برش استعمال کریں۔ برش کا استعمال بتائیں اور برش کو کیسے اور کسطرح استعمال کریں۔

۲۔ ان کے دانتوں کا روشنی میں ماؤتھ مرر سے اچھی طرح معائنہ کریں۔ اور معائنہ کرنیکے بعد انہیں بتا دیں کہ ان کی صحت کیلئے دانتوں کا کیا ٹھیک کروانا ہے۔

۳۔ جنکے دانت انہوں نے نکلوانے ہوں انہیں اچھی طرح سے دیکھ بھال کر اپنی ٹھیک رائے دیں۔ خر ہلتے ہوئے دانت کبھی بھی نکلوانے کیلئے نہ کہیں۔ جب تک کہ کوئی خاص خرابی نظر نہ آئے۔

۴۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہوں کہ دانتوں کی صفائی کروانے سے دانت کمزور ہو جائیں گے اور وہ صاف کروانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔ تو ایسے اصحاب کو نمک اور میٹھا تیل ملا کر مسوڑوں پر اور دانتوں پر ملنے کو کہیں۔

۵۔ ان سے انکی روزانہ کی خوراک کی نسبت پوچھیں اور اپنے علم کے مطابق ان کی خوراک میں سے بری چیزیں اڑا دیں اور انہیں منع کر دیں۔ تاکہ وہ استعمال نہ کریں۔

۶۔ انہیں کہیں کہ کھانا کھانے کے بعد ضرور بالضرور گرم پانی سے منہ صاف کر لیا کریں۔

۷۔ کسی بھی گندے دانتوں والے آدمی کے ساتھ ایک تھال میں بیٹھ کر کھانا نہ کھائیں کسی کی جھوٹی چیز استعمال نہ کریں۔

۸۔ باسی مچھلی گوشت وغیرہ کا استعمال نہ کرے

۹۔ سگریٹ۔ شراب اور پان سے دور بھاگے۔

۱۰۔ کبھی بھی کسی دوسرے انسان کا برش استعمال نہ کریں

۱۱۔ خوراک ہمیشہ ہی سادہ اور سخت ہونی چاہئیے۔

۱۲۔ دانتن یا برش کو مسوڑوں پر استعمال نہ کرے زیادہ دانتن یا زیادہ دیر تک برش استعمال نہ کرے۔ چار یا پانچ منٹ روزانہ کافی ہے۔

۱۳۔ ہر ایک نوالے کو کم از کم ۳۲ دفعہ چبا کر کھائے۔

۱۴۔ پھلوں کا جتنا زیادہ ہو سکے استعمال کرے شلغم کھانے کی عادت رکھے اور خوب کھائے۔

۱۵۔ سونے کے خول اُتروا دے۔

۱۶۔ ہمیشہ صبح داتن کرتے وقت مسوڑھوں کو انگھوٹھے سے دبائیے۔

چند ضروری پوشیدہ آزمودہ کارآمد باتیں

۱۔ جب کہ ولکونائیزر کا وقت پورا ہو جائے، ہم نے سٹوپ کو بند کر دیا ہو۔ اور ولکونائیزر کو بند ہی نیچے اُتار لیا ہو۔ اگر دل میں خیال آئے یا شک ہو کہ ہماری پلیٹ ابھی تک پک نہیں گئی بلکہ ربڑ کچی ہے۔ تو ولکونائیزر کو ایک گھنٹہ تک بند ہی پڑا رہنے دو۔ اور فلاسک کے نکالنے کی جرأت نہ کرو۔ پورے گھنٹہ بعد فلاسک کو ولکونائیزر میں سے نکالو فلاسک کے قابلے کھولدو، فلاسک کے اوپر کا ڈھکنا فلاسک سے جدا کر دو۔ اب فلاسک بغیر ڈھکنے کے تازہ پانی کے برتن میں رکھدو۔ اور ایک گھنٹہ تک ویسے ہی پڑا رہنے دو۔ ایک گھنٹہ کے بعد فلاسک میں سے نکال کر اپنے طریقے سے صاف کرو۔ یہ طریقہ ہم بہت استعمال کرتے ہیں جبکہ ہمیں شک ہو کہ ہماری پلیٹ قدرے کچی رہ گئی ہے۔ اور ہمارا ارادہ اسے دوبارہ ولکونائیزر کرنے کا ہو۔

۱۔ جب ہم نے اپر پارشل پلیٹ بنانے کیلئے پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل پر فکسنگ کرلی ہو تو یہ دیکھنے کیلئے کہ ہماری فکسنگ ٹھیک ہے یا نہیں ہمیں اس ماڈل کو ایک ہموار جگہ پر اس طریقہ سے رکھنی چاہیئے کہ ہمارے مولر تو اس جگہ کو چھوتے ہوں مگر سامنے کے دانت اس ہموار جگہ سے ایک انچ بھر اونچے ہوں۔ ایسا کرنے سے ہمیں فوراً پتہ لگ جائیگا کہ ہمارے مصنوعی دانت بالکل ٹھیک لگائے گئے ہیں۔ یا کہ نہیں۔

اب ہم نے لوئر پارشل پلیٹ بنانے کیلئے پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل پر فکسنگ کرلی ہو تو یہ دیکھنے کیلئے کہ ہماری فکسنگ ٹھیک ہے یا کہ نہیں۔ ہمیں ماڈل کو ایک ہموار جگہ پر رکھنا چاہیئے۔ اور دانتوں کے باہر کی گولائی یعنی آرچ کو دیکھنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے ہمیں فوراً پتہ لگ جائیگا کہ ہماری فکسنگ ٹھیک ہے یا کہ نہیں۔

۲۔ فل پلیٹ کا جب ہم نے ناپ لے لیا ہو اور ماڈل تیار ہو گئے ہوں تو پلاسٹر آف پیرس کو گھول کر شیشے کی پلیٹ پر یا ایک کاغذ پر ایک ہموار سطح بنا لیں۔ اور اس پر اپنے دونوں ماڈلز اس طرح سے جوڑ کر جما رکھیں یا دوسری ماڈلز .... ملتی ہو۔ اور پھر اس کے چاروں طرف کی پلاسٹر آف پیرس کی دیواریں ذرا اونچی کر دیں۔ اور پھر جب پلاسٹر آف پیرس سوکھ جائے۔ تو اپنے ماڈلز جدا کر لیں۔ مگر نوٹ کرنے کی بات ہے۔ کہ ماڈلز کے نچلے حصوں پر ویزلین ضرور لگائی جائے۔ اور پھر پلاسٹر آف پیرس کی سطح پر رکھے جائیں۔ جب ہمارے

پاس ماڈلز پر فکسنگ تیار ہو جائے۔ تو دیکھنے کیلئے کہ داڑھوں کے درمیان کا فاصلہ ٹھیک اتنا ہی ہے جتنا کہ ماڈل پر تھا۔ یا جتنا کہ ہونا چاہئے۔ تو فکسنگ کئے ہوئے ماڈلز کو پھر اسی پلاسٹر والی پلیٹ پر جو کہ اب سوکھ گئی ہو گی۔ رکھ کر امتحان کر لیں۔ اور پھر تمام نقص دور کر لیں۔

۵۔ فل سٹ میں تو ضرور اور پارشل پلیٹ میں جبکہ ہمارا ارادہ کچی پلیٹ کو مریض یا مریضہ کے منہ میں آزمائش کرنیکا ہو۔ تو پارشل پلیٹ کی کنڈیاں بنانے سے پہلے فکسنگ کرنے یا موم لگانے سے پہلے ضرور پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل پر Cocoa Powder چھڑک لیں۔ تاکہ آزمائش کرنے کیلئے جب ہم نے کچی پلیٹ اتارنی ہو تو بآسانی ماڈل سے اتاری جا سکے۔ اور مریض کے منہ میں لگائی جا سکے۔ ماڈلز پر ضرور Cocoa Butter لگا لینا چاہئے۔ کیونکہ کچی پلیٹوں کو مریض یا مریضہ کے منہ میں آزمائش کرنا ہوتا ہے اور اس طرح سے ماڈلز پر سے موم کی پلیٹ بآسانی جدا ہو سکتی ہے۔

۱۴۔ پارشل پلیٹ کو جبکہ وہ کچی ہو کبھی بھی آزمائش نہیں کرنا چاہئے۔ اور اگر آزمائش کرنی ہو تو مریض کو بلا کر اسکا منہ کھول کر اپنے دائیں ہاتھ میں پلاسٹر آف پیرس کا ماڈل لیکر (جس پر کہ فکسنگ کی گئی ہو) ماڈل کا منہ سے مقابلہ کر لینا چاہئے۔ ہاں اگر ضرور ہی آزمائش کرنی ہو (۹۹ حالتوں میں آزمائش نہیں کرنی چاہئے) جب ہم آزمائش کر چکے ہوں تو موم کی پچھلی طرف کو (وہ طرف جو ماڈل پر آئی تھی) اچھی

طرح سے سپرٹ لیمپ پر گرم کر لینا چاہئیے۔ تو پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل پر اچھی طرح سے جما دینا چاہئیے۔ اگر ذرا بھی ہوا ماڈل اور موم کے درمیان رہ جائے گی۔ تو آپ کی تمام محنت فضول ضائع ہو گی۔ کیونکہ پکی ہوئی پلیٹ کسی حالت میں بھی منہ میں فٹ نہیں آئے گی۔

Satants Camiaositions سے ماڈل جدا کرنے کیلئے — Stants Composition پر ویزلین یا فرینچ چاک یا صابن کی جھاگ استعمال کرنی چاہئیے۔ مگر پلاسٹر آف پیرس جب گیلا ہو تو اسے دوسرے پلاسٹر آف پیرس سے جدا کرنے کے لئے صابن کو گرم پانی میں ملا کر تازہ جھاگ بنا کر استعمال کرنی اچھی ہے ہمیشہ پلاسٹر آف پیرس کا وسٹر بنانے وقت صابن کی جھاگ استعمال کریں۔

۸۔ اگر دانت صاف کرتے وقت مسوڑھوں پر سپرین پوڈر لگائیں تو مریض کو درد نہ ہو گی۔

۹۔ اگر دانتوں پر خون کے دھبے ہوں تو نائٹرک ایسڈ گرم پانی ملا کر روئی سے بھگو کر لگائیں۔ دھبے فوراً اتر جائیں گے۔

۱۰۔ اگر ربڑ پلیٹ سے پلاسٹر آف پیرس اتارنا ہو تو پوٹاسیم سلفاٹ کی کمزور سلوشن میں پلیٹ کو رکھدیں۔ پلاسٹر جدا ہو جائیگا

۱۱۔ پائیوریا یعنی ماسخورہ کی cases میں اگر ۱ فیصدی سلفورک ایسڈ کے انجکشن کئے جائیں۔ تو بہت ہی مفید ثابت ہو نگے۔

۱۲۔ بچے کے دانت لگانے سے پہلے اگر سیرین پاؤڈر مسوڑوں پر دبا دیا جائے تو بچے کو درد بالکل محسوس نہ ہوگی۔

۱۳۔ چونا اور Magnesia مکروہی کی بیماری میں بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

۱۴۔ oil of cloves کیلئے Inflamed tooth Pain بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۵۔ دانت نکالنے کے بعد اگر درد ہو تو کاربالک ایسڈ لگاؤ۔ ماسخورہ یعنی پائیوریا کی حالت میں کاربالک ایسڈ لگا دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

۱۶۔ اگر بہت دیر کے مسوڑے بھرے ہوئے ہوں تو ماجو پھل کو Rectified Spirit میں ملا کر مسوڑوں پر لگا دو۔ فوراً آرام ہو جائیگا۔

۱۷۔ دانت نکالنے کے بعد اگر درد بند نہ ہو تو Antiseptic Cotton روئی کے تو یے میں لیکر جہاں سے دانت نکالا گیا تھا رکھ دو۔ فوراً درد بند ہو جائے گی۔

۱۸۔ اگر مسوڑھوں سے صرف خون آتا ہو تو ٹنکچر آئیوڈین اور ٹنکچر اکونائیٹ برابر حصوں میں ملا کر روزانہ مسوڑھوں پر لگایا کرو فوراً آرام ہو جائیگا۔

۱۹۔ اگر درد دانت کسی صورت میں بھی بند نہ ہو یا دانت نکلوانے کے بعد درد بند نہ ہو تو پانچ گرین ویراماں ٹیبلیٹ یا اسپرین پوڈر

دودھ کے ساتھ اندہ کھانے کو کہو۔ رات آرام سے گذر جائیگی۔

۲۰۔ Copper Sulphate یعنی نیلا تھوتھا ماسخورہ کی Sockets میں دبا دیا جائے۔ تو بہت فائدہ کریگا۔

۲۱۔ ماسخورہ کی تیسری حالت میں مریض یا مریضہ کیلئے انٹی سیپٹک جو بہت مفید ہوتا ہے۔ وہ ست اجوائن یا ست پودینہ ہے۔

۲۲۔ درد دانت کو بند کرنے کیلئے آک کا دودھ افیون اور تمباکو جلا ہوا بھی کسی حد تک درد کو بند کر دیتا ہے۔

۲۳۔ بچے کے دانت صاف کرنے کیلئے سوڈیم کلورائیڈ استعمال کرنا چاہئیے۔ اسے بطور پاؤڈر کے استعمال کرنا چاہئیے۔ لیکن برش استعمال نہیں کرنا چاہئیے۔

۲۴۔ دانت لگانے کی بعد کی درد کو بند کرنے کیلئے ایڈرلیم ہائیڈرو کلورائیڈ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور اگر اس سے آرام نہ آئے۔ تو مریض کے دونوں پاؤں گرم پانی سے برتن میں رکھوا دینے چاہئیں۔ فوراً آرام ہو جائیگا۔

۲۵۔ ماسخورہ کی حالت میں مریض کو ہمیشہ ربڑ کا برش استعمال کرنا چاہئیے۔ اور اسے اپنے مسوڑھوں کو روزانہ صبح اپنے انگوٹھوں سے دبا دینا چاہئیے تاکہ جتنا گندہ خون نکل سکے نکل جائے۔ مریض کو نرم خوراک چھوڑ دینی چاہئیے۔ اور چیل زیادہ نہ استعمال کرنا چاہئیں۔ دن میں چھ سات گلاس تازہ پانی

سے پیتے جائیں۔ سگریٹ، تمباکو، الو، پان، اور شراب گرم مصالحوں کو چھوڑ دینا مفید ثابت ہو گا۔

۲۶۔ ایسے مریضوں کو جن کا دانت نکالنے سے ان کا خون بند ہونے میں نہ آئے۔ کلیسم لیکٹیٹ کھانا چاہیئے۔ یہ زیادہ سے زیادہ ۳۰ گرین کھلایا جا سکتا ہے۔

۲۷۔ برانڈی اور اسپرٹ۔ امونیا ایرومیٹ دانت نکالتے وقت ہمیشہ ہی پاس ہونے چاہئیں۔

۲۸۔ کھوڈ یعنی Cavities کو بڑا یعنی Shalcla کرنے کیلئے Zinc clorides استعمال کی جا سکتی ہے۔ اور ان کے اندر سے میل بآسانی نکالنے کے لیے ٹیکچر میرہ استعمال کی جا سکتی ہے۔

۲۹۔ دانت کی درد کو بند کرنے کے لئے سب سے اچھا فارمولا یہ ہے۔

فنائل کے ٹکڑے	۴ گرین
پھٹکری یعنی کیمفر	۱۰ //
سینٹل	۸ //
کلوروفارم	۱۰ //
آئل آف کلوز	۱ //

۳۰۔ عام طور پر دندان ساز یہ کرتے ہیں کہ ماڈل پر Bond

رکھکر ماڈل کو آئی کلو ئیبر میں مضبوط کر لیتے ہیں۔ اور پھر
ڈینچر کو ماڈل سے جدا کر کے ماڈل پر موم کی تہ جما دیتے ہیں۔
اور بعد میں فکسنگ شروع کر دیتے ہیں۔ فکسنگ کرتے وقت
اس امر کو بھول جاتے ہیں۔ کہ فکسنگ کا فاصلہ اس فاصلہ کے
اندر سما جانا چاہئیے۔ جو کہ فاصلہ پہلے آئی کلو ئیبر پر بائٹ
رکھتے وقت ریگو نیٹ کیا تھا۔ دندان ساز عام طور پر اس
فاصلے کو بڑا کر کے پھر دانتوں کو موم میں سیٹ کرتے ہیں۔
جو کہ غلط طریقہ ہے ایسا کرنے سے جب پلیٹ پک جاتی ہے۔
تو ایک تو Denture بہت موٹی ہوتی ہیں۔ دوسرے
جب وہ مسوڑھوں پر رکھی جاتی ہیں تو مریض کے مسوڑھے
باہر سے نظر آتے ہیں۔ لیکن دراصل وہ مسوڑھے نظر نہیں آنے
چاہئیں اور صرف ½ حصہ مصنوعی دانت کا نظر آنا چاہیئے۔
۳۱۔ جب بھی پارشل پلیٹ پلاسٹک میں فٹ کرنی ہو تو بائٹ
کو ہمیشہ Slanting دھرنا چاہئیے۔ یعنی دانت پیر کی
طرف جھکے ہوئے ہوں اور موم والی طرف آدھا انچ اٹھی
ہوئی ہوں۔
۳۲۔ بعض دندان ساز جہاں موم ختم ہوتی ہے وہاں
سے پلاسٹک تک جو پلاسٹر لے جاتے ہیں وہ Slanting
ہوتا ہے۔ یہ سب سے بھاری غلطی ہے اس طرح کر دینے

نقصان یہ ہوتا ہے کہ جب ہم فلاسک میں ربڑ پیک کرتے لگے
ہیں۔ تو ہمارا تالو لمبا ہو جاتا ہے۔ اور فالتو ربڑ زیادہ استعمال
ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک تو ربڑ ضائع ہو جاتا
ہے۔ اس زائد حصہ کو گھسانے کیلئے محنت کرنی پڑتی ہے۔
ان دونوں نقصانوں سے بچنے کے لئے ہی پلاسٹر کو کبھی بھی
slanting نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ پلاسٹر ____
vertical ہو جانا چاہیئے۔

نوٹ کرنے کی بات ہے کہ counter بنانے سے
پہلے ہی ویزلین یا تیل کی بجائے صابن کی جھاگ استعمال
کرنی چاہیئے۔

۲۲۔ اس یونٹ میں تو ضرور یاد رہے پارشل پلیٹ میں جب سارا دن
رجب کچی پلیٹ کو منہ میں ٹرائی کرنے کا ارادہ ہو تو پارشل پلیٹ
کی کنڈیاں بنانے سے پہلے فکسنگ کرنے سے پہلے۔ یا موم
لگانے سے پہلے ضرور پلاسٹر آف پیرس کے ماڈل پر کاریگا
پوڈر Corega Powder چھڑک لیں۔ تاکہ ٹرائی کرنے
کے لئے جب ہم نے کچی پلیٹ اتارنی ہو تو وہ بآسانی ماڈل
پر سے اتاری جا سکے۔ اور مریض کے منہ میں لگائی جا سکے۔
عین اسی طرح full set میں ماڈل پر ضرور Corega
Powder لگا لینا چاہیئے۔ کیونکہ ہم نے کچی پلیٹ کو

مریض کے منہ میں بھرائی کرنا ہوتا ہے۔ اور اس طرح سے ماڈل پیر سے موم کی بابت باآسانی جدا ہو سکتی ہے۔

غرارے کرنے کیلئے لوشن

تھائیول .... اگرین بوڑن کلون ..... ۱ اونس
یورک ایسڈ .... ۱۲ " پیپر منٹ آئیل .... ۱۰ قطرہ
ٹیس پنچر .... ا ڈرام سبکو ملا کر پانی ...... ۱۶ اونس
اس سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

ایک مفید منجن

زیرہ سفید بریان .... ایک تولہ
مرچ سیاہ .... ۳ ماشہ
کتھہ .... ایک تولہ
مصطگی .... " " "
دلچینی .... " " "
سونٹھ شورہ .... ۶ ماشہ
نیلہ تھوتھا بریان .... ۳ ماشہ

دھدیا خشک بریان .... ایک تولہ
کبیس .... " "
نمک میلنڈ میا .... " "
کافور .... " "
پوست خیلاں .... " "
سپاری .... " "
سنگ جراحت .... " "
الائچی دانہ .... " "
پھٹکری بریان .... " "
تمام ادویات کو باریک پیس کر رکھدیں اور استعمال کریں

منجن

بائی کاربونیٹ آف سوڈا .... ½ اونس
پرس پی ٹیٹڈ چاک .... " "
پلوری رائیز اورس روٹ .... ۱ "
کیس ٹائیل سوپ .... " "

غرارے

بائی کاربونیٹ آف سوڈا .... ½ اونس

سیمپل اگیرز .... ۲ اونس
پانی مقطر .... ۱۰ اونس
ٹنکچر کوپی نیل .... جو رنگت کو کافی ہو

غرارہ برائے سوزش منہ و گلا

سفوف بورک الیڈ .... ½ اونس
پوٹاسیم کلوریٹ .... " "
سیکرین .... " "
سوڈیم کلورئیڈ .... ۳ اونس
سوڈیم بائی کاربونیٹ .... " "

ان سب میں پانی اسقدر ڈالیں جس میں یہ تمام چیزیں اچھی طرح حل ہو کر ایک محلول بنجائے۔ اس میں سے بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر نیم گرم پانی میں ملا کر غرارہ کرنا چاہئیے۔

غرارہ برائے قابض

سوڈیم بائی کاربونیٹ .... ایک ڈرام

سوڈیم بوریٹ .... ایک ڈرام
زنک کلورائیڈ .... ۱۵ گرین
منیتھل .... ۱ گرین
الکوہل .... ۲ ڈرام
گلیسرین .... ۴ ڈرام

باقی دار چینی اسقدر ملادیں کہ کل ایک پائنٹ ہو جاوے حسب ضرورت تھوڑا سا پانی میں ڈال کر غرارہ کیا کریں۔

غرارہ برائے دافع عفونت و جرمز

ست اجوائن .... ایک حصہ
بنزوئک ایسڈ .... ۱۲ حصہ
ٹنکچر آف بوکاپٹس .... ۴ حصہ
الکوہل .... ۴۰ حصہ

پیپر منٹ کا تیل یا لونگ کا تیل مطابق ذائقہ کے ملادیں اور سب کو ملا کر حسب ضرورت تھوڑا سا پانی میں ملا کر غرارہ کریں۔

چنبل کا غرارہ

چنبہ صول .... ایک ڈرام

انکوہل .... ۴ اونس

پانی .... "

پیپر منٹ کا تیل یا لونگ کا تیل یا گلیتھرین کا تیل مطابق ذائقہ ملاکر (تقریباً ۱۵ بونڈ) ملاکر رکھیں ویسے ہی استعمال کریں عفونت کو دور کرتا ہے۔ ڈرس انکلنٹ خراش پیدا نہیں کرتا

ایک مفید غرارہ

ہیروکسائیڈ آف ہائیڈروجن .... ۱۲۰ حصہ

ست اجوائن .... $\frac{1}{2}$ "

ست پودینہ ..... ایک حصہ سے ۱۵ حصہ تک حسب مزاج

سیکرین .... " " " "

انکوہل ...... ۱۲ حصہ

دانتوں کے رنگ کو خراب نہیں ہونے دیتا عفونت دار جڑوں کو صاف کرتا ہے۔

غرارہ سولول

سلول .... ایک ڈرام
ساچارن .... ایک گرین
الکوہل .... ۲ اونس
پانی .... ایک اونس
حسب مرضی لیموں، گالتھریا، پیپرمنٹ یا لونگ کا تیل
تھوڑا ملا کر خوشبودار کر لو۔ اینٹی سیپٹک ہے۔

مسخورہ کی حالت کیلئے بہترین غرارہ

فلوئیڈ اکسٹرا کٹ آف مرہ .... ۴۸ قطرے
" گرے میری .... " "
ستکونہ .... " "
کیٹیچو .... ۸۰ قطرے
یوڈی کولون ۲½ اونس
ایک چمچہ (۳ ماشہ) پانی کے ساتھ ملا کر بار بار
استعمال کرنا چاہئیے۔

ایک مفید سادہ منجن

کیلشیم کاربونیٹ	....	۱½ اونس
میگنیشیم کاربونیٹ	....	۲ اونس
عنبر گرآف ملک	....	۱ اونس

یہ منجن منہ کے ترشش پانی کو نافع ہے۔ ترشی سے دانت بوسیدہ ہونے شروع ہوا کرتے ہیں۔

درد دانت کی دوا

کیلشیم کاربونیٹ پریسی پیٹیٹ	....	۱۰ حصہ
میگنیشیم کاربونیٹ	....	۵ حصہ
سفوف کٹل فش	....	۴ حصہ
چینی	....	۲ حصہ
شورہ	....	″ ″

گلیسرین اسقدر ملادیں کہ لیپ کی طرح ہوجاوے۔

منجن برائے مضبوطی دنداں

مارٹوپیل	۲ ماشہ	کوئینا	۳ ماشہ
ہیرا کسیس	۴ "	سہاگہ	۱ "
لو، ہچون ...	۱۱ "	کتھہ	۵ "
عقرقرحا ...	۹ "	زیرہ سفید بریاں	۳ "
پھٹکری بریاں ...	۴ "	الائچی خورد	۴ عدد

سانبھر (نمک) ...... ۴ ماشہ

کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور کام میں لائیں

جلدی پچکاری برائے درد

کوکین ہائیڈرو کلوریٹ .... ۱۰ گرین
مارفیا سلفیٹ .... " "
کلورل ہائیڈریٹ .... " "
ایسڈ کاربالک .... " "
عرق گلاب .... ۱۰ ڈرام

برائے درد دانت

کوکین ہائیڈرو کلوریٹ .... ۱۵ گرین
ادہ پیائی .... ۴۰ "
مے نہال .... ۱۵ "

ایل نھا بلیو ــ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴ گرین
ملا لو اور اسکو ٹکیہ بناؤ۔ ہر ایک ٹکیہ کا وزن ½ گرین ہو
جس دانت میں درد ہو اسکے گڑھے میں ایک ٹکیہ رکھدو۔

درد دانت کی دوا

کلوروفارم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸ بوند
ٹینکچر اوپیائی ــ ۔۔۔۔۔۔۔ ۲ "
ٹینکچر عنبر دان ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۰ "
روئی پر لگا کر کرم خوردہ دانت پر رکھدو۔

درد دانت کی دوا

بینی سنٹ اکونائیٹ ۔۔۔۔۔۔۔ ۳ ڈرام
کلوروفارم ۳ ڈرام ٹنکچر کیمپ سوسائی ۱ ڈرام
ٹنکچر بائرے تھری ۔۔۔۔۔۔ ⅓ "
اوسیم کرمچیہ فائی لائی ــ ۔۔۔۔ ½ "
پلو کمفورا ۔۔۔۔۔۔۔ " "
ملا کر روئی کی پھریری پر ڈال کر دانت میں رکھدیں

کیمیسی کم لینی منٹ

کیلیسی کم پوڈر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک اونس
الکوحل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۰ فیصدی تقریباً ۷ اونس
اوبی اک ایسڈ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک اونس
دارچینی کا تیل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ ڈرام
درد دانت کو اور سوزش دانت کو جھلی اور سوڑہوں کو دور کرتا ہے۔

پلپ کو مارنیوالا پیسٹ

ارسینک ایسڈ (سنکھیا) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ گرین
پلیکن اتھین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ "
کاربالک ایسڈ و تیل لونگ ..... جتنا پیسٹ بنانیکے واسطے کافی ہو
جب پلپ ننگی ہو جائے۔ اور دانت بھرنے کے پہلے اس کو ماردینا ضروری ہو تو یہ لئی (کلک) اس پر لگادیں۔

بہترین لوشن

سوڈیم بائی بوریٹ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸ گرین
سوڈیم کلورائیڈ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ "
سوڈیم سلفیٹ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱ "

سوڈیم فوسبنیٹ .... ۱ گرین

منتھول .... ۱ تا ۲ گرین

یوکالپٹس .... ۱ تا ۸ قطرے

تھائی مل .... ۱ تا ۲ گرین

آئیل پائنیس .... ۱ تا ۸ قطرے

گلیسرین .... ۶ قطرے

کلورائیون .... ۱ تا ۴ گرین

اِس لوشن سے دانتوں کی کوئی مرض نہیں ہونے پاتی کرم خوردہ بھی نہیں ہوتے۔ بدبو وغیرہ دور ہوتی ہے۔

ایک اور مُفید لوشن

بورک ایسڈ .... ۲۵ حصہ

بنزوائک ایسڈ .... ۱ "

تھائی مل .... ۱ "

منتھل .... ۳ "

یوکلپٹس .... ۱ "

گل تھیریا کا تیل .... ۲ "

آئیل پیپرمنٹ .... ½ "

ٹنکچر بلیسٹی شی آ .... ۱۶ حصہ

الکاہل	۲۲۵ حصہ
پانی	۱۰۰۰ ″

سولیوشن مانند لوتھی ہل

بورک ایسڈ	۳ ڈرام
نیفتھل	½ اگرین
تھائی مل	۸ ″
گل تیریا کا تیل	۵ قطرے
یوکلٹس آئیل	۶ ″
جنگلی نیل کا رس	۲۰ ″
الکاہل	۴ اونس
پانی	۱۶ اونس

سولیوشن مانند فلینوسی ہل

کاربالک ایسڈ	۹۰ حصہ
لیکٹک ایسڈ	۳۰ ″
سیلولک ایسڈ	۱۰ ″

پوٹاشیئم الیڈ .... ۵ حصہ
سنیقیل .... ا
اس کا ایک حصہ سو حصہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

پرانے زمانہ کا دانت بنانے کا طریقہ

قدیم زمانہ کے دانت بنانے والے کا طریقہ آجکل کے نو ایجاد پسندیدہ طریقہ سے بالکل مختلف تھا۔ وہ لوگ پرکاروں کے ذریعہ ان جبڑوں کا ماپ لیا کرتے جس کے واسطے مصنوعی دانت بنانے کی ضرورت ہوا کرتی تھی۔ پھر وہ ایک ہڈی کا ٹکڑا لیکر اسکو تراش کر بنا لیا کرتے تھے۔ اور خالی جگہ میں لگا لیا کرتے تھے بعدازاں ان مسوڑوں کا رنگ قدرتی رنگ کے موافق رنگ دیا کرتے تھے۔ جیسے کہ آجکل کے دندان ساز مصنوعی مسوڑوں کو قدرتی مسوڑوں کے سرخ رنگ کے موافق رنگتے ہیں۔ اس طریقہ کا موجد مسمی فوچرڈ تھا جس نے ۱۷۲۸ء میں اسکو عام رواج دیا تھا۔ مگر بذریعہ موم نقش لینے کا طریقہ جو آجکل رائج ہے۔ بہت مدت کے بعد جاری ہوا پہلے موم کے لمبے ٹکڑے کو ہاتھ سے پکڑ کر اس پر نقش لیا کرتے تھے۔ مگر بعد میں معلوم ہو گیا کہ سانچے میں موم

رکھ کر دانتوں کا نقش لینا زیادہ تسلی بخش اور صحیح نتیجہ پیدا کرتا ہے۔ اب تو موم بھی کوئی نہیں استعمال کرتا بلکہ Stent Composition ایجاد کیا گیا ہے۔ جو کہ چند گوندوں اور موم سے مرکب بنایا گیا ہے۔

دھات کے دانت بنانے کیلئے مرکبات

۱۔ سلیبہ ۵ حصہ سرمہ ۱ حصہ یہ مرکب ۵۰۰ درجہ کی حرارت پر گلتا ہے۔ اور جست کی نسبت نصف وقت میں سرد ہوتا ہے۔
۲۔ جست ۴ حصہ قلعی ۱ حصہ یہ بھی ہلکی آنچ پر ہی گل جاتا ہے۔
۳۔ قلعی ۵ حصہ سرمہ ۱ حصہ یہ بھی ہلکی آنچ پر گل جاتی ہے۔
۴۔ سلیبہ ۲ حصہ قلعی ۱ حصہ ۴۰۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۵۔ سلیبہ ۱ حصہ قلعی ۲ حصہ ۳۴۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۶۔ سلیبہ ۲ حصہ قلعی ۳ حصہ سرمہ ایک حصہ ۲۴۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۷۔ سلیبہ ۵ حصہ قلعی ۴ حصہ سر ۱ حصہ ۳۲۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۸۔ سلیبہ ۵ حصہ قلعی ۶ حصہ سرمہ ۱ حصہ سیمنٹ ۳ حصہ

۱۹۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۹۔ سلیبہ ۱ حصہ قلعی ۱ حصہ سیمنتہ ایک حصہ ۲۵۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۱۰۔ سلیبہ ۵ حصہ قلعی ۳ حصہ سیمنتہ ۸ حصہ ۲۰۰ درجہ کی حرارت پر گل جاتی ہے۔
۱۱۔ جبت ۷۷۵ درجہ کی حرارت پر گلتا ہے اور سلیبہ قلعی سے زیادہ ڈھال رکھتا ہے۔

دندان ساز کیلئے سونے کا پلیٹ کمانی اور تار بنانا

نرم سونا جس کو پانسہ کا سونا کہتے ہیں۔ پلیٹ کے کام نہیں آسکتا۔ اسلئے اسمیں چاندی اور تانبا ملانا پڑتا ہے۔ تاکہ حسب منشا سخت ہو جائے ۲½ تولہ سونے میں ۴ ماشہ تانبا یا چاندی ملانے سے دندان سازی کے لائق سختی آجاتی ہے۔ اس انداز کے سونے کو ۲۵ قیراط کا سونا کہتے ہیں۔ یہ سونا پلیٹ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن کمانی کے لئے ۱۸ قیراط کا درکار سونا ہے۔ جو ۲ تولہ سونے میں ۱۶ حصہ تانبا ملانے کی بنتا ہے۔ لیکن ولایت لندن کے دندان ساز ۶ حصہ چاندی ۱۸ حصہ سونے میں ملاکر ۱۸ قیراط کا سونا بنا کر زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔ اور کمانی کے لئے ۱۸ قیراط کا سونا کام

میں لاتے ہیں۔

موجودہ زمانہ کے دندان سازوں کا تجربہ ہے۔ کہ اگر پلیٹ اور کمانی دونوں کا سونا ۱۸ قیراط کا ہو تو زیادہ مناسب ہے۔ کیونکہ ٹانکا لگانے میں سہولت رہتی ہے۔

سونا اگر ایک اونس ہو تو اس میں حسب مقدار ذیل تانبا ملانے سے مفصلہ ذیل قیراط کے درجہ بنتے ہیں۔

۱- ۴ پینی ویٹ تانبا ملانے سے ۲۰ قیراط کا سونا بنتا ہے

۲- ۵ " " ۱۵ گرین تانبا ملانے سے ۱۹ " " " "

۳- ۶ " " میں ۱۶ " " ۱۸ " " " "

۴- ۱۵ پینی ویٹ میں ۱۶ گرین تانبا ملانے سے ۱۹ قیراط کا سونا بنتا ہے۔

۵- ۱۴ " " ۱۲ " " ۱۴ " " " "

سونے میں تانبا ملانے سے سرخی اور لچک زیادہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ تانبا چیزی دانت ہے۔ نہ کڑکتا ہے نہ ٹوٹتا ہے۔ اور چاندی سونے سے چکنائی اور نرمی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اسلئے اصول یہ ہے۔ پلیٹ بنانے کے لئے جس میں دانت لگائے جاتے ہیں۔ چاندی اور تانبا یکساں وزن ملا کر شامل کئے جاتے ہیں۔ اگر کمانی کیلئے سونا مرکب کرنا ہو تو تانبا چاندی کی نسبت دوچند ملایا جاتا ہے۔ تاکہ لچک زیادہ ہو۔ بعض وقت چند گرین پلاٹینم بھی ملا دیا جاتا ہے۔ جو زیادہ پائیداری

پیدا کرتا ہے۔ تار کھینچنے کے لئے بھی یہی سونا برتا جاتا ہے۔ ٹانکے کے واسطے سونے میں چاندی کا مقدار زیادہ ڈالا جاتا ہے۔ اور بعض وقت زیادہ نرمائی دینے کے لئے جست بھی کسی قدر ملا دیا جاتا ہے۔ اب دہاتوں کے گلانے کا یہ اصول ہے۔ کہ پختہ عمدہ کٹھالی لے۔ کھریا کی کٹھالی سب سے عمدہ ہے۔ کیونکہ کم قیمت اور پائیدار ہوتی ہے۔ ورنہ ولایتی کٹھالی جو پلیگو کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بار بار استعمال ہوسکتی ہے۔ اور ۵۰ بار تک کام آسکتی ہے۔ کٹھالی میں اگر سہاگہ بہت ہی تھوڑا سا پہلے ڈالے پھر سب سے ہلکی دہات پہلے رکھے۔ اس پر اس سے بھاری۔ اس پر اس سے بھاری اسی طرح دہاتیں رکھتا جائے۔ اور جو سب سے زیادہ بھاری ہو۔ وہ سب سے اوپر رکھے۔ مثلاً سونا چاندی اور تانبا ملا کر گلانے ہوں تو سب سے نیچے کا تانبا اس پر چاندی اور سب سے اوپر سونا رکھے۔ اس پر سہاگہ کا سفوف ڈالکر کٹھالی کو کوئلے کے ڈھکنے سے ڈھک کر آگ پر رکھے۔ تھوڑے سے عرصہ کے تاؤ سے تینوں دہاتیں گلکر ایک ہو جائیں گی۔ تب اسکو ریزہ یا سانچہ میں پلٹ لے۔ اگر کوئلوں کا سفوف آخر میں کٹھالی میں ڈال دیگا۔ تو اس سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ دہاتیں چھٹخ کر باہر نہیں نکلیں گی۔ ماسوا ان میں

سرایت کر کے اُن کو پگھلا دے گی۔ نیز کوئلے کے سفوف کا یہ بھی فائدہ ہے کہ اگر کٹھالی بالکل نئی ہے۔ تو دھاتیں اِس سے پھٹنے نہیں پاوینگی۔ جو دھاتیں گل جاویں۔ تو ان کو لوہے کی لمبی اور نوک دار سیخ سے (جس کا سرا آگ میں گرم کر لیا گیا ہو) اچھی طرح ہلا کر ملا دینے چاہئیں۔ کٹھالی کو چمٹے زنبور یا بڑی سنسی سے پکڑ کر باہر نکالنا چاہئیے جس سانچے میں ڈالنا ہو اسکو بھی گرم کر لینا چاہئیے۔ کیونکہ اگر سانچا سرد ہو گا۔ تو دھات چھٹک کر باہر نکلے گی۔ اور اگر زیادہ گرم ہو گا تب بھی یہی حال ہو گا۔ اسلئے سانچے کو صرف اسقدر گرم کرنا چاہئیے کہ اگر انگلی لگا دیں تو گرم معلوم ہو۔ سونا جس وقت کٹھالی کے اندر گل جاوے اسوقت تھوڑا کوئلوں کا سفوف تھوڑا سا نوشادر کا سفوف ملا کر ڈالنے سے سونے کی سطح ہموار اور روشن ہو جاتی ہے۔ بعض کاریگر اِس میں قدرے سہاگہ بھی ملا لیتے ہیں۔ بھٹی میں دیوار کے یا چیڑ کے کوئلے استعمال کرنے چاہئیں۔ کیونکہ کیکر کے کوئلے چٹخا کرتے ہیں۔

دھاتوں کے مرکب بُرادہ کو صاف کرنا

اگر سونے کے برادہ میں لوہا تانبا چاندی سیسہ جست قلعی وغیرہ کا برادہ ملا ہوا ہو تو اسکو صاف کرنے کی ترکیب

یہ ہے۔ کہ پہلے مقناطیس کا ٹکڑا برادہ میں چند بار پھراؤ۔ اس سے جھٹ چمٹ کر لوہے کا برادہ الگ ہو جائیگا۔ پھر برادہ کو کٹھالی میں ڈلوا کر آگ پر پھونو۔ اور بلور کا سفوف اوپر چھڑکتے جاؤ۔ اِس عمل سے قلعی اور جست اور سیسہ کشتہ ہو کر الگ ہو جائیگا۔ زاں بعد سونا چاندی اور تانبا رہ جاویگا۔ ان کو ملا لو۔ اگر خالص رنگ کرنیکا منشا ہے۔ تو روحی تیزاب میں ڈالکر آگ پر رکھدو۔ سونا گل کر نیچے بیٹھ جائیگا۔ اور چاندی تانبا تیزاب میں گھل جاوینگی۔ اور اِس تیزاب میں پانی ملاکر تانبے کے پترے ڈالدیں تو تھوڑے عرصہ میں تمام چاندی جو تیزاب میں گھلی ہوتی ہے۔ اِس پترہ پر چڑھ جاوے گی۔ اِس کا پترہ اوپر سے اُتار لو چھلکہ کی طرح اوپر سے اُتر آئیگا۔ باقی ماندہ تیزاب کو آگ پر اُڑا کر خشک کردو۔ اور باقی ماندہ فضلہ کو سہاگہ اور گھی ملا کر جرخ دیدو۔ تانبا نکل آئیگا۔ جس کٹھالی میں سونے کا برادہ جس میں نمک اور دیگر خراب دہاتوں کے ذرے ملے ہوئے ہوں ڈالا جاتا ہے۔ اِس کٹھالی کو جب آگ میں رکھدیں بدیں غرض کہ سونا گل کر الگ ہو جاوے تو وقتاً فوقتاً اِس میں شورہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہو تاکہ سونے کے علاوہ باقی دہاتیں جل جاویں۔ لیکن کٹھالی میں اگر کوئی حیوانی اجزا موجود ہو گا تو شورہ

جوشش کھاکر اُبل آئیگا۔ اِس صورت میں بھی کبھی کبھی نمک بھی تھوڑا سا ڈال دینا چاہئیے۔ تاکہ جوشش پیدا نہ ہو۔ ورنہ جب شورہ ابل کر باہر آویگا۔ تو اِس کے ساتھ سونا بھی نکل آویگا۔ جس کے سبب بہت سا نقصان ہو جائیگا۔ الغرض جب سونا گل جاوے اور کٹھالی اُلٹا کر ریزہ میں پٹنے لگو تو درخت چنار کی لکڑی سے کٹھالی کے اوپر میل اور سکری ہٹا کر ریزہ میں پلٹو۔ چنار کی لکڑی اسواسطے استعمال کی جاتی ہے۔ کہ جلتی کم ہے۔ غرضکہ جب سونا ریزہ میں پلٹ کر تیرہ بنالیا جاوے تو اسے ہتھوڑے کی ضربیں لگاکر چپٹا کر لو اور پھر رولر مشین میں دے کر چند بار کے عمل سے ورق بنالو۔ یہ تصویر رولر مشین کی ہے۔ جس کے بیلنوں میں سونے کا تیرہ چند بار دینے سے کام کے لائق پلیٹ بن جائے یہی پلیٹ دندان سازی میں جڑے۔
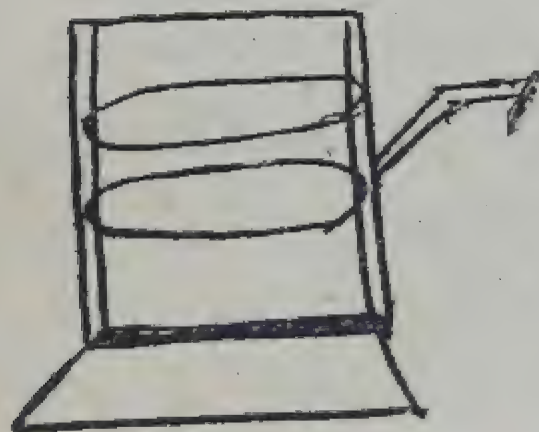
کمانی بنانے کیلئے سونے کا تار کھینچنا

جب سونے کے پترے بنجائیں. بہت تیز کٹیا سے کاٹ کر تیلے تیلے بنالو. اور پھر اُن کو ہلکا سا تاؤ دیکر ہتھوڑے سے پلیٹ کو گول سا بنالو کہ پتروں کا جسم گولائی اختیار کرلے. پھر ایک سرا ریتی سے رگڑ کر باریک نوکدار کرلو. اور اس نوکدار سرے کو جنتری کے مناسب سوراخ میں سے نکال کر زنبور میں پکڑ کر خوب زور سے کھینچو کہ تار اِس سوراخ کی راہ تمام کھینچ جائے۔ اسی طرح بار بار کھینچتے جاؤ اور ہر دفعہ پہلے سوراخ کی نسبت باریک تر سوراخ میں کھینچا کرو۔ تاکہ وہ باریک بھی ہوتا جاوے. کبھی کبھی تار کو ہلکا سا تاؤ بھی دے لیا کرو۔
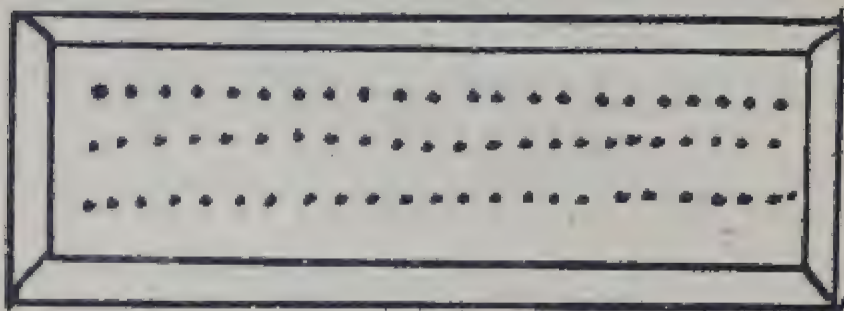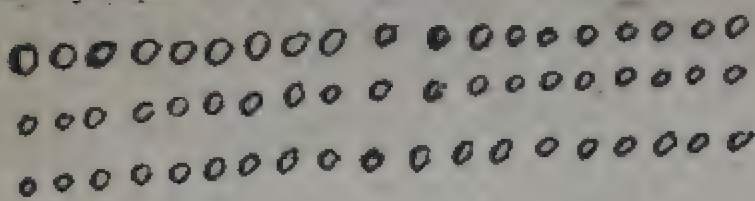
زنبور

اوپر دو تصویریں جنتری کی ہیں۔ ایک میں جنتری
کا سیدھا رخ دکھایا گیا ہے۔ جس طرف سے تار اِس
میں ڈالتے ہیں۔ دوسری تصویر میں اُلٹا رخ دکھایا گیا ہے۔
جنتری کو تار سے زنبور سے پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ واضح ہو کہ
ہر قسم کا پلیٹ اور تار بنے بنائے بازار سے مل سکتے ہیں
اور اسقدر تکلیف اٹھانیکی نسبت بہتر یہی ہے۔ کہ بازار
سے خرید لیا جائے۔ لیکن جو ترکیبیں ہم نے اُوپر پلیٹ
بنانے اور سونا گلانے اور تار نکالنے کی مشرح بیان کی
ہیں۔ وہ صرف اِس خیال سے لکھی ہیں۔ کہ کاریگر کو ہر ایک
عمل معلوم رہے۔ اور جہاں پلیٹ اور تاروں کی بہت
ضرورت اور مانگ رہتی ہو۔ وہاں کاریگر خود بنا لیا کرے
کہ اِس میں بہت کفایت ہو گی۔ کیونکہ جس نمبر درجہ اور قیمت

کی کاریگر کو ضرورت ہے۔ ممکن ہے کہ ویسا وہاں بازار میں نہ مل سکے۔ یا اگر ملے تو بہت گراں ملے۔ تو اس صورت میں جو نفع کاریگر حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہ نہیں ہوتا۔

دھونکنے اور ٹانکا لگانے کے متعلق

دندان ساز کو جو دھاتوں کے جبڑے اور دانت بناتے ہیں۔ اکثر ٹانکا لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے ہم اس فن کے متعلق بھی تھوڑا سا لکھتے ہیں۔ دھونکنی جس کے ذریعہ دھات گلائی جاتی ہے کئی قسم کی ہوتی ہے

ایک لمبی اور سیدھی گاؤدم نلکی کی مانند ایک سرا کشادہ دوسرا تنگ نوکدار سے منہ نال بولتے ہیں۔ چوڑا سرا منہ میں لیتے ہیں۔ اور باریک سرا آگ کی طرف کر کے پھونک لگاتے ہیں۔ یہ عموماً پیتل کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جو سرا منہ میں لگایا جاتا ہے اس کے کنارے اوپر کو باڑھ کی طرح اُٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ تاکہ لب اوپر پھیلے رہیں۔ اگر نال کی نلکی کے ارد گرد لپٹے رہیں گے تو ہوا اچھی طرح نہیں جا سکے گی۔ اور پھونک مارنے والا جلد تھک جاویگا۔ پھونک لگانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ نال کا چوڑا

سرا منہ میں پکڑ لو۔ زبان کو نچلے جبڑے کے ساتھ لگالو ناک کی راہ دم لو اور منہ سے پھونک لگاؤ۔ چند روزہ مشق سے ایک ایسا محاورہ ہو جائیگا کہ گھنٹوں تک ایک ساتھ لگاتے جاؤ۔ اور بالکل نہیں تھکو گے۔ اِس کے نوکدار سرے کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد پانی میں ڈبو کر سرد کر لیا کرتے ہیں۔ ورنہ آگ کے تاؤ سے گل جانے کا احتمال ہے۔ کیونکہ پیتل ہوتا ہے۔ چونکہ منہ کی ہوا کے ساتھ ساتھ تھوڑا لعاب بھی ہوتا ہے۔ اِس لئے چند عرصہ کے بعد بہت سا جمع ہو کر منہ کے آگے جمع ہو جاتا ہے۔ جس کے باعث ہوا ٹھیک طرح سے نہیں نکلتی۔

اور بلبلے پھکنے کے منہ کے آگے نکلنے لگتے ہیں۔ اسکا تدارک یہ سوچا گیا ہے۔ کہ نال کے عین وسط میں ایک گولا بنا دیا جاتا ہے۔ تاکہ لعاب اِس میں جمع ہوتا رہے۔ اور آخر میں پانی سے دھو کر صاف کر دیا جائے۔
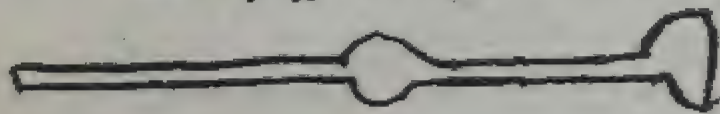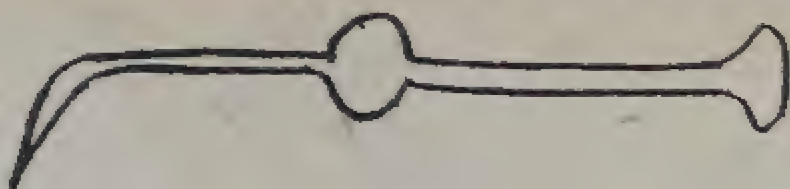
منہ نال بعض ٹیڑھی بھی ہوتی ہیں جیسا اور تصویروں سے ظاہر ہے۔ جہاں چراغ کے شعلے سے کام لینا پڑتا ہے وہاں اِس قسم کی منہ نال استعمال کی جاتی ہے۔

۲۔ پھکنی اِس شکل کی ہوتی ہے۔ جسکے آگے نال لگی ہوتی ہے۔ اور پچھلی طرف پکڑنے کے لئے دو بازو ہوتے ہیں۔ دونو ہاتھوں سے ان بازوؤں کو پکڑ کر ہلاتے ہیں تو ہوا اِس میں داخل ہو کر دھونکتی ہے۔
۳۔ نمبر ۲ کے مطابق بڑی پھکنی ہوتی ہے جس کے اُوپر لکڑی لگی ہوتی ہے۔

رسّی کھینچنے سے چلتی ہے۔ اس تصویر میں دکھلایا گیا ہے۔ کہ جب رسّی نیچے کو کھینچتے ہیں۔ اب لکڑی کا پچھلا سرا اوپر اُٹھتا ہے۔ اور کھال سے اندر کی پھونک زور سے نال میں ہو کر نکلتی ہے۔ اسی طرح اگلا رسا نیچے اُوپر کھینچنے سے ہوا برابر دھار باندھ کر نکلتی ہے۔ اکثر بڑے بڑے کارخانوں میں یہی دھونکنی استعمال ہوتی ہے۔ اسکو پاؤں سے کھڑے ہو کر چلا سکتے ہیں چنانچہ یورپ میں اسی اصول پر بنائی ہوتی ہے۔ کہ کاریگر کھڑا ہو کر کچھ کام بھی کرتا جائے اور ایک پاؤں سے اسکو بھی چلاتا جائے۔

۴۔ جوڑی دار دھونکنی جس میں دو مشکیں لگی ہوتی ہیں دونوں مشکوں کے سرے پر نال لگی ہوتی ہے۔ پچھلی طرف سے پھونک بھری جاتی ہے۔ ہندوستان میں اس قسم کی دھونکنیاں رائج ہیں۔ جن کو اکثر نوجوان بچے چلاتے ہیں۔ یہ بہت سا مال گلانے کے کام آتی ہیں۔ ایک مشک کی دھونکنی بھی ہوتی ہے۔ جو ایک ہاتھ سے چلائی جاتی ہے۔ یہ تھوڑا مال گلانے کے کام میں لائی جاتی ہے۔ جوڑی کے برابر تاؤ کسی دوسری پھکنی کا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس میں پھونک برابر لگتی رہتی ہے۔ اور زور سے لگتی ہے۔ اور اگر چند منٹ تک برابر جاری رکھی جائے تو سیروں مال

گل جاتا ہے۔
۵۔ پہیہ دار پنکھا جس میں ایک ہینڈل پھرنے سے ایک خول کے اندر ایک پنکھا بڑی تیزی سے گھومتا ہے۔ اسکو ہوا بھی چونکہ برابر لگتی ہے۔ اس لئے اس سے بھی بہت جلد مال گل جاتا ہے۔ یہ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک فرشی جو زمین پر بیٹھ کر چلائے جاتے ہیں۔ دوسرے کرسی دار جو اونچے اور اوپر کو کھڑے ہوتے ہیں۔ اور کھڑے ہو کر چلائے جاتے ہیں۔
۶۔ پانی سے دھونکنے والی دھونکنی یہ بھی دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک گرم سٹیم سے دھونکنے والی دوسری ٹھنڈے سٹیم سے دھونکنے والی

ٹانکا لگانے کے متعلق

ٹانکا لگانے میں اتنی باتوں کا خیال رکھنا چاہئیے۔
۱۔ جہاں ٹانکا لگانا ہو وہاں پرزوں کو اچھی طرح جوڑ کر ملا دینا چاہئیے۔
۲۔ وہ جگہ خوب صاف ہو کیونکہ اگر وہاں میل یا چکنائی یا زنگ وغیرہ لگا ہو گا تو ٹانکا لگانے کی جگہ کو کھرچ کر یا کسی تیزاب میں ڈبو کر صاف کر دینا چاہئیے۔ ٹانکا لگانے کا مصالحہ سہاگہ ہے۔ سہاگہ باریک رگڑ کر پانی میں ملا کر ربڑی کی

مانند گاڑھا کر لو۔ اس میں ٹانکے قراصے یا ٹکڑے یا برادہ بھری کو جوڑ پر لگا دو۔ اگر سہاگہ کو بھون لیا جائے۔ تو ٹانکا لگاتے وقت پھولتا نہیں۔ تاؤ پہلے کم ہو پھر رفتہ رفتہ زیادہ کرنا چاہئیے۔ شعلہ کا چوڑا یا نوکدار کرنا یا اسکا نیلا یا سفید پیدا کرنا بھی دھونکنی کی ہوا پر منحصر ہے۔ اگر بہت زور کی پھونک لگائی جائے۔ تو شعلہ سفید پیدا ہو گا۔ ٹانکا لگانے کیلئے سفید شعلہ چاہئیے۔ اگر نال کا منہ شعلہ سے تھوڑے فاصلہ پر رکھا جاویگا تو شعلہ چوڑا پیدا ہو گا۔ اور اگر ملا دیا جاویگا۔ تو نوکدار پیدا ہو گا۔ ٹانکا بناتے کے بارے میں اس بات کا لحاظ رکھنا چاہئیے۔ کہ جس دھات کا ٹانکا لگانا ہو اس کے گال سے ٹانکا نرم ہو تاکہ ٹانکا پہلے گل کر جوڑوں میں مل جاوے۔

پلیٹ اور کمانیوں کا بھٹہ لگانا

ماڈل کے ذریعہ اس کا بنانا ایک طرح سے تو بہت آسان ہے۔ اور ایک طرح سے مشکل بھی ہے۔ آسان تو اس طرح ہے۔ کہ جہاں ماڈل میں دانت ہو یا ہوئے تو بہت ہی چھوٹے ہوئے وہاں تو جست اور سیسہ کے ماڈل سے بہت جلد بنجاتا ہے۔ لیکن جہاں لمبے لمبے دانت اور سید بھے

کھڑے ہوں وہاں بنانا ذرا مشکل ہے۔ کیونکہ اوپر کی پلیٹ
کو ٹھوکنا دقت طلب ہے۔ بالغرض جو بھٹہ ہم نے بنایا ہے۔
وہ اوپر کے جبڑے کا ہے۔ جس میں کوئی دانت نہیں اور اس
کام کے لئے ہمیں سونے کا پلیٹ لگانا ہے۔ تو سب سے
پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا پڑیگا۔ کہ کتنا چوڑا پلیٹ بھٹہ کے لئے
درکار ہے۔ اس لئے پہلے تو ہمیں پلاسٹر کے ماڈل پر خط
کھینچنا پڑیگا۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ کہاں تک سونے
کا پلیٹ ہر طرف پھیلیگا۔ پھر پلاسٹر کے ماڈل پر سیسہ کا ورق
چڑھا کر خوب اچھی طرح دبا دیا جائیگا۔ تاکہ ماڈل کی شکل اختیار
کر لے۔ اور اس پر نشان بنا دیں بعد ازاں کاٹ کر درست
کر لیا جائیگا۔ بعض کہتے ہیں کہ سونے کا پلیٹ پیٹرن سے
کسی قدر زیادہ چوڑا کاٹنا چاہئیے۔ تاکہ سنوارنے میں کام آسکے۔
مگر میں کہتا ہوں کہ یہ غلط ہے۔ کیونکہ پلیٹ بھٹہ کرتے وقت
خود بخود کسی قدر ہر طرف بڑھ رہیگا۔ اور یہ سنوارنے میں کام
آجاویگا۔ الغرض جب پلیٹ کو راؤنڈ قینچی سے یا کٹیا کے ذریعہ
کاٹ چکو تو کھردرے کناروں کو ریت کر صاف کر دو۔ اور
پلیٹ کو ہلکی آگ پر سینک کر گرم کر دو۔ اور یک لخت سرد
پانی میں بجھا دو۔ تاکہ اس میں سختی آجاوے بعد ازاں
بھٹہ لگانے کا کام شروع کیا جاتا ہے۔ یعنی پلیٹ کو

جست کے اوپر رکھ کر ہلکے ہتھوڑے کی ضرب سے ٹھوکا جاتا ہے۔ ہتھوڑا سینگ ہڈی یا لکڑی کا ہونا چاہئیے پلیٹ کو انگلیوں سے پکڑ کر آئرن پر رکھا جاتا ہے۔ اور ہتھوڑے کے نوکدار سرے سے ٹھوکا جاتا ہے۔ جب یہ کام ہو جاوے تب اِس میں خانہ والی جگہ اور باہر والے کناروں کو موڑ کر ٹانکا لگا دینا چاہئیے۔ بعض اوقات کناروں کو موڑنے سے پہلے کہیں کہیں سے پلیٹ کا کنارا بہت سا کاٹ ڈالنا پڑتا ہے۔ لیکن اسکے گھڑنے میں اکثر جست اور سیسہ کے اجزا سونے کے پلیٹ سے چمٹ جاتے ہیں۔ جو تپاتے وقت سونے کو خراب کر دیتے ہیں۔ اِس لئے ان سے محفوظ رکھنے کے لئے سونے کے پلیٹ اور جست یا سیسہ کے ٹپرہ کے درمیان کاغذ رکھ دیتے ہیں۔ یا سونے کے پلیٹ کو تیل سے چکنا کر دیتے ہیں۔ بعض کاریگر اچار کی کھٹی چکنائی مل دیتے ہیں۔ لیکن سب سے عمدہ تجویز یہ ہے کہ پلیٹ کو گرم شدہ تیزاب میں غوطہ دیدیا جاوے۔ تاکہ وہ ہر ایک کدورت صاف ہو جاوے۔ پھر پلیٹ کو ٹھپہ کے اوپر رکھ کر اس پر باریک ٹپرہ ٹین پر رکھ کر آہرن پر رکھو۔ اور ہتھوڑے سے آہستہ ضرب لگاؤ۔ اور بیچ میں چند بار پلیٹ کو اٹھا اٹھا کر دیکھو کہ آیا اِس نے ٹھپہ کا نقش

درست قبول کیا یا نہیں۔ اگر قبول نہ کیا ہو تو متواتر ضرب لگاتے جاؤ۔ جب نقش درست آجاوے۔ تب پلیٹ کو پلاسٹر کے ماڈل پر چڑھاؤ اگر کہیں سے کاٹنا یا دبا کر ٹھیک کرنا پڑے تو کیٹیا اور پنچنگ پلائیر سے Pinch Pliers کاٹ کر دبا کر درست کر لو۔

دانتوں کو گرفت کرنے والے پلیٹ

ابتدا میں دندان ساز کاریگر تاروں کے پھندوں سے دانتوں کو پکڑا کرتے تھے۔ مگر وہ تجربہ سے نکمی ثابت ہوئی۔ کیونکہ تار کی گرفت سے دانت باہر نکل جایا کرتے تھے۔ اِس نقص کو دور کرنے کے لئے پلیٹ لگانی شروع کی جس میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔ دانتوں کو گرفت کرنے کے لئے پلیٹ لگانے میں لچک اور موٹائی کا خاص کر خیال رکھنا چاہئیے۔ کیونکہ جب تک پلیٹ میں لچک نہ ہو گی۔ یہ دانتوں کیساتھ پیوست نہ ہو گی۔ اور جب تک اسکا کنارا درست نہ ہو گا۔ اس کا لمانکا درست نہ ہو گا جس قسم کے دانت ہوں اِس قسم کا ریزہ بنانا چاہئیے۔ اور لکڑی یا سینگ کی ہتھوڑی سے ضرب لگا کر ریزہ پیوست کرنا چاہئیے۔ چار قسم کے دانت کیلئے چار ہی

قسم کے ریزے بنائے جاتے ہیں۔ اگلے دانت۔ اطراف کے دانت سوئے۔ داڑھیں۔ اگلے دانتوں پر پلیٹ اس قدر چڑھائے جاتے ہیں۔ کہ دانتوں کا نصف حصّہ خالی رہتا ہے۔ اطراف کے دانت اور سوؤں کا ⅓ حصّہ خالی چھوڑا جاتا ہے۔ لیکن داڑھوں کے تمام جسم پر پلیٹ چڑھایا جاتا ہے۔

لیکن یہ ضروری بات ہے کہ گرفت کرنے والے ریزے کے دانت کے چاروں طرف لپیٹیں تاکہ آگے اور پیچھے اور دائیں بائیں سے دانت کو پکڑے رکھیں۔ اس لئے ہر ایک کے لئے دو دو ریزے ہوتے ہیں۔ جنکے جوڑ ملا کر ٹانکا لگایا جاتا ہے۔ تاکہ دانت ٹھیک میں رہے۔

سونے کے پلیٹ اور ریزہ کاٹنے اور لگانے سے پہلے آزمائشی تیرے سیسہ کے باریک دانت پر لپیٹ کر ان کا نقشہ یعنی خاکہ اتار کر دیکھ لو۔ جب آزمائشی تیرہ دانت کے ساتھ بہ درست فٹ ہو جاوے۔ تب اسکو بچھا کر اس کے برابر سونے کا پلیٹ کاٹ کر موچنے سے موڑ کر خاکہ موافق شکل و صورت میں بنالو۔ تاکہ دانت پر ٹھیک چپکے اور جب ٹانکا لگانے لگو تو ٹانکا کے باریک تیرے کاٹ کر سہاگہ کی خمیر میں لپیٹ کر جوڑ پر رکھو۔ اور معتدل آگ پر گرم کرو۔ تاکہ ٹانکا درست چلے۔ اور جوڑ درست لگ جاوے بعض اوقات

جبڑے لچکدار ہونے کیوجہ سے پلیٹ لرکنا ہو جاتا ہے۔
یعنی ہلانے سے تھرانے لگتا ہے۔

ٹیوب ٹیتھ (نالی دار دانت) کو سونیکے پلیٹ پر مضبوط کرنے کا طریقہ

جو جبڑے سونے کے بنائے جاتے ہیں۔ ان میں اکثر نالی دار دانت لگائے جاتے ہیں۔ یہ دانت دھات کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جنکے اندر نالی کی طرح سوراخ برابر ایک سرے سے دوسرے تک ہوتا ہے۔ جبڑے میں جہاں جہاں دانت لگانے ہوتے ہیں۔ وہاں وہاں مضبوط پنیں ٹھوک دی جاتی ہیں۔ یا مضبوط ٹانکا لگا کر مضبوط کر دی جاتی ہیں۔ پھر ان پنوں پر ٹیوب ٹیتھ پھنسا کر اچھی طرح بٹھا دیئے جاتے ہیں۔
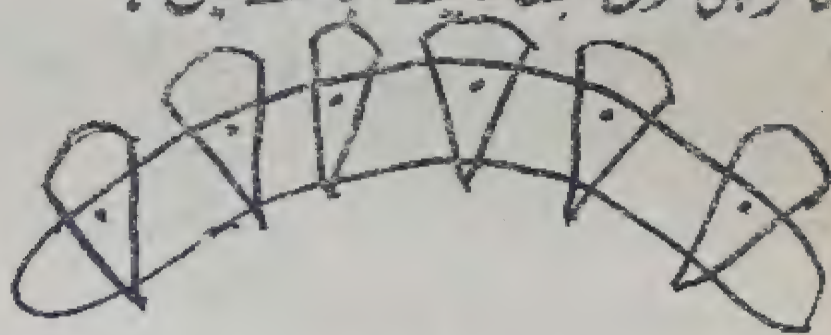
تصویر بالا میں سونے کے جبڑے پر جا بجا پنیں لگی ہیں۔ جن پر دانت لگائے جاویں گے۔ پنوں پر اب دھات کے

بنے ہوئے ٹیوب ٹھیٹھہ لگانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جبڑے کو معہ پنوں کے کھٹائی کے ذریعہ خوب صاف کر لو۔ کہ میل ان پر بالکل نہ رہے۔ پھر ریتی یا کھرچن سے پنوں کے جسم کو رگڑ کر کھاری کھرواکر لو۔ اور گندھک کا سفوف بذریعہ پانی (خواہ لعاب دار پانی ہو۔ خواہ سادہ) انکے جسموں پر لگا دو۔ تب دانت ان پر زور ٹھاکر جبڑے کو آگ پر اس قدر گرم کرو کہ گندھک پگھل کر نیچے تک بہ نکلے پس دانت پیوست ہو جاویں گے۔ اس وقت فاصلہ گندھک کو کھرچ کر صاف کر ڈالو دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ دانتوں کو اس قدر گرم کر لو کہ جب پنوں پر چڑھاویں تب انکو گرمی سے گندھک پگھل کر نیچے بہ آویں۔

دندان سازی میں X ریز کا استعمال

اگر ہم ایک منٹ کے لئے نئی کتابوں اور نئے رسالوں پر نظر ماریں تو ہمیں فوراً پتہ لگ جائیگا کہ دندان سازی میں X ریز آجکل کتنے ضروری ہو گئے ہیں۔ یہ معاملہ بیشتر ہیں جب کہ دندان ساز کو کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ ماس کے اندر کیا ہو رہا ہے X ریز سے ہمیں سب کچھ نظر آسکتا

ہے۔ x ریے سے ایک تو دندان ساز کو پورا یقین ہو جاتا ہے۔ کہ جو کچھ وہ کام کرنا چاہتا ہے۔ وہ ٹھیک ہے یا کہ نہیں دوسرے مریضوں یا مریضہ کو تسلی بخش کام مل جاتا ہے۔

جب بھی کوئی مشکل بات آ جائے یا کوئی مشکل مریض آ جائے تو مریض ہماری کے dia gno sis میں اسے بہت امداد مل سکتی ہے۔ دوسرے وہ تصویر کے مریض بتا سکتا ہے۔ کہ اسے فلاں فلاں کام کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور اس کے وجوہات یہ سب x ریے کی مدد سے وہ دعوے سے کہہ سکتا ہے۔ کہ میں نے کام پورا کا پورا کر دیا ہے۔ دوسرے مریض بھی۔۔ باآسانی اپنے مریض کی نیسلت پہچان سکتا ہے۔ اسکی مدد سے وہ منہ کا ذرہ ذرہ صاف صاف دیکھ سکتا ہے۔ اور اپنے مریض یا اپنے شاگرد کو بتا سکتا ہے۔

اب لوگوں کو x ریے کی قیمت کا پتہ لگ گیا ہے۔ کہ یہ کتنی کار آمد چیز ہے۔ اس لئے وہ جب اسکی مدد سے کام کرتا ہے تو ضروری ہے کہ وہ زیادہ فیس چارج کر سکتا ہے۔

خدا نہ کرے اگر case خراب ہو جائے معاملہ عدالت تک جا پہنچے تو وہ x ریے کی تصویر بطور گواہ پیش کر کے اپنے case کو جیت سکتا ہے۔ (بشرطیکہ وہ ٹھیک راستے پر ہو اور اسنے ٹھیک کام کیا ہو۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کونسا خریدا جائے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ۔ Sunic Mark II Dentil x Ray آجکل زیادہ کارآمد اور مفید ثابت ہو رہا ہے۔ اور عام طور پر وہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسلئے ہمیشہ وہی خریدنا چاہئے۔ اس میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اس پر کام کیا جا رہا ہو تو بیشک مریض یا دندان ساز ہاتھ لگائے یہ کسی قسم کا نقصان نہیں دیگا۔ کوئی خطرہ نہیں ہے۔

اس کے خاص فوائد یہ ہیں کہ۔

۱۔ اس سے تصویر نہایت صاف اور ٹھیک آتی ہے۔

۲۔ اسے ہاتھ لگانے سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

۳۔ یہ بڑی آسانی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر لیجایا جا سکتا ہے۔ اور ہر ایک Porthen room میں رکھا جا سکتا ہے۔

۴۔ آپکو خاص اس کام کرنے میں دھیان نہیں دینا پڑیگا۔ آپ بیشک اس پر بھی کام کرتے جائیں اور مریض کو بھی دیکھتے جائیں۔

X رے کہاں استعمال ہوتا ہے

۱۔ اگر بچے کے دانت وقت پر نہ نکلیں تو یہ دیکھنے کیلئے کہ دانت مسوڑوں کے نیچے ہیں بھی یا کہ نہیں۔

۲۔ جب کہ بچے کے دودھ کے دانت گر جانے چاہئیں تھے مگر وہ گرے نہیں تو یہ دیکھنے کے لئے کہ پرمننٹ دانت نیچے کے دودھ کے دانتوں کے نیچے ہیں بھی یا کہ نہیں۔ یا کتنی دیر کے بعد دودھ کے دانت گر جائیں گے۔ اور نئے نکلیں گے۔

۳۔ دودھ کے دانت اگر کسی صورت میں خراب ہو جائیں اور نکالنے کی ضرورت ہو تو نکالتے وقت کافی سے زیادہ مدد مل سکتی ہے۔ کیونکہ دودھ کے دانتوں کے نیچے دوسرے پرمننٹ دانت نکل رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ دودھ کے دانتوں میں پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔

۴۔ impacted teeth نکالنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہمیں پتہ ہو کہ کس جگہ پر دانت impacted ہے۔ اسلئے اسکی تصویر ضروری ہے۔

۵۔ Pulp stones یا nodules نکالنے کیلئے ہمارے پاس x رے کی تصویر ہونی ضروری ہے۔

۶۔ جب ایک دانت کے کراؤن (دانت کا وہ حصہ جو کہ مسوڑوں کے باہر ہے) میں سونا یا چاندی بھرنے لگے ہوں تو یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا یہ سونا یا چاندی pulp تک پہنچتا ہے یا کہ نہیں

۷. chronic pericementitis (Lome tooth) کے کیس میں اِس کا استعمال مفید ہے۔

۸۔ alveolar abscess کے کیس میں یہ دیکھنے کے لئے کہ کون سے دانت کی وجہ سے یہ abscess ہوا ہے۔

۹۔ alveolar abscess کے کیس میں یہ دیکھنے کیلئے کہ کہاں تک tissue کھایا گیا ہے یا خراب ہو گیا ہے۔

۱۰۔ alveolar abscess میں یہ دیکھنے کیلئے کہ اِس بیماری کا کتنے دانتوں پر اثر ہوا ہے۔

۱۱۔ یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا دانتوں کو chronic alveolar abscess ہے یا کہ pyorrhoea alveolaris

۱۲۔ Pyorrhoea alveolaris میں یہ دیکھنے کیلئے کہ tissue ٹِشو کہاں تک خراب ہو گیا ہے۔

۱۳۔ یہ دیکھنے کیلئے کہ fistulous کا راستہ کون سا ہے۔

۱۴۔ جب کوئی مریض منہ کے بل گر جائے تو یہ دیکھنے کیلئے کہ دانت کی جڑ fracture بھی ہوئی ہے یا کہ نہیں۔

۱۵۔ جب کوئی مریض منہ کے بل گر جائے تو یہ دیکھنے کیلئے کہ jaw اپنی جگہ سے ہل گیا ہے یا کہ نہیں تا کہ جا fracture ہوتے ہیں۔

۱۶۔ دو دانتوں کی جڑوں کی پوزیشن کو دیکھنے کیلئے۔

۱۷۔ جب ہڈی کھائی گئی ہو تو یہ دیکھنے کیلئے کہ ہڈی کا کونسا حصہ کھایا گیا ہے۔ اور کتنا کھایا گیا ہے۔
۱۸۔ antrum کا size یعنی قد شکل۔ اور location یعنی جگہ دیکھنے کیلئے
۱۹۔ inferior dental Canal کو دیکھنے کیلئے۔
۲۰۔ جب وقت پر سر درد ہو اور عین چار بجے ۸ بجے تو ایسی سر درد کو دیکھنے کے لئے
۲۰۔ کالج میں ڈینٹل X رے سمجھانے کیلئے

پائیوریا کے اسباب

۱۔ دانت اور منہ صاف نہ رکھنا۔
۲۔ دانتوں پر میل کی موجودگی۔
۳۔ برش کا استعمال۔
۴۔ دوسرے شخص کا مسواک وغیرہ کا استعمال کرنا۔
۵۔ مستعملہ مسواک کا استعمال کرنا۔
۶۔ کھانے کے بعد منہ اور دانت صاف نہ کریں۔
۷۔ قابض اور ترش چیزوں کا بکثرت استعمال۔

۸۔ باسی مچھلی اور گوشت وغیرہ کا کثرت استعمال۔
۹۔ شراب نوشی۔
۱۰۔ گٹھیا وغیرہ امراض کی موجودگی۔

مانخورہ یعنی پائیوریا

اسے ہم مانخورہ بولتے ہیں۔ اس کی وجوہات یہ ہیں۔
۱۔ اس بیماری سے مسوڑوں کے اندر پاک یا پیپ پڑ جاتی ہے۔ جو کہ Perodental membrain کو خراب کر دیتی ہے۔
۲۔ داتن یا پوڈر یا پیسٹ نہ کرنا۔
۳۔ دانتوں کو صاف نہ رکھنا۔
۴۔ دانتوں کے اندر میل کا جمع ہو جانا
۵۔ masticating سطح پر میل کا جمع ہو جانا
۶۔ ایک کھوڈ کا اثر دوسرے دانتوں پر ہو جانا۔
۷۔ چاندی یا سونے کا ٹھیک نہ بھرنا۔ کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا۔
۸۔ ذرات خوراک کا interprecimal Space میں پھنس جانا اور وہاں پر خارش پیدا کرنا۔

۹۔ crowns اور clasps کا دانتوں پر ٹھیک نہ بیٹھنا۔

۱۰۔ پان کا زیادہ استعمال کرنا۔

۱۱۔ یہ بیماری جدّی یا خاندانی بھی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ماں باپ کے خون کا اثر ضرور لڑکے یا لڑکی پر ہوگا۔ اور اگر ماں باپ کو یہ بیماری ہوگی تو بچے پر بھی بیماری غالب ہوگی۔

۱۲۔ Bacteria جو کہ ایک قسم کے جرم ہیں۔ اور ہمیشہ ان میں رہتے ہیں۔ یہ ایک جگہ کی میل کو دوسری جگہ پر لیجاتے ہیں۔ جو کہ جس سے infection ہو جاتی ہے۔ دانت infected ہو جاتے ہیں۔ اور جس سے سارے مسوڑوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

۱۳۔ وہ انسان جو تمباکو پیتے ہیں شراب پیتے ہیں۔ یا کہ جنہیں جوڑوں کو دردیں ہوتی ہیں۔ یا جو کہ تپ دق کے مریض ہوتے ہیں۔ ان تمام کا اثر مسوڑوں پر پڑتا ہے۔

۱۴۔ ریوڑیوں کا چبانا۔ یا ان اشیا خوردنی کا کھانا جن میں کہ Vitamins بہت کم ہوتے ہیں۔

۱۵۔ مانس کا زیادہ استعمال کرنا جس سے کہ Scurvy ہو جاتی ہے۔ اور بعد میں ماسخورہ ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ روٹی کو اچھی طرح سے چبا چبا کر نہ کھانا۔

۱۷۔ زیادہ پکے ہوئے پھل زیادہ پکی ہوئی سبزیاں۔ دیر کی رکھی ہوئی مٹھائیاں ان کا بھی اثر دانتوں پر ہوتا ہے۔ اور یہ بھی ماسخورہ کو بڑھاتے ہیں۔

۱۸۔ وہ انسان جو کہ دانتوں میں Nails یا Pins وغیرہ رکھتے ہیں۔ اُن تمام چیزوں کا اثر کچھ نہ کچھ دانتوں پر ہوتا ہے۔

۱۹۔ Gritty پاؤڈر کا استعمال کرنا یا برش یا داتن کو مسوڑوں پر مارنا جس سے کہ یہ مسوڑوں سے خون آنے لگتا ہے۔ اور یہ بھی ماسخورہ پیدا کرتا ہے۔

۲۰۔ گندے دودھ کی بوتلوں کو استعمال کرنا اور بوتلوں کو ہوا دار جگہ پر نہ رکھنا۔

۲۱۔ زیادہ گرم مصالحہ چٹنیوں کا استعمال کرنا۔

۲۲۔ زیادہ پکے ہوئے پھل کا استعمال کرنا۔

ماسخورہ سے بچنے کے قواعد

خوراک ہمیشہ اچھی سودیشی صحت کھانی چاہیئے۔ ماسخورہ کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ پہلی حالت وہ ہے کہ جس میں مسوڑوں میں گندہ خون نظر آتا ہے۔ اور دانت

دبانے سے یا روٹی کھانے سے دانتوں میں درد ہوتی ہے۔ پانی دانتوں کو ٹھنڈا لگتا ہے۔ دوسری حالت وہ ہے کہ جس میں دانتوں میں پیپ یعنی پاک نظر آتی ہے۔ مسوڑے Spring کی مانند ہوتے ہیں۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ ذائقہ خراب ہوتا ہے۔ دانت دبانے سے درد ہوتی ہے۔ اور دانت ذرا ہلتے ہیں۔ تیسری حالت وہ ہے کہ جس میں دانت کافی ہلتے ہیں۔ ذرا سے دباؤ سے بھی پیپ فوراً باہر آجاتی ہے۔ روٹی چبائی نہیں جاتی۔ منہ بہت ہی بدبودار ہوتا ہے۔ اور دانت ہلتے ہیں۔

علاج

۱۔ دانت صاف کر دینے چاہییں۔

۲۔ اسے منع کر دینا چاہئے کہ وہ منہ میں کیل یا gum نہ رکھے۔

۳۔ اگر تیسری حالت میں ہو تو برش یا داتن نہ کرے۔ صرف کوئی اچھی سی tooth paste استعمال کرے۔ دوسری حالت ہو تو ربڑ کا برش استعمال کرے۔ پہلی حالت میں برش یا داتن استعمال کرے۔ یاد رہے کہ کنکر ریزہ نہ ہوں۔

دانتن نہ ہی زیادہ سخت ہو۔ اور نہ ہی زیادہ نرم ہو۔ خوراک نہ ہی زیادہ پکی ہوئی ہو۔ اور نہ ہی زیادہ کچی ہو۔ خوراک زیادہ پاک صاف موولیشی ہو۔ روٹی چبا چبا کر کھائی جائے۔ گوبھی شلغم مولی کھانی چاہییں۔

گوشت زیادہ نہ کھائیں۔ پوڑیاں بند کر دیں۔ آلو بند کر دیں۔ زیادہ گرم مصالحہ کبھی استعمال نہ کریں۔

علاج پہلی حالت First Stage

اس میں ہم Gum margin کیساتھ ساتھ کی roots صاف کر دیتے ہیں۔ پھر Gum margin کے اندر ...zeen کا پوڈر لگا دیتے ہیں۔ ۵-۷ منٹ منہ بند رکھوانے کے بعد ہم گرم پانی سے غرارے کرا لیتے ہیں۔ اور پھر Hydrojan peroxide کو روئی میں لیکر Gums کو اچھی طرح سے صاف کرتے ہیں۔ اب اُسے سلفورک (Sulphuric Acid) کے انجکشن کرتے ہیں زیادہ سے زیادہ ۲ c.c. سارے دانتوں کیلئے کافی ثابت ہوگا۔ اور مریض کو دوسرے دن آنے کہتے ہیں۔

دوسرے دن اِس کے مسوڑوں پر Tannic acid
—— Solution میں Rectified spirit
Saturated بنا کر لگایا جاتا ہے۔ اور اُسے منہ بند
رکھنے اور ہلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ Tannic acid
بہت ہی باریک فارم میں ہونا ضروری ہے۔ اب پھر ——
Hydrogen peroxide اِس کے مسوڑے
صاف کئے جاتے ہیں۔ اور اسے پانچ منٹ کیلئے منہ بند
رکھنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اب Tinc Aconite
Spirit Camphor اور Tinc Iodine کو برابر
برابر حصوں میں ملا کر مسوڑوں میں C.C ۱۰ انجکشن کئے
جاتے ہیں۔ اور اسے دوسرے دن آنے کو کہا جاتا ہے۔
تیسرے دن Oil of cloves کا پھویہ تمام مسوڑوں
پر لگانے کے بعد اور پھر بعد میں اوپر لکھی Solution
سے injection کر دینے چاہییں۔ نوٹ کرنے
کی بات ہے۔ کہ اب بھی اگر دانتوں کے کسی حصے پر
tartar نظر آئے یا Gum margin کے اندر ٹارٹر
ہو تو فوراً نکال دینا چاہئے۔ دوران علاج اگر injections
زیادہ کر دیئے جائیں۔ اور اگر مسوڑے سوج گئے ہوں
تو کچھ عرصہ کے لئے ۳-۴ گھنٹہ کیلئے اسکے مسوڑوں پر

کے توبنے رکھ دیئے جائیں Rectified Spirit
اسے کہہ دینا چاہئیے۔ کہ اگر تھوک آئے تو تھوک اور ۳۔۴
گھنٹہ آرام کرے اگر کوئی Female ہو اور وہ انجکشن
کراتے وقت تکلیف محسوس کرتی ہو تو انجکشن سے پہلے
ضروری ہے۔ کہ Ethyl Chloride کا توبنہ دبار
پر رکھ دیں جہاں Paint of puncture یعنی جہاں
سوئی چبھوئی جاتی ہے۔
چوتھے دن بھی تیسرے دن کی طرح علاج کرنا چاہئیے۔
پانچویں دن alum یعنی پھٹکڑی باریک کرکے
(Flower of alum استعمال نہیں کرنے چاہییں) مسوڑوں
پر رکھ دینی چاہئیے۔ اور اسے کہدینا چاہئیے۔ کہ وہ اچھی
طرح منہ کو ہلائے اور آہستہ آہستہ تھوکتا جائے۔
چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں دن تک مسوڑوں میں
Dentinula کے انجکشن کرنے چاہییں۔ اور
مریض یا مریضہ کو پیچھے لکھی ہدایات آئندہ کے لئے
بتا دینی چاہییں۔

دوسری سٹیج (2nd Stage)

پہلا کام جو ہے وہ یہ ہے۔ کہ اچھی طرح سے دانت صاف
کیے جاویں۔ اور Tartar اتار دی جاوے۔ مریض یا مریضہ
کی ہسٹری سننے کے بعد predis posing Causes
کو فوراً ہی بند کر دیا جاوے۔ پھر اپنی ہدایات اسے بتا دیویں۔ اور
اسے کہیں کہ وہ غور و فکر سے اُن ہدایات کو عملی جامہ پہنائے۔ ایسا
Sp. Lamp پر Lencet لیکر کو Lencet
گرم کرتے جائیں اور اُسے Capper salphate
کے Gum margin سے بھگوکر Solution
ساتھ ساتھ مسوڑوں کو چھیلتے جاویں Lencet اسی طرح
سے کرنا ہے۔ جس طرح سے ہم دانت نکالنے پہلے کرتے ہیں۔
لیکن وہاں ہم جڑوں تک ماس کو جدا کر دیتے ہیں۔ لیکن
یہاں صرف crown تک ہی کرنا ہے۔ اس کے بعد
Spngy سے زیادہ Electric Cantry
جگہوں کو جلا دیویں۔ گر بجلی نہ ہو تو Paltosium
Spngy permaynate کو ایک چاول پھر زیادہ
جگہوں پر رکھ دیویں رکھنے کے بعد اوپر روئی رکھ دیویں۔
تاکہ اسکے ہونٹ patasium permananate
سے نہ جلیں بلکہ اتنا حصہ مسوڑوں سے جلے جہاں ———
Paltosium per megenate رکھا گیا ہے۔

اس کے بعد اگر مسوڑے نیچے گر گئے ہوں یا لٹک رہے ہوں
تو گول قینچی سے کاٹ دینے چاہییں۔ اور پھر اگر گول قینچی
سے نہ کاٹے جا سکیں تو silver nitrate کے
تو بنہ سے جلا دینے چاہییں۔ لیکن بہت احتیاط رکھنی چاہیے۔
تاکہ dentist پر اثر نہ ہو کیونکہ dentist بہت کومل ہوتے
ہیں۔ اب کسی Antiseptic Lotion سے غرارے
کرا لینے کے بعد Dinton elu کے انجکشن کرا لینے چاہییں۔
اور اسے آدھ گھنٹہ منہ بند رکھنے کیلئے کہیں۔ اگر اسے تھوک
زیادہ آئے تو ساتھ ساتھ تھوکنے کو کہیں۔ اب ماسخورہ
پوڈر کو مسوڑوں پر بھر دیں۔ اور اسے منہ ہلانے کیلئے اچھی
طرح سے کہیں ہمارے pyhorrcea پوڈر
کا یہ فارمولا ہے۔

فارمولا

Oil of pippra mint	½ oz
Thymal	,, ,,
Menthal	,, ,,
Tannic Asid	4 oz

اور لکھا علاج کر کے اسے اگلے دن آنے کو کہیں۔ اب

اوپر لکھا علاج پانچ دن تک متواتر کرتے رہیں۔ اور اس کے
بعد ایک دن آرام کرنے کیلئے کہیں۔ اس کے بعد ساتویں دن
oil of cloves کے تو نے اس کے مسوڑوں پر
رکھ دلویں۔ اور اسے تھوکنے کیلئے کہہ دیویں۔ آٹھویں
نویں دن اسکے دانت پھر دوبارہ اچھی طرح صاف کر دلویں
اور مسوڑوں کو دبانے کے بعد —— Hydrogen
peroxide سے صاف کر دلویں۔ نادیں دن تک اب
تک pus بند ہو گئی ہو اور پایا بات اوپر لکھی بتا دیویں۔
اور اگر پاک بالکل بند نہ ہوتی ہو تو اوپر لکھا علاج کرتے جاویں۔
Violet Rays اگر ہو سکے تو Second stage
روزہ ۱۵ منٹ تمام مسوڑوں پر استعمال کریں یہ زیادہ تیز نہیں
چلانا چاہیئے باقی اس stage کا علاج لیاقت پر منحصر
ہے۔ Operator کا سب سے آخیر کا کام جو ہے۔ آدمی
agitation تھا ہو اور جس کے اسباب یا تو ریا صرف
irritation ہی ہوں اسے کباب کھانے کیلئے کہیں
جو مریض تپ دق۔ جوڑوں کی درد میں مبتلا دیکھا گیا ہو۔
اسے دوسرے ڈاکٹر سے اس بیماری کا علاج کرانے کو کہیں
دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض مریض سر درد کی پرانی بیماری میں
مبتلا ہوتے ہیں۔ اور سر درد کی وجہ سے انہیں ماسخورہ بھی

ہو جاتا ہے۔ اور بعض دانتوں کی بیماریوں میں ہوتے ہیں
اور ان بیماریوں کی وجہ سر درد آنکھوں کی کمزوری۔ نزلہ۔
جوڑ کی درد۔ قبض۔ درد دانت دانتوں کو پانی ٹھنڈا لگنا
شروع ہو جاتا ہے۔ اس علاج کے ساتھ اگر پورا آرام نہ
آوے تو۔ Meditrane Treatment
شروع کر دیویں یقیناً آرام ہو جاوے گا۔

تیسری سٹیج (Third Stage)

اس سٹیج میں عام طور پر سارے ہی دندان ساز سارے
دانتوں کو نکال دینا اچھا سمجھتے ہیں۔ مگر میرے خیال میں دانتوں
کی Roots کا ½ حصہ باہر نظر آتا ہو اور درد کرتے ہوں
یا جن دانتوں کو کیڑا لگا ہوا ہو انہیں فوراً نکال دینا چاہئے۔
لیکن وہ دانت جن کا ½ حصہ اندر ہو اور ½ باہر ہو اور کم
ہلتے ہوں۔ انہیں اور جن میں کھوڑیں نہ ہوں۔ انہیں سنبھال
کر رکھنا چاہئے۔ کیونکہ وہ ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ ٹھیک کرنے
کیلئے ضروری ہے۔ کہ اول تو exposed جڑ سے
Tartar اُتارا جائے۔ دوسرے Spungy
gums کو جلا دیا جائے۔ تیسرے مسوڑوں کو سکھا دیا

جائے۔ جو نیچے مسوڑوں میں اِس دوائی کے
injections کر دیئے جائیں۔ جس سے خون مسوڑوں
کو کافی مِلے اور مسوڑے خود بخود اوپر آتے چلیں گے۔ اور
دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ بس پئیریا کا یہی علاج ہے۔
ہاں اگر آیورویدک۔ یونانی علاج ہے۔ تو اسے ضرور آزمالیا
جائے

ماسخورہ کیلئے Cautery کا استعمال

ماسخورہ کے علاج کے لئے پہلی بات جو ڈاکٹر کو دیکھنی
چاہئیے۔ وہ ماسخورہ کے وجوہات ہیں۔ اگر سونے کے کھولں
کی وجہ سے جو نا فٹ ہوں۔ ماسخورہ ہو گیا ہو تو فوراً ہی سونے کے کھولں
کو اتار دینا چاہئیے۔ اگر fillings کی وجہ سے ہو گیا ہو تو فوراً
ہی کھوڑوں سے بھری چاندی کو Level کر دینا چاہئیے۔
پھر اگر منہ میں کسی قسم کے زخم ہوں تو انہیں کاٹ دینا چاہئیے۔
اگر ٹوٹی ہوئی جڑیں بیچ میں رہ گئی ہوں تو انہیں نکال دینا چاہئیے۔
اگر ٹارٹر دانتوں پر لگی ہوئی ہو تو انہیں صاف کر دینا چاہئیے۔
اور اس کے بعد اگر مسوڑے سوجے ہوں تو مریض یا مریضہ
کو دوائی دیکر اتنے دن تک آرام کرنے کو کہنا چاہئیے۔ جب تک

کہ سوزش کم نہ ہو جائے۔ اور مریض کو منہ صاف اور Antiseptic رکھیے۔ اب مریض کے ہر ایک دانت کو اچھی طرح سے examin کرنا چاہئے۔ پائیوریا کی پاکٹس کس کس دانت پر ہیں۔ اور کتنی کتنی گہری ہیں۔ اب اندازہ لگا لینا چاہئے کہ ماسخورہ کی حالت میں ہے۔ کس درجے میں ہے کس Stage میں ہے اور کتنے دن مریض کو مکمل علاج ختم ہونے تک آنا پڑے گا۔ اب جبکہ دانت موتیوں کی طرح چمک رہے ہوں۔ بدبو نہ ہو اور مسوڑوں میں خون یا پاک ہو تو Electric Contry کا علاج شروع کر دینا چاہئے۔

اگر pockets گہری ہوں تو بہت سا Tissue علیحدہ کرنا ہوگا۔ دو تین یا حد سے زیادہ ہم دانت روزانہ Electric Contry سے صاف کرنے چاہئیں یعنی Tissue کو اڑا دینا چاہئے۔ Tube کو Tissue پر لگا کر آہستہ آہستہ Apratus کی heat کو زیادہ کرتے جانا چاہئے۔ جب تک کہ سفید بجلی نکل نہ آوے۔ جب سفید بجلی نکلے گی اور Tissue کو Touch کرے گی۔ تو ساس جلتا رہا ہوگا۔ اس وقت ڈاکٹر کا دایاں ہاتھ Regulater پر ہونا چاہئے۔ اور بائیں ہاتھ میں

suction ہونی چاہئیے۔ تاکہ جب وہ مریض کو گھبراتا ہوا دیکھے
یا جب یہ دیکھے کہ اسکی ضرورت ہے تو سفید کلی بند کر دینی
جائیے۔ دندان ساز کو پانچ منٹ سے زیادہ کبھی بھی ایک
دانت پر نہ رکھنا چاہئیے۔ نہیں تو سارے کا سارا ماس جل
جائیے گا۔ suction Tube کو ہمیشہ ہی ہلاتے رہنا چاہئیے۔ اگر
ہونٹ suction کے ساتھ لگ رہے ہوں تو انہیں پرے
کر دینا چاہئیے۔ تاکہ مریض یا مریضہ کے ہونٹوں کی artery
میں خون زیادہ تیزی سے دورہ نہ کرے۔ اگر suction کو
ایک جگہ پر پانچ منٹ سے زیادہ عرصہ تک رکھا جائے۔
گا۔ اس دانت کے اندر درد پیدا ہونی شروع ہو جائے
گی۔ جس کو روکنا مشکل ہوگا۔ جہاں پائیوریا Socket
زیادہ گہری نہ ہوں۔ وہاں کو استعمال نہیں کرنی
چاہئیے۔ بلکہ دوسری ordinary tube استعمال کرنی
چاہئیے اور وہ اسی جگہ پر استعمال کرنی چاہئیے جو
pyorrhoea ہو وہ دانت جنکی Spongy
ساکٹ بہت گہری ہو اور Roots تک چلی گئی ہوں
ان کے instrument جڑوں تک ہی اتار دینا چاہئیے۔ تاکہ
جڑوں پر سے میل اتاری جا سکے یا جڑوں کے ساتھ ساتھ
کے جرم کو ٹھیک کیا جا سکے pocket کے نیچے تک

پہنچ جانا ضروری ہے۔ بعض دفعہ ہمیں دوبارہ نے علاج میں مریض یا مریضہ کو ہفتہ دو ہفتہ آرام کرنے کو کہنا پڑتا ہے۔ اور پھر علاج کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ درد محسوس کرتا ہے۔ یا منہ کا ذائقہ اسے برا نظر آتا ہے۔ بعض دفعہ ایک دانت جس پر کہ ہم نے علاج کیا تھا اُسے پھر جلانا پڑتا ہے۔ کیونکہ اُس پر پھر جرم لگ جاتے ہیں۔

نوٹ کرنے کی بات ہے کہ دانتوں پر سے اگر Tartar نہ اترا ہوا ہوگا تو Electric Contrary کا کوئی فائدہ نہیں۔ اب جلا چکنے کے بعد قدرت اس کے مضبوط Gums کو اوپر سے آ جائے گی۔ اور دانت دن بدن مضبوط ہوتا جائے گا۔ اس علاج کی کامیابی کا سہرا اس ڈاکٹر کے سر پر بندھے گا جو کہ جڑوں کو بغیر ضرب پہنچائے صاف کرے۔ اور مریض کو بغیر درد دیئے جلا دے گا۔

اگر علاج آہستہ آہستہ دھیان سے کیا جائے۔ تو مریض یا مریضہ کو کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور اگر جلاتے ہوئے درد ہوتی ہے تو ضروری ہے کہ —
novocain کا anasthesia کر دیا جاوے۔
نوٹ کرنے کی بات ہے۔ —— Ethyl
chloride اور Tinc Iodine

جیسی چیزیں جن میں Spirit ملی ہوئی ہو استعمال
نہیں کرنی چاہییں۔ کیونکہ آگ لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
بچوں کے وہ دانت جو کہ اپنے وقت سے باہر نہیں
نکل آتے اور نکالنے چاہئیے تھے۔ ان کیلئے اگر ـــــ
Electric cautery پہلے استعمال کیجائے اور پہلے
Lancet کر لیا جائے تو بچے بڑی آسانی سے مسوڑے
کٹوا سکیں گے۔ Cautery کے استعمال کیلئے دو چیزوں
کا آنا نہایت ضروری ہے۔ ان دو چیزوں کے بغیر ڈاکٹر کی کامیابی
مشکل نظر آتی ہے۔
۲۔ دوسری بات ڈاکٹر کو اپنے پروفیشن کا ماہر ہونا چاہئیے۔ اس
بات کے لئے in minor cases استعمال
کر کے دیکھنی چاہئیے۔ چھوٹے چھوٹے cases آرام
عام مل جائے۔ تو پھر بڑے cases وہ باآسانی سمجھال
سکے گا۔ پھر استعمال کرتے ہوئے اسکا بائیاں ہاتھ ـــــ
Controlar پر ہونا چاہئیے۔
۳۔ یا تو مریض کو بتانا نہیں چاہئیے یہ نقصان دہ ہے یا
نہیں اور اگر بتا ہی دیا جائے تو اپنے آپکو اسکی نظروں
میں سب سے لائق جتلا دینا ضروری ہے۔ تاکہ اسکو آپکے
اندر دلچسپی ہو۔

پہلے ٹیوب کو دھو لینا چاہئیے۔ تاکہ اسے ٹیوب میں روشنی
نکلتی ہوئی نظر نہ آ سکے۔ اور وہ اسکو ایک معمولی علاج ہی سمجھے۔

دندان سازی میں بجلی کا استعمال

ultra violet Rays

اگر منہ سوج گیا
ہو یا دانت درد کرتے ہوں یا مسوڑے سوجے ہوئے ہوں۔ یا
دانت لگانے کے بعد ت Socket میں درد ہوتی ہو۔ تو اسے استعمال
کرنا چاہئیے۔ اس سے بہت جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ
سے بجلی نے دندان سازی کو بہت ہی فائدہ پہنچایا ہے۔ خاصکر
Roots canal کھوڑوں کی درد کو بند کرنے کے لئے
pulps کو Septic ٹھیک کرنے کیلئے۔ منہ کے پھوڑوں
کو مٹانے یا سکھانے کیلئے خاصکر ماسخورہ کے علاج کیلئے
یہ ultra violet Rays نامی apparatus
اگر غور سے دیکھا جائے تو سوائے اس کے کچھ نہیں کہ سورج
کی بجائے بجلی کی روشنی کی شعاعوں کو ایک جگہ اکٹھا کر کے اس
میں مفید شعاعوں کا tube کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔
قانون قدرت ہے کہ سورج کی بعض شعاعیں انسان کی بیماری
کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں مثلاً ایسی جگہ ہے کہ جہاں سورج

کی شعاعوں کی پہچان یا پہچاننا بڑا مشکل ہے۔ اس کام کیلئے
سائنسدانوں نے اس اوزار سے کام لینا شروع کر دیا ہے۔ یہ شعاعیں
جرم کو بہت جلدی سا رتی ہیں۔ اور [illegible] کو اتنی گرم کرتی
ہیں کہ [illegible] میں خون بہت جلدی دورہ کرنا شروع
کر دیتا ہے۔ ان شعاعوں میں سے لال شعاعیں دو اور ایک
ملی میٹر کی گہرائی پر مسوڑے میں اپنا اثر رکھ سکتی ہیں۔ اور
جرم کو مار سکتی ہیں۔ Ultra Violet Rays جس
میں Red لائٹ بہت کم ہوتی ہے۔ ½ ملی میٹر تک کی
گہرائی تک اثر کر سکتی ہے۔ Recturia Gums
جو کہ ہر ایک کے منہ میں ہوتے ہیں۔ انہیں بہت جلدی
سے یہ شعاعیں مار سکتی ہیں۔ یہ شعاعیں مسوڑوں کو جتنا
زیادہ گرم کریں گی۔ اتنا ہی خون زیادہ تیزی سے دورہ کریگا
Mercury سے یا Carbon Arch Lamp
Vapour Lamp سے بھی یہ شعاعیں نکالی جا سکتی
ہیں۔ لیکن Mercury Vapour Lamp
دندان سازوں کو زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔ ماسخورہ کیلئے
ضروری نہیں کہ صرف اس کا علاج ہی ماسخورہ کو جڑ سے اکھیڑ
دے گا۔ مگر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ Ultra Videt
Lamp اسکو جڑ سے اکھاڑنے میں مدد دیگا۔ جب

آسانی سے نکلتا نظر نہ آئے تو اس کے استعمال third molar
سے جلدی نکل آئیگا۔ اگر کسی مریض یا مریضہ کی extraction
کرنی ہو اور منہ بوجہ سوزش کے بند ہو گیا ہو تو اس کی امداد سے
کھولا جاتا ہے۔

appical abscess gingivitis

یا fistula کے لئے یہ apratus مفید ثابت
ہوا ہے۔ یہ صرف اس اصول پر استعمال کیا جاتا ہے کہ اسکے
استعمال سے جسم میں خون دورہ کرنا شروع کر دیتا ہے۔
نوٹ کرنیکی بات ہے کہ شک نہیں کہ اس سے ہماری ہر
ایک بیماری میں بہت فائدہ ثابت ہوا ہے۔ لیکن پھر بھی صرف
اسی کا علاج اور دوسری دوائی استعمال نہ کرنا بجائے فائدہ کے
نقصان زدہ ثابت ہو گا۔

Ionization یہ طریقہ علاج اس اصول
پر بنایا گیا ہے۔ کہ جس طرح ہم کسی دھات کے ایک سرے
کو گرم کریں تو اس دھات کا دوسرا سرا بھی گرم ہو جاتا ہے۔
یا ہم دیگچی کے ایک پہلو کو کریں تو سارے کا سارا پانی گرم
ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بجلی اگر جسم کے ایک سرے پر لگائیں
تو جسم کے سارے حصوں پر اثر کر جاتی ہے۔

Electro positive ions اور

اور Electro negative ions پر بیٹری کے دوسرے میں یا نکالی گئی تاروں میں ان تاروں کے سروں کو ملا دینے سے بجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب جسم کے کسی حصے سے بجلی گذاری جاتی ہے۔ تو تمام جسم میں بجلی پھیل جاتی ہے۔
دندان سازی میں Ionization apparatus خریدا جاسکتا ہے۔ یا بنایا جاسکتا ہے۔ اس کے استعمال سے عین موٹروں پر وہی اثر ہوتا ہے۔ جو کہ ultra violet Rays پیدا کرسکتا ہے۔ ہم
Salt Copper Zinc
اور Iodine Silver Cocain
adar lime (یہ تمام چیزیں دندان سازی میں بیماریوں میں کام آتی ہیں) کے ions استعمال کرسکتے ہیں۔
یعنی ان چیزوں سے بجلی گذار کر ان چیزوں کا اثر بیماریوں پر لا سکتے ہیں۔ یعنی اوپر لکھی چیزیں تو ویسے ہی استعمال ہو سکتی ہیں۔ لیکن Ionizations سے اچھی طرح سے استعمال کی جاتی ہیں۔
طریقہ استعمال یہ ہے کہ اس apparatus کا ایک سرا تو ہم بیماری والی جگہ لگا دیتے ہیں اور دوسرے سرے کو رخساروں پر رکھ دیتے ہیں۔ لیکن یاد رکھنے کی بات

ہے کہ ساری اشیاء میں سے current گذر نہیں سکتی
مثال کے طور پر Ether alchol chlorofrm
اور تیل کو ان پر اثر نہیں ہوتا ہے. ہم صرف دنیا کی ان چیزوں
میں سے بجلی نکال سکتے ہیں. جن Solution
میں Ions ملے ہوئے ہوں

بعض Positive ions ہوتے ہیں. بعض
Nagative مثال کے طور پر اگر ہمنے Zination کرنا
ہے. تو ہم ۳۲ سلوشن آف Zine chokide لے لیں
گے. اور اس میں سے دو یا تین Millo ampres
Zine ions. power کی تار کو گذاریں گے.
anod پر اتر جائیگا chlorine ions سے
اور tissue پر اثر کریگا اور اثر copper
copper sulphate کا کرنا تو Sulphate
میں سے گذارنا Nagative ions کو Rhorrkoca
ساکٹ Tissue یا Septic root Canal
پر رکھ دیں. اور دو یا تین Milli ampris powder
دے کر ۵ یا ۱۰ منٹ تک رکھے رہیں.

اس علاج سے اتنا حصہ جہاں کہ anoid رکھا
گیا تھا جراثیم سے بالکل خالی ہو جائے گا.

دندان ساز کو چاہئیے کہ کرسی کو ہمیشہ ہی Rubber
mate پر رکھے اور کرسی کسی قسم کی دھات کے
ساتھ لگتی نہ ہو
Solivia ediction یا کسی قسم کا اور اوزار منہ
میں نہیں ڈالنا چاہئیے۔ جب کہ یہ کام ہو رہا ہو۔ تاریں
محفوظ ہونی ضروری ہیں۔
ماسخورہ کے علاج کیلئے ہم عام طور پر 3% Copper
Solution استعمال کرتے ہیں۔
Copper یا platirum کا ———
cotton لیکر اسکے سرے پر Electrade
roll کر اچھی طرح سے لپیٹ لیتے ہیں۔ دوران استعمال
میں ہم Electrade کو گیلا بھی کرتے جاتے ہیں۔
علاج شروع کرنے سے پہلے ہی Electrade
کو بیماری والی جگہ پر رکھ دینا ضروری ہے۔ آہستہ آہستہ
صفر سے تائیں تک power لیجانی چاہئیے۔ جب
Prinking Sensation میں Tissue
شروع ہو تو Multe amper power کو بند کر دینا
چاہئیے اور پر نہیں لیجانا چاہئیے یا کم نہ آنی چاہئیے۔
Electrads کو ہمیں ماسخورہ کی حالت میں زیادہ

سے زیادہ پانچ منٹ تک رکھنا چاہئے۔ پہلے ہفتہ میں تین
دفعہ کرنا چاہئے۔ دوسرے ہفتہ میں دو دفعہ کرنا چاہئے
اگلے ہفتوں میں ایک دفعہ کرنا چاہئے۔ جب تک کہ
بیماری دور نہ ہو جائے۔

Sterilizing Pulp Canal

Pulp Canal کی Sterilize کرنے کا یہ
طریقہ ہے کہ گرم گرم Carbolic کے تو بنے
Canal میں رکھ دیئے جائیں۔ اور بعد میں گرم
پانی سے دھو دی جائے۔ لیکن طریقہ علاج یہ
ہے کہ Platinum کا Electrade
Canal میں دھر دیا جائے۔ اور اس Canal
میں Zinc chloride سلوشن ڈالدی جائے۔ اور
اُدھر سے دو اور تین Melli Empere تک بجلی
چلا دیجائے اسی طرح ۱۵ منٹ تک Canal
میں Electrade رکھا جائے۔ بعض دفعہ
Gangrions pulp Canal کو
Strilize کرنے کیلئے دو دو تین تین دفعہ

اوپر لکھے طریقہ سے کرنا پڑتا ہے۔
sterilizing fistulas اس کے علاج کیلئے
Sodine Salution کا استعمال سب سے
زیادہ مفید ہو گا۔ کہ اس میں golden یا ——
Palatinume Electical استعمال کیا جاتا
ہے۔ ۱۰ منٹ تک تین ملی امپیئر کرنٹ کافی ہو گی۔ نرم نرم
Electical tessue کے ساتھ چمٹ جاویں
گے۔ اسلئے ضروری ہے کہ ۵ منٹ کے بعد ——
Electical ہٹا لیا جائے۔ اور پھر ½ منٹ کیلئے
poles کو بدل دیا جائے۔ اور پھر پانچ منٹ کے
بعد ہٹا لیا جائے

Bleach دانت Bleaching
Bleaching Componds کرنے کیلئے
استعمال کرنا چاہئے۔ استعمال کرنے کا یہ طریقہ ہے۔
کہ Powder کو روئی پر لگا لیا جائے۔ اور
platinum Electrecal پر روئی بٹ
دی جائے۔ اور پھر Electrical کو دانت کی
Pulp chamber کے اندر دھر دی جائے
اور بجلی کو چلا دیا جائے۔ بجلی تین ملی پیئر تک ہو جانی

جائیے اور زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک رکھنا
چاہئیے۔ پانچ سات دفعہ ایسا کرنے سے ــــــــ
Discolored teeth دانت بالکل سفید ہو
جائے گا۔

Warm Air Syringe آجتک دندان سازی
میں جب ہم نے کسی Cavity کو سکھانا ہوتا تھا۔
تو ہم Hot ائر سرنج استعمال کرتے تھے لیکن
اب سائنسدانوں نے بجلی کا استعمال سرنج میں
لانا ضروری سمجھا اور ایسی سرنج ایجاد کی جو کہ کام اچھی
طرح دے سکتی ہے۔ اور اس سے زیادہ مفید ہے۔
۱۔ بٹن دبانے سے سرنج فوراً گرم ہو جاتی ہے۔
سپرٹ لیمپ پر گرم کرنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا۔
۲۔ اس میں سے ہوا گرم نکلتی ہے۔ لیکن یہ خود گرم
نہیں ہوتی جس سے کہ لوگوں کے کسی اور حصے کا
جل جانے کا اندیشہ نہیں ہوتا۔
۳۔ injection ہونے کا اندیشہ اس میں بالکل
نہیں ہوتا۔
۴۔ اسے ہم جس طرف چاہیں باآسانی Rotate
کر سکتے ہیں۔

۱- Warm air syringe یا پائیوریا Socket کے سوکھانے کے کام آتی ہے۔
۲- Cavity کو سکھانے کے کام آتی ہے۔
۳- Gutta percha بھرنے سے پہلے سکھانے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔
۴- Sencitive Dentine کو نکالنے کے کام آتی ہے۔

Examination Lamp آجتک — cavity تیار کرنے میں ہمیں — یہ تکلیف ہوتی تھی۔ کہ بجلی یا کسی قسم کی روشنی Canity کے پاس ہم لے جا نہیں سکتے۔ اور ہمیں — Canities دیکھنے میں کافی وقت ضائع کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اِس لیمپ کے استعمال سے Canity کی بڑی آسانی اور بڑی جلدی سے دیکھ سکتے ہیں۔

۲- منہ کا معائنہ کرتے وقت یا اچھی طرح سے دیکھتے ہوئے بیماری کو دیکھتے ہوئے اچھی طرح سے Diagnose نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن اب دیکھتے ہی یہ Diagnose کر سکتے ہیں۔

کیونکہ اس Examination lamp کی
روشنی پر پڑتی ہے۔ اور اس کی Reflection
ایک بڑی تیز روشنی پیدا کر دیتی ہے۔
۳۔ اس Reflection Mirror سے
ہمیں یہ فائدہ نمایاں نظر آیا ہے کہ ہم posterior
teeth یعنی داڑھوں کی سطحاؤں کو بڑی اچھی
طرح سے Examien کر سکتے ہیں۔ جہاں کہ
پہلے ہمارا بجلی سے یا دوسری روشنی سے کام نہیں چل
سکتا تھا۔
۴۔ Marginal fillings یعنی وہ
fillings جو کہ Gum margin کے
ساتھ ساتھ کی جاتی ہیں۔ وہ تو آجکل سارے دندان
ساز اندھا دھند بغیر دیکھے بھالے اپنے gues
پر ہی کیا کرتے تھے۔ لیکن اب اِسی روشنی کی امداد سے
دیکھ سکتے ہیں۔
۵۔ آج تک بعض دندانساز مریض یا مریض کا منہ
Examin کرنے کیلئے۔ ۳۰۔ ۴۰
Candle Power کا bulb لگا یا
کرتے تھے جس سے ایک تو مریض یا مریضہ

کی آنکھیں بند رہ جاتی ہیں۔ اور دوسرے اوپر پڑے کی بھی آنکھیوں کو نقصان پہنچتا تھا۔ اور بتیرے خرچ بھی زیادہ آتا تھا۔ لیکن سب اس سے یہ تینوں نقائص دور ہو گئے۔ اور اس کی روشنی بھی اتنی تیز ہے۔ کہ نقائص دور ہو گئے ہیں۔

Root Canal Drier آجتک ہم بیشک یہی Hot air syringe استعمال کرتے تھے لیکن باوجود گرم ہوا پہنچانیکے appex کی Canal جو ہوتی تھیں ان پر بھی سوکھتی نہیں تھیں۔ اور ان میں تھوک رہ ہی جاتا تھا۔ لیکن اس کی مدد سے یہ مشکل حل ہو گئی ہے۔ صرف دو منٹ رکھنے سے یا ایک منٹ رکھنے سے Root Canal صاف ہو جاتی ہے۔

۲۔ ایک اور اچھی بات یہ بتائی گئی ہے کہ آجتک Root Canal fillings کے لئے ہمارے پاس کوئی اتنی باریک اوزار نہیں کیا کہ ہم آسانی ٹھوس کر Cavity میں کوئی چیز امیلگم یا Cement بھر سکیں۔ لیکن ہم اب اوزار سے بھی وہ کام لے سکتے ہیں۔

۳۔ Hyperaeinia یہ وہ بیماری جس سے کہ انسان کو خون زیادہ آتا ہے۔ دانت نکالنے کے بعد

زیادہ آئے۔ apration کے بعد زیادہ آئے۔
اس بیماری سے خون زیادہ آتا ہے۔ یا مسوں سے زیادہ
آئے خون زیادہ آنیکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ۔ tissues
ہو جاتے ہیں۔ اب اگر tissues کو ملا دیا جائے تب
تو خون بند ہو سکتا ہے۔ نہیں تو نہیں۔ ہم اسی اوزار کو گرم
کر کے tissues پر لگا دیتے ہیں۔ جس سے کہ۔
tissue سے tissue مل جاتا ہے۔ کہ خون
پھر دوبارا circal شروع کر دیتا ہے۔ یہ ایسے اچھی
invention ہے۔ کہ انسان یا لائق دندان ساز
اس اوزار کے بغیر گذارہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ بعض دفعہ
ہمیں پتہ نہیں ہوتا کہ جس مریض کا operation
کیا ہے کہ اسے Hyperemia ہے بھی یا کہ
نہیں۔ اگر Calcium میں Hyperemia
Tinc Steel نہ کھلایا ہو اور Lactute
بھی نہ ہو تو پھر تو آفت برپا ہو جائے گی مریض یہ
سمجھے گا کہ ایک بیوقوف دندان ساز کے پاس آ گیا۔ لیکن
اگر یہ اوزار ہو تو ہم موقعہ کو قابو میں کر لیں گے۔

۴۔ Gold inlay

اس سے ہم Hot air Syringe یا

Worm air syring کا کام دے سکیں گے

Gutta percha intruments

آجتک Gutta percha استعمال کرنے کا طریقہ
یہ تھا کہ ہم پہلے Gutta percha کو Spirit
Lamp پر گرم کر لیتے ہیں۔ اور پھر pack
کر لیتے ہیں۔ لیکن pack کرتے کرتے ہی وہ
خود خشک ہو جایا کرتا تھا۔ اور جس طرح سے
pack نہیں ہو جاتا تھا۔
جس کا یہ نتیجہ ہو سکتا تھا کہ ایسی Canities
جو کہ appax of the root تک خراب ہو چکی
ہوتی تھیں۔ اور جن کے treatment کیلئے
Gutta Percha اور اردوں بھرا رہنا ضروری
ہوتا تھا۔ وہ کیونکہ اچھی طرح Pack نہیں کی
گئی ہوتی تھیں۔ اور پانی ٹھنڈا لگا کرتا تھا۔ لیکن اب
اس Gutta percha کے ساتھ بی ——
Electrica current بھی ہوتی ہے۔ جو کہ
خود بخود پیکر کو گرم کر دیتی ہے۔ اور packer
گرم کر دیتا ہے۔ اس سے کام بآسانی اور اچھا ہوتا ہے۔

Pulp tester یہ دیکھنے کیلئے کہ
nerve بالکل باہر نکل چکی ہے کہ نہیں دندان سازوں
نے یہ چیز ایجاد کی ہے۔ ہم دعوای سے نہیں کہہ سکتے کہ
دوسرے tester جتنے کہ آجتک استعمال کئے جاتے
ہیں وہ اپنے نتیجے بیشک دیتے ہیں یا نہیں۔ لیکن ہم اس
بجلی کے ذریعہ دعوی بھی کر سکتے ہیں کہ nerve باہر
نکل چکی ہے کہ نہیں۔ اسے ہم دانت میں ڈال دیتے ہیں۔
اور pulp کے دوسرے سرے پر ہاتھ یا انگلی رکھتے
ہیں اور پھر سے سوئچ لگا دیتے ہیں۔ اگر بجلی کسی حصہ
سے پاس کر چکی ہو یا دانت کے باہر current shock مارتی
ہوتی تب ہمیں یقین ہو گیا کہ nerve نکل چکی ہے۔
اور نہ مارتی ہوتی ہمیں یقین ہو گیا کہ اندر ہے۔ تھوک
جو کہ ہے۔ یہ g. m. d. conductor
ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ تھوک نکالی جائے یہ
shock کرنے سے پہلے مریض کو بتا دینا چاہئے۔
تیرے جسم سے بجلی باہر کرنے لگے ہیں۔ اسلئے وہ کوئی
حرکت نہ کرے۔ یا اگر بزدل ہو تو باتوں میں لگا کر کر
سکتے ہیں۔ جب بجلی nerve کے باہر جائیگی
تو مریض کو ہلکا سا shock لگے گا۔ اور آنکھیں

ممکن نہیں کہ پھر جائیں۔ اسلئے سمجھ لیں کہ nerve
اندر ہی ہے۔ بعض میں Pulp pulp stones
ہوا کرتے ہیں۔ یعنی پتھریاں ہوا کرتی ہیں۔ ایسے
پتھریوں کے لئے ایک معمولی current
ہی کافی ہوتی ہے۔

دانت

جو کہ ہم لگانے میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ دراصل
perclaim stone کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔
یہ دندان ساز public کو دھوکا میں رکھنے کے لئے
کہتے کہ یہ چینی کے ہیں۔ پتھر کے ہیں۔ چینی کیلئے دراصل
یہ perclaim کے ہی ہوتے ہیں۔ یہ وہی پتھر ہے۔
کہ جس سے کہ پیالیاں پر چینی بنی ہوئی مارکیٹ میں
بنائی جاتی ہیں لیکن پرچوں اور پیالیوں کا زیادہ
Refined کر لینے کے بعد دانت بنانے کے
کام آتا ہے۔

پلپ کی موت کے وجوہات

بعض دفعہ Pulp کے مرجانے کی وجہ سے دانت میں جان نہیں رہتی۔ اور دانت بڑھتا نہیں ہوتا اور پورے کام دینے سے انکار کر دیتا ہے۔ اِس کی موت کے وجوہات یہ ہیں۔

۱۔ جب دانت میں کھوڑ ہوتی ہے تو Bacteria اپنی حملہ کر دیتا ہے۔ کہ اِس حملہ سے Cavity کے اندر کی pulp بالکل مر جاتی ہے۔

۲۔ Bacteria جب Foramina اس پر حملہ کرتا ہے تو۔ Pulp کی موت ہو جاتی ہے۔ یہ جرم خون کے ساتھ خون میں ہی ہوتے ہیں۔ نوٹ کرنے کی بات ہے۔ انسان کے منہ کے اندر ہر ایک بیماری کے جرم موجود رہتے ہیں۔ اور ان تمام جرم کو موٹی سائنس میں Bacteria کہتے ہیں۔

۳۔ بعض دفعہ قدرتی dentine کا cover آتے ہوئے بھی Pulp دب جاتی ہے۔ اور مر جاتی ہے۔

۴۔ بعض دفعہ چاندی بھرتے ہوئے Pulp اتنی دب جاتی ہے (crown filling میں) اور مر جاتی ہے

۵۔ بعض دفعہ تیل acids وغیرہ زیادہ کھانے سے یہ pulp باریک ہو جاتی ہے۔ اور thin ہوتے

کے بعد مرجاتی ہے۔ (لیموں اچار وغیرہ کے کھانے سے۔)

۶۔ بعض دفعہ روٹی چباتے ہوئے کوئی ایسا کنکر یا پتھر آجاتا ہے۔ کہ وہ کسی خالی میں دب جاتا ہے۔ Dentine پر اثر دباتا ہے۔ اور پھر Pulp مرجاتی ہے۔

پلپ کو بچانے کے طریقے

۱۔ دانت پر سے tarter صاف کی جائے اور اگر کوئی cavity کو توڑے دھیان سے بنائی جائے۔ اور cavity کے کنارے سمونتھ لیے جائیں عام طور پر دندان ساز trick نہیں کرتے جس کا یہ اثر ہو جاتا ہے۔ کہ مریض یا مریضہ کی زبان جب کناروں پر لگتی ہے۔ تو وہ زبان canal جہاں cavity ملتی ہے۔ جو ملتی ہے۔ تو وہاں سے اپنے ساتھ پکڑ پا سے لیتی ہے۔ اور ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ Bactoms اپنے اندر plagus یا کسی اور بیماری کے جرم رکھتا ہو اسلئے مریض یا مریضہ کو بچانے کے واسطے وہ Cavity کو Smonth margin بنانا چاہئے۔ اور جب وہ margin صاف ہونگے تو Filling اچھی طرح سے

صاف ہو سکے گی۔ اگر وہ صاف ہوں گے تو pulp محفوظ رہے گی۔

۲- Dentine کو اچھی طرح سے strilize کر لینا چاہئے strilise کیلئے Srritatury چیزوں کا استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ thymal liguriafiud استعمال کرنا چاہئے۔

۳- Phend (Coelatic asid) 50% گرم کر کے یا یونہی کاٹن رول سے استعمال کرنا چاہئے۔ باقی کوئی دوسری دوائی نہیں استعمال کرنی چاہئے۔

۴- Dilrays Natural worey یہ ایک قسم کی دوائی ہے جو کہ filling کرنے کے بعد اگر دانت پر لگائی جائے تو دانت پر کسی قسم کے جراثیم کچھ عرصہ کیلئے اپنا اثر نہیں کر سکتے۔

۵- بعض دفعہ Cavity تیار کرتے ہوئے Enamal ٹوٹ جاتی ہے۔ اس Enamal پر filling تو ہو ہی نہیں سکتی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جراثیم اپنا اثر کر دیتے اور pulp مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسی جگہوں پر کھول لگا دینے ضروری ہیں۔ تاکہ pulp بچ سکے

۶۔ بعض لوگ Cavity تیار کروا لیتے ہیں۔ لیکن وہ
Filling نہیں کرواتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جراثیم
اندر جا کر Pulp کو مار دیتے ہیں۔ اس لئے جونہی Cavity
بنی نہیں تب سے ہی بھروا لینا ضروری ہے۔
۷۔ Deep Cavities میں ہم Thymol
کی بجائے Phenol استعمال کرتے ہیں۔ اور
Phenol کی بجائے Thymol
استعمال کرتے ہیں۔

پائیوریا

اور

اس کے وجوہات یہ ہیں

۱۔ منہ کو صاف نہ رکھنا۔
۲۔ مصنوعی دانت اچھے بنے ہوئے استعمال نہ کرنا۔
۳۔ تمباکو کا زیادہ استعمال۔
۴۔ ایک خوراک کو ہی کافی لمبے عرصہ کے لئے استعمال کرنا

۵- انتڑیوں کی بیماریوں کی وجہ سے۔
۶- زیادہ بخار میں مبتلا رہنے کی وجہ سے۔

علامات۔ Mucus Membrance پلپلی نظر آتی ہے۔ اور ذرا سے دباؤ سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

پہلے mucus membrance خشک ہوتی ہے۔ اور پھر یک دم بھر جاتی ہے۔ اور پھر بعد میں پھٹ جاتی ہے۔ سانس گندا سا آتا ہے۔ اور دانت اس طرح سے بدبو دینے ہیں جس طرح سے کہ septic ہوتے ہیں۔

علاج۔ پہلے مریض کے اچھی طرح سے ہسٹری سننے کے بعد دانتوں کا معائنہ کر لینا چاہیے۔ اور وجہ معلوم کر لینا چاہیے۔ جب وجہ پتہ چل جائے۔ تو دانتوں کو صاف کر کے اچھا سا anti septic دانتوں کو لگانا چاہیے۔
کوئی اچھا سا Tonic کھانے کو کہنا چاہیے۔
Oral Hygien پر زیادہ توجہ دلوانی چاہیے۔

مرکیوریل سٹوما ٹائٹس

یعنی پاؤ رے کا زیادہ استعمال gingivitis
پیدا کر دیتا ہے۔ اور وہ جلدی ہی تمام منہ میں پھیل جاتا
ہے عام طور پر علامات یہ ہیں۔
۱۔ دانتوں کی Meste Cating Surpaus پر
میل کا جمع ہو جانا۔
۲۔ مسوڑے پھول جاتے ہیں۔
۳۔ کھانے سے کسی قسم کی درد محسوس نہیں ہوتی۔
۴۔ منہ میں دھات کا سا ذائقہ نظر آتا ہے۔
۵۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اور کچھ عرصہ کے بعد دانت
گر جاتے ہیں۔
۶۔ رخسار سوج جاتے ہیں۔ زبان اور منہ کا تالو اگر
جلدی علاج نہ کیا جائے تو پھول جاتے ہیں۔ اور
جبڑا مشکل نظر آتا ہے۔
علاج۔ پہلی بات یہ کرنی ہے۔ کہ مریض پارہ
کھانا بالکل بند کر دے۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ
Scaling کی جائے۔

Rec tine Podine

دن میں دو بار مسوڑوں پر لگائیں۔

Tincture Capsicus

دس قطروں سے چار اونس نمک پانی میں ملا کر خوب غرارے کریں۔
Patesium chlorate
اندر کھانے کو دے۔
جلاب اگر قبض ہو تو دے دینا ضروری ہے۔

فالی کیولر سٹیموں ٹائٹس

یہ چھوٹے چھوٹے دائروں کی شکل میں مسوڑوں پر نظر آتے ہیں۔ اور ان دائروں کے ارد گرد کا حصہ لال نظر آتا ہے۔ جو کہ بہت درد کرتا ہے۔ یہ دو چار دانے بھی ہو سکتے اور ہزاروں ہی منہ میں ہو سکتے ہیں۔ یہ عام طور پر زبان کے نیچے ہو جاتے ہیں۔ یا لب کے پاس ہو جاتے ہیں۔ یہ انتڑیوں کی بیماریوں کی وجہ سے بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کو دیکھنے کے لئے magnifier گلاس استعمال کرنا موزوں ہوگا
علاج۔ کوئی Ex Hiengent mouth wash کر دینا چاہیے۔ ان Ulcers کو یا Copper Sulphate یا Silver nitrate سے اڑا دینا چاہئے۔

السریٹو سٹیموں ٹائٹس

عام طور پر یہ بیماری نوجوان بچوں کو ہوتی ہے۔
دانتوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے یا صحت اچھی نہ ہونے
کی وجہ سے یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ اس کے علامات یہ ہیں۔
Gum Margin کے پاس پاس پھنسیاں ہونی
شروع ہو جاتی ہیں۔ اور آہستہ آہستہ سارے
مسوڑوں پر پھیل جاتی ہیں عام طور پر یہ inzicons
ہوتی ہیں۔ اور پھر (molars) مولر چلی جاتی ہیں۔ یہ
پھنسیاں بڑی نوکیلی ہوتی ہیں۔ بہت کم ان میں درد ہوتی
ہے۔ سانس گندا نظر آتا ہے۔ Salivery glands
سوجی ہوئی نظر آتی ہیں۔ دانت ہلتے ہوتے ہیں اور
جلدی ہی Nearo sina بن جاتا ہے۔

علاج۔ Pattassuime chlorate
شربت کی صورت میں اندر دینا چاہئے۔ ایک گرام سے
۱ گرام تک ایک بچے کو کافی ہے۔ کوئی Anti
septic mouth wash غرارے کرنے کیلئے کہدینا

چاہئے Ulcers کو نیچے لکھی دوائی سے ٹھیک کر دینا چاہئے۔ Pottasium chlorate
ا اونس۔
asid Hydro chlar ۳ اونس
Aqua distla
۳ اونس
Local aplication کے لئے بھی ویسے لگانے
flawer اور Tannic asid of alum برابر حصوں میں ملا کر استعمال کرانی چاہئے۔ ہفتہ میں ایک بار Silver nitrate سے پھنسیوں کو Touch کر دینا چاہئے مریض کو ہدایات کر دینی چاہئے کہ وہ کافی پرہیز کرے۔ کافی ورزش کرے۔ جسم کی کافی صفائی رکھے اور کوئی Tonic ضرور استعمال کرے

گینگ رینس سٹیوں ٹائٹس

یہ پھنسیاں بڑی جلدی منہ میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ عام طور پر ۱۰ سال سے کم عمر میں ہوتا ہے۔ لیکن بعض بوڑھوں میں بھی یہ بیماری دیکھی گئی ہے۔ جو کہ پہلے کے بڑے بڑے بخاروں میں مبتلا رہ چکے ہوں۔ کالا آزار بخار اس

بیماری کو پیدا کر دیتا ہے۔

علامات :۔ منہ سوج جاتا ہے۔ یہ بیماری یا تو رخسار سے شروع ہو سکتی ہے۔ یا mucus membrane کے پھنسیاں سخت کبورے رنگ کی سوجی ہوئی جو کہ درمیان سے کالی نظر آتی ہیں۔ رخسار کے اندر کا حصہ گلنا جاتا ہے۔ اور بوٹیاں ہوتی جاتی ہیں۔ اور بعض دفعہ تو سارے کے سارے رخسار پھٹ جاتے ہیں۔

علاج :۔ گلے ہوئے نرم نرم حصے سکھانے کے بعد کاٹ دینے چاہئیں اور بعد میں Carbolic Acid - Nitric Acid - Electric Cautry وغیرہ استعمال کرنا چاہئے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پھنسیوں کے اس پاس اگر Carbolic Acid کے انجکشن کئے جائیں تو بہت ہی فائدہ ہو گا۔ منہ تو anti septic رکھنا کافی ضروری ہے۔

پیرا اسپلیٹک سٹموٹائٹس

اِس بیماری کو ہم انگریزی میں Thrush بھی کہتے ہیں۔

Mucous Membrance پھول جایا کرتی ہے۔ یہ عام طور پر بچوں میں پائی جاتی ہے۔ یا مرنے سے پہلے بوڑھوں میں ہوتی ہے۔ یہ Phthises میں بھی پائی جاتی ہے۔

علامات:۔ یہ mulosa کے اوپر کے تہ میں شروع ہوتا ہے۔ اور epithelial cells پر اپنا اثر کر لیتا ہے۔

Mucous Membrance کے سفید سفید دھبے ہو جاتے ہیں۔ اور جب ان دھبوں کو چھلا جاتا ہے تو ایک کھڑا دانت نکل آتا ہے۔ یہ عام طور Angles of the mouth پر یعنی Canine سوٹوں کے پاس اور زبان پر پائے جاتے ہیں۔ ان کے سرے pin کے سرے کے برابر ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ بیماری گندی بوتلوں سے دودھ پلانے سے ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ یہ بیماری بڑی چھوت چھات کی ہے۔ اسلئے مریض کو علیحدہ رکھنا چاہئے۔ روئی یا لنٹ

کیبا تھ کھانا کھانے کے بعد مسوڑوں کو صاف کر لینا چاہیے۔ اور پھر اس روئی کو جلا دینا چاہیے۔

۳ بورکس اونس پانی میں ملا کر مسوڑوں میں لگانا چاہیے۔ یا بعض حالات میں پانچ گرین nitrate silver اونس پانی میں ملا کر لگانا چاہیے یا Carbolic Acid گلیسرین میں ملا کر استعمال کریں۔

نوٹ کرنیکی بات ہے کہ Carbolic Acid ہمیشہ ہی دندان سازی میں گلیسرین کیبا تھ ملا کر کرنا چاہیے۔ اور دودھ کی بوتل کا استعمال کر دیں۔

ایپتھائلش سٹیموں ٹائٹس

یہ بیماری عام طور پر بچوں میں ہوتی ہے۔ اور نوجوانوں میں بہت ہی کم پائی جاتی ہے۔

علامات:۔ پیلے پیلے رنگ کی پھنسیاں Mucars membrance پر نظر آتی ہیں۔ اور پھنسیوں کے ارد گرد سوزش ہوتی ہے۔

علاج:۔ کلوریٹ آف پوٹاش کے غرارے

کرانے چاہئیں اور silver nitrate
کو Touch کرنا چاہئے۔

کرانک نیورٹیک سٹیموں ٹائٹس

یہ بیماری اِس انسان کو ہوتی ہے۔ جسے
بہت سی mental varies رہتی ہوں۔
Mucaus membrance
بڑی جلدی موٹی ہو جاتی ہے۔ (سوجتی ہیں)
اور منہ کھولتے ہوئے مریض کو بڑی درد ہوتی ہے۔
اس کا علاج صرف یہ ہے کہ مریض بستر سے
پر آرام کرے Tine Iodine مسوڑوں پر
لگائے اور کسی Anti Saptic mouth wash
سے غرارے کرے۔

وہ اِنسان جسے Ganorhea
کچھ گنور یا ہو۔ اِس کا کچھ نہ کچھ اثر منہ پر بھی آ
جاتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ آنکھوں پر اثر ہو
جانا ممکن ہو جاتا ہے۔ عام طور پر دوسرے
physician کے ساتھ مِل کر کام کرنا

ضروری ہے۔ جو کچھ وہ کہے وہ کر دینا ضروری ہے۔

کنسر Cancer یہ بیماری ہندستانیوں میں پان کھانے کی وجہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ تمباکو اور چونا مسوڑوں پر گھس کر پیدا کر دیتا ہے۔ اور Cancer جب Jaws اور cheeks پر ہو جاتے ہیں۔

(Cheeks کو اندرون سطح پر) پہلے یہ چھوٹی سی پھنسی ہوتی ہے۔ پھر بعد میں بڑی ہو جاتی ہے۔ عام طور پر physician کرنا چاہیے۔ لیکن آپ کو کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔ بڑے دانت نکال دینے جائیں۔ اور Oral Hygien کی طرف دھیان دے کر علاج کرنا چاہیے

ختم شد

کسان گائیڈ

کسانوں کی خدمت میں بیش بہا تحفہ

زیادہ سے زیادہ اناج پیدا کرنے کیلئے نئے طریقے۔ جو نہایت کار آمد ہیں۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ زمین کو کیسے بویا جاتا ہے۔ تخم کیسا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیسی کھاد ڈالی جائے۔ جس سے فصل اچھی تیار ہو۔ ہل چلانے کے طریقے۔ آب پاشی کب کی جاتی ہے۔ اور اچھا طریقہ کیا ہے۔ کھیتی کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے تدابیر۔

از قلم۔ ایل کے ملک۔

مجلد قیمت صرف ۱۸/۲

ریڈیو گائیڈ

اِس کتاب میں ریڈیو کے تمام پرزوں کی شینری کی سینکڑوں تصویریں دے کر اِس کا پورا پورا حال سمجھایا گیا ہے۔ اِس کتاب کی مدد سے کھول کر اِس کی تمام خرابیاں دور کر کے دوبارہ فٹ کر سکتے ہیں۔ اِس کتاب کا ریڈیو والے گھروں میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور خرد تمند اصحاب اِس کتاب کی مدد سے ریڈیو انجنیئر بن کر ۲۵۰/۰۱ ماہوار آسانی سے کما سکتے ہیں۔ اتنی خوبیوں کے باوجود

قیمت مجلد اردو اور ہندی حرف ۴/۸۱۰

اس کتاب میں ہر قسم کی خراد پر کام کرنے۔ چوڑیاں کاٹنے۔ پرزوں کا باندھنا۔ چوڑیاں کاٹنے کا ٹیبل اور ہر قسم کا کام خراد پر کرنے کی مفصل تشریح کی گئی ہے۔ اس سے بہتر کتاب اردو زبان میں ابتک نہیں چھپی۔ کاغذ اعلےٰ۔ عمدہ کتابت۔ مضبوط اور خوشنما جلد۔ سرورق رنگین۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود

قیمت صرف تین روپے علاوہ محصول

ملنے کا پتہ

دیوان چند بک سیلر قطب روڈ دہلی

دُنیا بھر کی بہترین کتابیں

	روپیہ آنہ پائی		روپیہ آنہ پائی
سہاگ رات	١-٤-٠	حسن کا جادو	٢-٠-٠
عظمتِ شباب	٢-٨-٠	جب جوانی آتی ہے	٢-٨-٠
پیغامِ شادی	٢-٠-٠	جس نے ڈالی بری نظر ڈالی	٢-٠-٠
فلمی ہیروئنوں کی داستان	٢-٨-٠	بند کمرے میں	٢-٨-٠
نیا سنگیت	٢-٠-٠	میری پہلی رات	٢-٠-٠
فلمی ہیروئنوں کی بہار	٢-٨-٠	آنسو	٢-١٢-٠
اصلی کوک شاستر	٣-٠-٠	بردہ فروش	٢-٠-٠
ایکٹریسوں کی آپ بیتی	١-٨-٠	آگ	٢-٠-٠
مشترکہ تجربہ	٣-٠-٠	نورونار	٣-٠-٠
ننگی جوانی	٢-٠-٠	الیکٹرک گائیڈ اردو	٤-٠-٠
گناہ	٢-٤-٠	" " ہندی	٤-٠-٠
چوٹ	٣-٠-٠	موٹر ٹیکنیک اردو	٤-٠-٠
ایکٹرس گائیڈ	٤-٠-٠	" " ہندی	٤-٠-٠
گناہ کی تصویریں	٢-٠-٠		

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ساون کی راتیں	۲-۴-۰	خراد شکستہ اردو	۴-۰-۰
لندن کی رنگین راتیں	۲-۴-۰	〃 〃 ہندی	۴-۰-۰
ریڈیو گائیڈ اردو	۴-۸-۰	سینما آپریٹنگ گائیڈ	۵-۰-۰
〃 〃 ہندی	۴-۸-۰	بن بجلی کا ریڈیو	۱-۱۲-۰
گیس ویلڈنگ اردو	۲-۰-۰	رہنمائے بجلی	۲-۸-۰
〃 〃 ہندی	۲-۰-۰	اصلی اندرجال	۳-۰-۰
ورکشاپ گائیڈ اردو	۲-۰-۰	چین و بنگال کا جادو	۲-۰-۰
〃 〃 ہندی	۲-۰-۰	رہنمائے اندرجال	۱-۴-۰
رہنمائے فوٹوگرافی اردو	۲-۰-۰	کامروپ دیش کا جادو	۲-۰-۰
〃 〃 ہندی	۲-۰-۰	کالا جادو	۳-۰-۰
ٹریکٹر گائیڈ	۴-۰-۰	تماشے کے جادو	۱-۸-۰
الیکٹرو پلیٹنگ	۲-۸-۰	اکبر بیربل	۲-۸-۰
الیکٹرو ریاکٹ انجینرنگ	۱۰-۰-۰	خونی نشان	۱-۰-۰
الیکٹرک وائرنگ	۴-۸-۰	شمشاد ڈاکو	۱-۰-۰
آئل انجن اردو	۵-۰-۰	حمید ڈاکو	۱-۰-۰
گھڑی سازی	۱۰-۰-۰	باپ کا قاتل	۱-۰-۰
بیماکش جریب اردو	۱-۸-۰	دو لاشیں	۱-۰-۰
〃 〃 ہندی	۱-۸-۰	حسین ڈاکو	۱-۰-۰
تجارتی مرغی خانہ	۲-۰-۰	ہیروں کا خزانہ	۱-۰-۰

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کامیاب مُرغی خانہ	۲-۰-۰	بہرام کا جوتا	۲-۴-۰
طبیب مُرغی خانہ	۲-۰-۰	مددگار درزیاں	۲-۸-۰
بیلائی شکشا وگیان	۲-۰-۰	حاتم طائی	۲-۴-۰
گیتا گیان امرت	۲-۰-۰	طوطا مینا (مکمل)	۲-۴-۰
ہنومان جوتش	۱-۸-۰	قصہ چہار درویش	۲-۴-۰
صنعت و حرفت کے قیمتی راز	۲-۰-۰	صنعت میں دولت	۵-۰-۰
بوٹی پر چار وید ک	۵-۰-۰	گھر کا طبیب	۵-۰-۰

اِس کے علاوہ ہر قسم کی سستی کتابیں ہم سے طلب فرمایئے۔

نوٹ:۔ دس روپے کے آرڈر آنے پر ڈاک خرچہ مفت ہوگا۔

کسان گائیڈ

ہوئے ہیں معلوم راز کیا کیا نظر پڑھ کر کسان گائیڈ
کسان کے واسطے ہے بیشک مثال رہبر کسان گائیڈ
شجر کی نشو و نما کے اسرار کر دئیے ہیں آشکارا اسمیں
سمجھا دیا چند سادہ لفظوں جلوہ زار بہار اس میں
پھلوں کے پودوں کو بوئیں کیونکر کریں حفاظت شجر کی کیونکر
جڑوں میں کس شے کی کھاد ڈالیں بڑھائیں طاقت ثمر کی کیونکر
زمیں کیسی ہو کھاد کیا ہو چلائے ہل کس طرح سے دہقاں
بنائے کیونکر وہ زور بازو سے دشت کو باغ رضواں
اناج زیادہ اگائیں کیونکر زمین کی قوت بڑھائیں کیونکر
وہ تھوڑی پونجی سے بہت منافع اٹھائیں کیوں کر
جواب ان سب کا چاہیئے تو پڑھیئے لیکر کسان گائیڈ
کسان کے واسطے ہے بیشک مثال رہبر کسان گائیڈ

ایل۔ کے۔ ملک کی پر زور قلم کا نتیجہ۔ کسان گائیڈ
قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے

دیوان چند [illegible] قطب روڈ دہلی